



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Kaho to Laut jate Hain | By Mohammad Waseem Baloch (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

السلام علیکم !!!

Page | 2

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنف / مصنف کے نام اور
ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنف / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر
اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔
نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائٹ کو درپیش
آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز آف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ
ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں
تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذریعہ کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Kaho to Laut jate Hain | By Mohammad Waseem Baloch (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

انشاء اللہ آپ کی تحریر دودن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔
تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : <https://web.facebook.com/groups/292572831468911/>

Website Url : <https://novel.elif.com.pk>

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول !!!!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Kaho to Laut jate Hain | By Mohammad Waseem Baloch (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elif.com.pk>

fb.me/CrazyFansOfNovel

کہو تو لوٹ جاتے ہیں

از قلم

محمد وسیم بلوچ

اسد یار ایک بات تو بتاؤ

وصی نے اسد سے سوال کیا

ہاں پوچھو؟

تم بڑے باپ کے بیٹے ہو تم بڑے بڑے بنگلوں میں کھیل کر جوان ہوئے اور تمہارے
آگے پیچھے نوکروں کی فوج ہوتی ہے تم ایسے ماحول میں پل کر جوان ہوئے ہو جو انسان کو
مغرور کر دیتا ہے لیکن میں نے تم میں ایسا کچھ نہیں دیکھا اوپر سے تم نے مجھ جیسے تھرڈ
کلاس بندے کو اپنا دوست بنا ہوا ہے

اسد نے بڑی عجیب نظروں سے وصی کو دیکھا

لگتا ہے تم نے کوئی سستانشہ شروع کر دیا ہے جو اس طرح کی بہکی بہکی باتیں کر رہے ہو یاد
رکھو دوستی اور محبت میں اسٹیٹس کوئی معنی نہیں رکھتا بس ایک چیز کی ویلیو ہوتی ہے اور وہ

ہے اس انسان کی خوشی جس سے ہم محبت کرتے ہیں

وصی شرمندہ سا ہو گیا

اگر تمہیں برا لگا تو اس کیلئے سوری لیکن یار پتہ نہیں کیوں مجھے ڈر سا لگا رہتا ہے کہ کہیں
آپ کے پاپا کو ہماری دوستی سے کوئی اختلاف نہ ہو کہ تم اپنی حیثیت کے لوگوں سے دوستی
... کرو

اسد نے وصی کو گھورا

دراصل تم نہیں تمہاری سوچ تھرڈ کلاس ہے ہر وقت منفی باتیں ہی سوچتا رہتا ہے چل
گاڑی میں بیٹھ کسی اچھے سے ہوٹل میں چل کر کھانا کھاتے ہیں شاید تیرا دماغ سہی جگہ پر آ
جائے ورنہ اس طرح کی گھٹیا باتیں کر کر کہ تو میرے دماغ کی دہی بنا دے گا

وصی کھل کھلا کر ہنس پڑا

ہاں یار بھوک تو مجھے بھی لگی ہے

اسد گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے مسکرایا

کہا تھا تیرا دماغ سہی جگہ پہ نہیں ہے

پھر دونوں ہنس پڑے

اسد اور وصی کی دوستی بچپن سے ہی چلی آرہی تھی اسد کا باپ بہت بڑا بزنس مین تھا جس کی پورے پاکستان میں کپڑا بنانے والی فیکٹریاں تھی جس کا شمار پاکستان کے امیر ترین افراد میں ہوتا تھا اسد حیدر علی کا اکلوتا فرزند تھا جس کی وجہ سے حیدر بہت محتاط تھا اور گارڈز کی ایک فوج ہمیشہ اس کے ساتھ رہتی تھی چاہیے وہ سکول کالج اور مارکیٹ بھی جاتا تب بھی گارڈز اس کے ساتھ ہوتے تھے

لیکن اسد کو یہ سب پسند نہیں تھا اسے اس طرح کی ماحول سے الجھن ہوتی تھی اس نے ایک دو بار اپنے باپ سے بات کرنے کی کوشش کی کہ یہ سب مجھے نہیں چاہیے میں ایک آزاد اور عام آدمی کی طرح جینا چاہتا ہوں تو اس کے باپ نے اسے ڈانٹ دیا بیٹا تم کیا جانو کے عام آدمی کس طرح جیتا ہے اور تم کسی غریب غربا کے نہیں حیدر علی کے بیٹے ہو جس کا نام پاکستان میں ہی نہیں دوسرے ملکوں میں بھی ایک بہت بڑے اور کامیاب بزنس مین جانا جاتا ہے ہمارے معاشرے میں انسان کم اور بھیڑے نما انسان زیادہ رہتے ہیں اگر زندہ رہنا ہے تو بھیڑیا بن کر رہنا ہے ورنہ غریب کو تو جیسے گدھ مردار کو نوچ نوچ کر کھا جاتا ہے اسی طرح نوچ نوچ کر کھا جاتے ہیں اور اسد کے پاس کوئی جواب نہیں ہوتا تھا وہ جانتا تھا کہ باپ کے سامنے خاموشی ہی بہتر ہے

وصی اور اسد بچپن سے ہی سکول کالج اور یونیورسٹی میں اکٹھے پڑھتے آئے تھے اس لیے ان دونوں میں کافی انڈرسٹنڈنگ تھی وصی مڈل کلاس فیملی سے تعلق رکھتا تھا جس کا باپ کھیتی باڑی کر کے اپنے بچوں کا پیٹ پالتا تھا وصی کا ایک بڑا بھائی تھا عادل جو باپ کے ساتھ کھیتوں میں کام کرتا تھا وصی کا باپ اور بھائی اکثر اس کو سمجھاتے کہ پیٹا بڑے لوگوں سے نہ تو دوستی اچھی اور نہ ہی دشمنی ہم غریب لوگ ہیں ہماری محفل بھی ہمارے جیسی ہونی چاہیے لیکن کہاں وصی ان کی باتوں کو خاطر میں نہ لاتا

پاپا اسد بہت اچھا لڑکا ہے اس کو اس چیز سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ میں کس کلاس سے تعلق رکھتا ہوں اس کے لیے ہماری دوستی اہم ہے فیملی اسٹیٹس نہیں

//////////////////////////

اسد اور وصی ہوٹل میں بیٹھے کھانا کھا رہے تھے کہ اسد نے وصی سے ایک سوال کیا یا وصی ایک بات تو بتا؟؟

وصی نے جواب دیا.. ہاں پوچھو

یار تیرے دماغ میں اس طرح کی گھٹیا باتیں کہاں سے آتی ہیں کہ تو کہیں مجھے چھوڑ تو ... نہیں دے گا کہیں تیرے پاپا کو برا تو نہیں لگے گا وغیرہ وغیرہ

یار اس طرح تو لڑکیاں اپنے بوائے فرینڈ کو بولتی ہیں تو نے کہاں سے سیکھ لی حالانکہ تیری ... کوئی گرل فرینڈ بھی نہیں ہے اسد نے وصی کی اچھی خاصی کلاس لے لی

گرل فرینڈ سے یاد آیا گرل فرینڈ تو تیری بھی کوئی نہیں ہے

اسد نے حیرت سے پوچھا.. اس بے ہودہ سوال کا مقصد؟

وصی مسکرایا.. مطلب کہ تجھے کیسے پتہ کہ لڑکیاں ایسا بولتی ہیں یا ایسا کرتی ہیں؟؟؟

میں بھی اسی دنیا کا باشندہ ہوں کوئی دوسری دنیا سے نہیں آیا کہ مجھے اتنا بھی پتہ نہیں

.. وصی جواب میں مسکرایا

ہاں بھئی بڑے لوگ ہیں کچھ بھی پتہ کر سکتے ہیں

اسد نے وصی کو گھورا.. اپنی فضول بکواس بند کر اور جلدی سے کھانا ختم کر ورنہ میں نے

تیرا منہ توڑ دوں گا اگر اب کوئی بک بک کی تو

وصی نے ہاتھ اوپر کیے.. اٹس اوکے باس

جواب میں اسد صرف مسکرایا

دونوں میں اکثر اسی طرح نوک جھوک چلتی رہتی تھی لیکن کبھی ایسا نہیں ہوا تھا کہ وہ

دونوں آپس میں ناراض رہے ہوں

پاپا وہ میں وصی کے ساتھ تھا دراصل ہم کھانا کھانے ہوٹل میں گئے تھے اور باتوں باتوں
... میں وقت کا پتہ نہیں چلا

اسد جانتا تھا کہ اس کا باپ اس سے بہت پیار کرتا ہے لیکن اس کے باوجود وہ یہ بھی جانتا تھا کہ اس وہ گھر میں دیر سے آیا تو اسے ڈانٹ ضرور پڑے گی

اسد کم از کم دوست تو اپنی کلاس کے بناؤ پتہ نہیں ایسا کیا ہے وصی میں کہ تمہیں اس کے علاوہ کوئی دوست نظر ہی نہیں آتا

اسد کی امی جلدی سے بولیں

چھوڑیں بھی حیدر بچے ہیں دیر سویر ہو جاتی آپ تو بات کے بیچھے ہی پڑے گے ہیں
اسد کی ماں جانتی تھی کہ اسد وصی کے بارے میں کوئی بات نہیں سنے گا اس لیے جلدی
سے بول پڑیں

حیدر علی غصے میں گر جا

تمہاری بے جا حمایت نے ہی اس کو بگاڑ رکھا ہے

... اچھا اب چھوڑیں بھی

اسد بیٹا تم جاؤ اپنے کمرے میں اس کی ماں جلدی سے بولی

اسد چپ چاپ کمرے کی طرف چل پڑا

حیدر علی نے اسد کی ماں کو غصے سے دیکھا

میں تو کہتا ہوں اس کو کہیں باہر ہی بھیج دیتا ہوں یہاں رہا تو ہر وقت وصی اس کے ساتھ چمٹا

رہے گا پتہ نہیں کہاں سے آجاتے ہیں ایسے نمونے اس بیوقوف کو یہ نہیں پتہ کہ وہ اس

کے پیسے کی وجہ سے اس کو چمٹا ہوا ہے جانتا ہے بڑے باپ کا بیٹا ہے مشکل وقت میں کام

آئے گا

اسد کی ماں گھبرا گئی

بس بھی کریں وہ سن لے گا

حیدر کا غصہ ابھی تک اترا نہیں تھا

سن لے گیا تو کیا کرے گا مار ڈالے گا مجھے؟؟؟

.. باپ ہوں اس کا دشمن نہیں اس کے بھلے کیلئے ہی سمجھتا ہوں اس کو
اچھا چلیں نا آپ بھی سو جائیں صبح آپ نے دفتر بھی جانا ہے

////////////////////

اسد صبح ناشتے کی میز پر اپنے امی ابو کے ساتھ ناشتہ کر رہا تھا اسد کے باپ حیدر نے نوٹ کیا
کہ اسد شاید کچھ کہنا چاہتا ہے

اسد بیٹا کیا بات کچھ پریشان سے لگ رہے ہو حیدر نے اسد کو اپنی طرف متوجہ کیا
پاپا وہ مم.... میں آپ... سے کچھ کہنا چاہتا ہوں اسد نے جھجکتے ہوئے جواب دیا
ہاں بیٹا بولو کیا بات ہے نئی گاڑی لینی ہے تو کوئی بات نہیں شوروم میں جاو جو گاڑی اچھی
لگے جا کر لے آؤ

نن نہیں پاپا یہ بات نہیں ہے دراصل میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھ پر یہ پابندیاں ختم کر دیں
اسد نے اپنے دل کی بات کہہ دی

حیدر اسد کی بات سن کر بہت حیران ہوا
بیٹا ہم نے تو تم پر کوئی پابندی نہیں لگائی پھر تم کس پابندی کی بات کر رہے ہو؟

پاپا میں چاہتا ہوں کہ میرے ساتھ ہر وقت جو گارڈز کی فوج رہتی ہے یہ ناہو میں اپنی
... مرضی سے کہیں بھی گارڈز کے بغیر آجاسکوں

اسد یہ سب تمہاری حفاظت کیلئے ہیں بیٹا حیدر نے بڑے نرم لہجے میں اسد کی بات کا جواب
دیا

کیسی حفاظت پاپا حفاظت کرنے والی تو اللہ پاک کی ذات ہے انسان تو اس کے سامنے بے
بس ہے جو ہونا ہے کیا انسان اس کو ٹال سکتا ہے؟؟؟

.. اسد کے جواب نے حیدر کو دنگ کر دیا

بے شک حفاظت کرنے والی ذات اللہ رب العزت کی ہے لیکن اپنی جان کی حفاظت کرنا
. بھی انسان پر فرض ہے حیدر نے قدر تحمل سے جواب دیا

پاپا ہماری کونسی کسی کے ساتھ دشمنی ہے جو مجھے جان کا خطرہ ہے مجھے اس ماحول سے الجھن
ہے پاپا پلیز

بیٹا بظاہر تو کسی کے ساتھ دشمنی نہیں لیکن ہم جیسے لوگوں کے دشمن وہ لوگ ہوتے ہیں جو
خود کو آپ کے سامنے تو دوست ظاہر کرتے ہیں لیکن ہمیشہ ایسے وقت کی تلاش میں رہتے
ہیں جس میں وہ آپ کو نیچا دیکھا سکیں پھر کچھ دیر خاموشی رہی حیدر کچھ دیر سوچتا رہا پھر

اسد سے مخاطب ہوا

ٹھیک ہے پر میری ایک شرط ہے

مجھے آپ کی ہر شرط منظور ہے اسد جلدی سے بولا اس کو یقین نہیں آ رہا تھا

تم اپنی پڑھائی لندن میں جا کر پوری کرو گے

اسد کہ سر پر جیسے بم گر گیا ہوا اس کی ساری خوشی ایک دم سے ہوا گئی

لیکن پاپا مجھے تو یہاں پڑھائی میں بھی کوئی مسئلہ نہیں ہے میں یہاں بہت خوش ہوں

لیکن میں خوش نہیں ہوں میں چاہتا ہوں تم وہاں جاؤ اور اپنی پوری توجہ پڑھائی پر دو اور

.. جلد از جلد اپنا کاروبار سنبھالو میں نہیں چاہتا کہ میرا بیٹا نا تجربہ کار بزنس مین بنے

.. اسد عجیب کشمکش میں تھا

... لیکن پاپا

لیکن ویکن کچھ نہیں میں نے کہہ دیا ہے بس تم اب لندن جا رہے ہو حیدر نے اسد کی بات

کاٹی

اسد پریشان ہو گیا کہ اب کیا کرے رہائی تو مل رہی تھی لیکن ایسی شرط جو اسے قبول نہیں
تھی

سوری پاپا میں نہیں جاسکتا یہ کہہ کر اسد کھانے کی میز سے اٹھ گیا

... حیدر نے اپنی بیوی کی طرف دیکھا

... دیکھ لیا یہ سب اس دو ٹکے کے وصی کی وجہ سے ہو رہا ہے اور اٹھاؤ اس کے نخرے

مجھ سے زیادہ نخرے تو آپ خود اٹھاتے ہیں اس کے اسد کی امی نے جواب دیا

حیدر نے اپنی بیوی کو گھورا

اسد کی امی نے ہاتھ کے اشارے سے پرسکون رہنے کیلئے کہا

اچھا آپ فکر نہ کریں میں بات کروں گی

کر کے دیکھ لو مجھے نہیں لگتا کچھ فائدہ ہوگا

////////////////////

اسد اور وصی یونیورسٹی میں لیکچر کے بعد باہر میدان میں گھاس پر بیٹھے گپ شپ لگا رہے

تھے وصی نے دیکھا کہ اسد سہی طرح سے اس کی باتوں کا جواب نہیں دے رہا

کیا بات ہے اسد کوئی پریشانی ہے کیا؟؟؟ وصی نے بڑی سنجیدگی سے پوچھا

ہاں یا اس وقت میں بہت پریشان ہوں اسد نے ایک ٹھنڈی آہ بھری

خیریت تو ہے نا گھر میں سب ٹھیک ہیں وصی اسد کی بات سن کر پریشان ہو گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Kaho to Laut jate Hain | By Mohammad Waseem Baloch (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہاں یار گھر میں سب ٹھیک ہیں اسد نے وصی کی بات کا جواب دیا

تو پھر مسئلہ کیا ہے؟؟

..وصی حیران ہوا

دراصل پاپا چاہتے ہیں کہ میں اپنی پڑھائی لندن میں جا کر پوری کروں اور میں ایسا بالکل بھی
.... نہیں چاہتا لیکن

اسد نے بات ادھوری چھوڑ دی

لل.. لیکن کیا؟؟

...وصی کی پریشانی میں اضافہ ہو گیا

... لیکن پاپا ہر صورت مجھے وہاں بھیجنا چاہتے ہیں اسد نے بات مکمل کی

تو تم نے کیا جواب دیا

...وصی نے پھر سوال کیا

کیا کرتا انکار تو نہیں کر سکتا تھا تم تو جانتے ہو پاپا کو چھوٹی سی بات پر آسمان سر پر اٹھا لیتے ہیں

..اسد نے جان بوجھ کر جھوٹ بولا

لیکن مم.. میرا تو تیرے علاوہ کوئی خاص دوست بھی نہیں تم لندن چلے جاؤ گے تو میں اپنی باتیں کس کے ساتھ سنیں کروں گا؟؟؟

وصی کا لہجہ اس کے چہرے کا ساتھ نہیں دے رہا تھا
یارادھر یونیورسٹی میں کسی لڑکی سے دوستی کر لینا ٹائم اچھا گزرے گا وصی نے شرارت کی
وصی نے کوئی جواب نہیں دیا اور ادھر ادھر دیکھنے لگا
اسد جانتا تھا کہ اس وقت وصی کے دل پہ کیا گزر رہی ہے وہ اس کو دیکھ کر یک دم اونچی
آواز میں کھل کھلا کر ہنس پڑا

وصی نے حیرت سے دیکھا کہ میں پریشان ہوں یہ پتہ نہیں کیوں ہنس رہا ہے
میں تو مذاق کر رہا تھا یار اور تم تو ایسے سنجیدہ ہو گے ہو جیسے اللہ معاف کرے پتہ نہیں کیا ہو
گیا ہے

اسد ہنستے ہنستے دوہرہ ہو رہا تھا

...وصی کی جیسے جان میں جان آگئی

..کمینے اس طرح کا مذاق کرتے ہیں چل میں بات ہی نہیں کروں گا تم سے

وصی نے منصوعی خفگی کا اظہار کیا

جو بندہ میرے جانے کا سن کر اس طرح پریشان ہو جائے وہ مجھ سے بات نہ کرے ہو نہیں
سکتا چل اٹھ کہیں باہر سے اچھی سی کافی پی کر آتے ہیں
... اسد نے اٹھتے ہوئے وصی کا ہاتھ پکڑ کر کھنچا
اچھا ٹھیک ہے لیکن نیکسٹ ٹائم ایسا مذاق نہیں کرنا
وصی نے اسد کو وارننگ دی
اچھا یار سوری نہیں کروں
اسد نے اپنے کانوں کو ہاتھ لگایا
وصی نے اسد کو گلے سے لگالیا
یونیورسٹی میں سب اسد اور وصی کی دوستی سے واقف تھے
////////////////////
مشال..... مشال کہاں ہو بیٹی؟ مشال کی امی مسلسل اس کو آوازیں دی رہی تھی
آئی امی مشال بھاگتی ہوئی کچن میں داخل ہوئی جہاں اس کی سب کیلئے ناشتہ تیار کر رہی تھی
اتنی دیر لگا دی کہاں تھی میں کب سے آوازیں دے رہی ہوں مشال کے آنے پر اس کی
ماں نے ڈانٹا

امی بتایا تو تھا کہ یونیورسٹی جانے کیلئے تیاری کر رہی ہوں اچھا بتا ہیں کیوں بلا یا اور جلدی کریں مجھے دیر ہو رہی ہے مشال بہت جلدی میں تھی

یہ لو اپنے بابا اور بھائی کو ناشتہ دو اور آکر خود بھی کر لینا یہ نا ہو کہ بغیر ناشتہ کئے ہی چلی جاؤ نمرہ جو کہ مشال کی امی کا نام ہے نے مشال کو کھانے کے برتن دیتے ہوئے کہا

... اچھا امی کھالوں گی

مشال نے کچن سے نکلتے ہوئے کہا

مشال نے بھائی اور بابا کو ناشتہ دیا اور خود بھی جلدی جلدی میں چند ایک نوالے منہ میں ڈالے اور یونیورسٹی جانے کیلئے نکل پڑی

کھانا تو آرام سے کھا لیا کر و گھر سے نکلتے وقت نمرہ نے اونچی آواز میں کہا لیکن مشال نے سنی ان سنی کر دی

مجال ہے جو یہ لڑکی میری کوئی بات سنتی ہو پڑھائی پڑھائی جس نے پڑھنا تھا وہ تو چھوڑ کے بیٹھا ہے یہ چلی ہے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے اس کے باپ کو کہا بھی کہ میسٹرک تک ٹھیک ہے آگے مت بھیجو لیکن کہاں میری کون سنتا ہے یہاں بھیج دیا یونیورسٹی میں نمرہ کام کرتے ہوئے منہ ہی منہ بڑبڑائے جارہی تھی

مشال کی چھوٹی سی فیملی تھی ایک بھائی جو مشال سے بڑا تھا ریحان جس نے دسویں جماعت پاس کر کے پڑھائی چھوڑ دی تھی اور اب اپنے ابو کے ساتھ فیکٹری میں کام کرتا ہے اور مشال ایم اے انگلش کر رہی تھی

مشال کا گوارنگ اور تیکھے نین نقش اس کی خوبصورتی میں اور بھی اضافہ کرتے تھے وہ ہمیشہ خوش باش رہنے اور مثبت سوچ رکھنے والی لڑکی تھی جس کے عام لڑکیوں کی طرح کئی خواب اور خواہشیں تھیں

/////////!!!!!!"/////////////////////////

حیدر علی اپنے آفس میں بیٹھا تھا کہ اس کے فون کی گھنٹی بجی اس نے کال اٹھائی
ہاں صوبیدار کیا بات ہے خیرت سے کال کی؟؟

صوبیدار جو اسد کی سکیورٹی ٹیم کا انچارج تھا جو سایے کی طرح اس کے ساتھ رہتے تھے
نہیں سر خیریت نہیں ہے

... صوبیدار گھبرا یا ہوا لگ رہا تھا

... حیدر علی کرسی پر سیدھا ہو کر بیٹھ گیا

کیا مطلب اسد تو ٹھیک ہے نہ...؟؟

پتہ نہیں سروہ کافی دیر سے ہمیں مل نہیں رہے صوبیدار نے ڈرتے ڈرتے بتایا

کک... کیا مطلب مل نہیں رہا تو کہاں گیا وہ؟؟؟

اور... اور سب گارڈز کہاں مر گئے ہیں

... حیدر علی کرسی سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا

سس.. سرگاردز ہمیشہ یونیورسٹی کے باہر کھڑے رہتے ہیں آج بھی بھی کھڑے جب
چھٹی کے بعد بھی چھوٹے صاحب باہر نہیں آئے تو گاردز نے اندر جا کر چیک کیا تو پتہ چلا
کہ چھوٹے صاحب اور ان کے دوست وصی صاحب دونوں پچھلے ایک گھنٹے سے یہاں
..... نہیں ہیں

... صوبیدار بہت زیادہ ڈرا ہوا تھا

.. حیدر علی غصے سے گر جا

.. جلدی کرو ڈھونڈو اسے

... اور ایک بات یاد رکھنا اگر اسے کچھ ہوا نہ تو میں کسی کو بھی نہیں چھوڑوں گا

.. پھر اس نے کال کاٹ کر جلدی سے اسد کا نمبر ملایا

.. اس کا نمبر بند جا رہا تھا حیدر علی کے دل کی دھڑکن تیزی دھڑکنے لگی

...اللہ خیر کرے کہاں گیا وہ اور اس کا نمبر کیوں بند ہے

.... وہ منہ ہی منہ بڑبڑایا

Page | 21

////////////////////"////////////////////

اسد اور وصی ایک فائیو سٹار ہوٹل میں بیٹھے کافی سے لطف اندوز ہو رہے تھے

یار اسد تم نے اچھا نہیں کیا گارڈز کو چکما دے کر نکل آئے اور اوپر سے نمبر بھی بند کر دیا وہ

... بے چارے تو نوکری سے جائیں گے اگر تمہارے پاپا کو پتہ چلا گیا تو

.. وصی نے اپنی پریشانی کا اظہار کیا

چل چھوڑ یار انجوائے کرو آج میں پہلی بار خود کو آزاد محسوس کر رہا ہوں موڈ مت خراب کر

... میرا

اسد نے لا پرواہی سے کہا

لیکن یار انکل کو کیا جواب دیں گے؟؟

... وصی نے سوال کیا

... کچھ نہیں بس سوری کر لیں گے اور وہ چار باتیں سنائیں گے اور بس

وصی نے جواب نہیں دیا لیکن وہ اندر ہی اندر ٹینشن میں تھا

..اسد نے وصی کو دیکھا اور ہنستے ہوئے کہا
لگتا ہے آپ بھی پاپا کی طرح سوچ رہے ہیں کچھ نہیں ہوتا یا رہا میری کون سی کسی کے ساتھ
..دشمنی ہے جو کوئی مجھ پر حملہ کر سکتا
ٹیک اٹ ایزی یا رہس کافی ختم کر لو پھر چلتے ہیں اسد نے بے فکری سے کہا
لیکن وہ اس بات سے بے خبر تھا کہ کوئی تھا جو بڑے عرصے اس موقع کی تلاش میں
تھا.....

////////////////////

اسد اور وصی کافی پینے کے بعد ہوٹل سے باہر نکل رہے تھے
وصی رک یا اپنا نمبر تو آن کر لیں یہ ناہو کہ بات پاپا تک پہنچ جائے
اسد نے اپنا نمبر آن کیا ہی تھا کہ حیدر کی کال آگئی
اوائے تیری تو کہیں پاپا کو بتا تو نہیں دیا صوبیدار نے؟؟
اسد کے چہرے پر تشویش تھی
"چل اب کال تو اٹھایا رہو سکتا ہے انکل نے ویسے ہی کال کی ہو
"وصی نے موبائل کی طرف اشارہ کیا

ہاں یہ بھی ہو سکتا ہے

"اسلام علیکم پاپا

اسد نے ڈرتے ڈرتے سلام کیا

اسد کہاں ہو تم اور تمہارا نمبر کیوں بند تھا

"حیدر نے گرجدار آواز میں پوچھا

..... پاپا وہ میں کافی

ابھی بات پوری بھی نہیں ہوئی تھی کہ ایک دم سے فائرنگ شروع گئی

اسد اور وصی نے چونک کر جس طرف سے آواز آئی تھی دیکھا تو 15 اسلحہ بردار چہروں پر
نقاب پہنے ان ہی کی طرف آرہے تھے اس سے پہلے کہ اسد اور وصی کچھ سمجھتے ان لوگوں
ان پر گنیں تان لی

فائرنگ کی آواز حیدر علی بھی سن چکا تھا فائرنگ کی آواز سے حیدر علی کی حالت بری ہوگی
وہ جان چکا تھا کہ اسد خطرے میں ہے

اسد..... اسد کیا ہوا..... اسد بول کیوں نہیں رہے حیدر کا دل بیٹھا جا رہا تھا وہ پاگلوں کی
طرح زور زور سے چلا رہا تھا لیکن اس کی آواز سننے والا کوئی نہیں تھا

" کون ہو تم لوگ اور کیا چاہتے ہو وصی نے جلدی سے سوال کیا
چپ چاپ چل کر ہمارے ساتھ اس گاڑی میں بیٹھ جاؤ ورنہ ہمیں دوسرا رستہ اختیار کرنا
پڑے گا

ایک اسلحہ بردار نے سامنے سٹرک پر کھری گاڑی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا
آس پاس کھڑے سارے لوگ تماشائی بنے صرف تماشا دیکھے رہے تھے کسی میں اتنی
ہمت نہیں تھی کہ ان لوگوں کو روک سکیں

اگر ہم نے ناجائز تو؟؟؟

اسد نے اسلحہ بردار کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا
اس کی آنکھیں بتا رہی تھی کہ وہ بالکل بھی خوف زدہ نہیں تھا
تو میری پستول سے نکلنے والی گولیاں یہ نہیں دیکھیں گئی کہ گولی کھانے والا بہت بڑے
"بز نس مین حیدر علی کا بیٹا ہے"

اسلحہ بردار نے دھمکی دی

اتنے میں دوسری طرف سے بھی فائرنگ کی آواز سنائی دی

صوبیدار بھی اپنے لاؤ لشکر کے ساتھ پہنچ چکا تھا اور وہ بہت جارحانہ موڈ میں دیکھائی دی رہا تھا

_____ اوشٹ یہ کمینہ کہاں سے آگیا کباب میں ہڈی بن کے

_____ اسی اسلحہ بردار نے غصے میں صوبیدار کو دیکھ کر کہا

چلو گولی مار دو ان دونوں کو جو ہمارے کام کے نہیں وہ کسی کام کے نہیں اسلحہ بردار اپنے پستول کے ٹریگر کو دبایا اس کا نشانہ اسد تھا لیکن وصی نے جلدی سے اسد کو دھکا دے دیا لیکن پھر بھی گولی اسد کے بازو کو چھوتے ہوئے گزر گئی

اسلحہ بردار نے اپنے پستول کا رخ وصی کی طرف کر دیا دوسری گولی وصی کے کندھے میں لگی

وصی کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا اس کو لگا جیسے اس کا وقت آگیا ہے پھر اس نے دیکھا کہ صوبیدار اندھا دھند فائرنگ کرتا ہوں ہوا آ رہا تھا آنکھیں بند ہونے سے پہلے اس نے اسد کی طرف دیکھا جو اپنی تکلیف کو بول کر وصی _____ وصی چلا رہا تھا

_____ بہت زیادہ تکلیف میں ہونے کے باوجود وہ مسکرایا

اور پھر اندھیرا چھا گیا

اسد اور وصی دونوں کو ہسپتال میں لے جایا گیا اسد کو گولی چھو کر گری تھی اس لیے اس کو زیادہ مسئلہ نہیں تھا جبکہ وصی بے ہوش تھا اور گولی بھی ابھی اندر ہی تھی اس لیے وصی کو ایمر جنسی وارڈ لے جایا گیا

حیدر علی بھی ہسپتال میں پہنچ چکا تھا اور یہ خبر جنگل میں آگ کی طرح پھیل گئی
! "ہر نیوز چینل پر ایک ہی بریکنگ نیوز تھی کہ

بزنس مین حیدر علی کے بیٹے پر قاتلانہ حملہ حملے میں حیدر کا بیٹا اسد اور اس کا دوست شدید زخمی

! "حیدر علی نے صوبیدار کو اپنے پاس بلایا

...جی سر

کیا خبر ہے کون تھے وہ لوگ اور کیا چاہتے تھے؟؟

حیدر علی نے استفسار کیا

سر کون تھے کہاں سے یہ تو پتہ نہیں چلا پر وہ چھوٹے صاحب کو مارنے نہیں اغوا کرنے آئے ہمارے بروقت پہنچنے پر وہ بوکھلا گئے اور اسد اور وصی صاحب پر گولیاں چلا تھی لیکن

اللہ کا شکر ہے سر اسد صاحب بالکل ٹھیک ہیں کیونکہ وہ گولی ان کے بازو کو چھو کر گزری ہے لیکن وصی صاحب بے ہوش ہیں کیونکہ گولی ابھی جسم کے اندر ہی ہے... صوبیدار نے ایک ہی سانس میں ساری تفصیل بتادی

ہمارے کسی اور بندے کو کوئی چھوٹ تو نہیں آئی

حیدر نے دوبار سوال کیا

_____ نہیں سر ہمارے باقی بندے بالکل ٹھیک ہیں لیکن سر

_____ صوبیدار نے بات ادھوری چھوڑ دی

لیکن کیا؟؟؟

حیدر کے لہجے میں تشویش تھی

سرایک لڑکی جو اس وقت وہاں سے گزر رہی تھی اس کو بھی گولی لگ گئی ہے

صوبیدار نے اپنی بات مکمل کی

او میرے خدا

_____ حیدر علی نے اپنے ماتھے پر ہاتھ مارا

گولی ہمارے گارڈز سے لگی ہے یا حملہ کرنے کی؟؟؟

کچھ پتہ نہیں سر

صوبیدار نے جواب دیا

تو اب وہ لڑکی کہاں ہے ___؟؟

!"" ___ حیدر علی نے پوچھا

___ سر اس کو بھی ہم ساتھ لے آئے تھے وہ بھی ایمر جنسی وارڈ میں ہے

چلو ٹھیک ہے لڑکی کے گھر کا پتہ کر کے ان کو خبر کر دو اور اس کے علاج پر جو خرچہ آئے گا

وہ میرے اکاؤنٹ سے جائے گا

___ پھر حیدر علی جس وارڈ میں اسد تھا اس کی طرف چل پڑا

جس لڑکی کو گولی لگی تھی وہ کوئی اور نہیں مشال تھی جو اس وقت یونیورسٹی سے چھٹی کر کے بس سٹاپ کی طرف جا رہی تھی کہ بد قسمتی سے اس وقت وہاں وہ حادثہ پیش جس میں اندھا دھند فائرنگ شروع ہو گئی مشال بہت ڈرتی ہوئی جلدی سے بھاگ کر کہیں چھپنے لگی تھی کہ اچانک ایک گولی ٹانگ میں آکر لگی اور پھر اسے ہوش آیا تو وہ ہسپتال کے بیڈ پر تھی

اس نے آنکھیں کھولتے ہی آس پاس دیکھا تو اس کی ماں اور باپ کے ساتھ بھائی بھی تھا ماں
بے چاری تو رو رو کر باؤلی ہوئے جارہی تھی جبکہ باپ اور بھائی کم پریشان نہیں تھے
اسکو ہوش میں دیکھ کر سب جلدی سے اٹھ کر اس کے پاس آگے اور نمرہ تو دیوانہ وار مشال
کو چوم رہی تھی

کیا ہو گیا میری بچی کو اچھی بھلی تو گئی تھی گھر سے اور اب دیکھو کہاں آگئی ہے
نمرہ نے روتے ہوئے کہا

امی کیا ہو گیا ہے وہ بے چاری خود شک میں ہے اور آپ رو رو ان کو اور پریشان کر رہی ہیں
___ ریحان نے نمرہ کو سمجھایا

مشال کے ہوش میں آنے کی خبر سن کر حیدر علی بھی وہاں آگیا سب لوگ اس کو دیکھ کر
... کھڑے ہو گئے گارڈز باہر ہی رک گئے

___ حیدر علی آرام آرام سے چلتا ہوا مشال کے پاس آیا
کیسی ہو بیٹی تمہارا نام کیا ہے؟؟؟

!! ___ حیدر نے پیار بھرے لہجے میں مشال سے پوچھا

!! ___ مم ___ مشال

مشال نے بمشکل اپنا نام بتایا

ڈاکٹر بھی آچکا تھا

!! ___ حیدر نے ڈاکٹر سے پوچھا

ڈاکٹر صاحب مشال بیٹی کب تک ٹھیک ہو جائیں گی

!!! ___ سر آپ فکر نہ کریں انشاء اللہ یہ بہت جلد ٹھیک ہو جائیں گی

ڈاکٹر نے مسکراتے ہو جواب دیا

اچھا آپ لوگ پریشان نہ ہوں انشاء اللہ مشال بالکل ٹھیک ہے اور اس کے علاج پر جو خرچ

ہو گا وہ میں ادا کروں

حیدر نے مشال کے باپ اور بھائی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا

آگ کا بہت بہت شکریہ جناب مشال کے باپ نے حیدر علی کا شکریہ ادا کیا

!!! ___ جواب میں اس نے صرف سر ہلانے پر ہی اکتفا کیا اور وہاں سے چلا گیا

وصی ہوش میں آچکا تھا اور اب وہ بالکل ٹھیک تھا ڈاکٹر نے بتایا کہ پریشانی کی کوئی بات نہیں

ہے

Page | 31

اسد وصی کے پاس بیٹھا تھا گپ شپ لگا رہا تھا وصی کے امی ابو اور بھائی عادل بھی وہاں

موجود تھے اور پچھلے 3 دنوں سے وہ بے چارے ہسپتال میں خوار ہو رہے تھے

... اسد نے بڑی کوشش کی کہ وہ گھر چلے جائیں لیکن نامانے

ڈاکٹر کمرے میں داخل ہوا اس کے ہاتھ میں وصی کی فائل تھی ڈاکٹر نے کچھ ضروری چیک

!!! __ آپ کے بعد ان کو گھر جانے کی اجازت دے دی

سر آپ ان کو گھر لے جاسکتے ہیں اب یہ بالکل ٹھیک ہیں بس جو دوائیاں دی ہیں وہ باقاعدگی

سے استعمال کرتے رہیں

!! __ ڈاکٹر نے اطلاع دی

!! __ جی شکریہ ڈاکٹر صاحب اور وہ جو لڑکی تھی ہمارے ساتھ تھی اس کا کیا ہوا

!! __ اسد نے ڈاکٹر سے پوچھا

اچھا وہ مشال ہے ہاں وہ بھی ٹھیک ہیں اور ان کو بھی آج ڈسچارج کر رہے ہیں وصی صاحب

!!! __ کے ساتھ

!!! ___ جواب میں اسد نے ڈاکٹر کا شکریہ ادا کیا

عادل بھائی آپ ایسا کریں کہ آپ انکل اور آنٹی کو لے کر گھر جائیں میں وصی کو لے کر آتا ہوں ___

!!! ___ اسد نے ڈاکٹر کے جانے کے بعد عادل سے کہا

... لیکن اسد

!!!... لیکن ویکن کو چھوڑیاریں وصی کو اپنی گاڑی میں چھوڑ کر آؤں گا

عادل نے وصی کو دیکھا اس نے بھی اثبات میں سر ہلایا عادل سمجھ گیا کہ وصی بھی یہی چاہتا ہے ___!! وہ اپنی امی کو ابو کو لے کر وہاں سے چلا گیا

اسد وصی کو وہیل چیر پر لے کا ہسپتال سے باہر جا رہا تھا کہ اس نے دیکھا کہ ایک انتہائی خوبصورت لڑکی بڑی بڑی خوبصورت آنکھیں چہرے پر جھلکتی معصومیت گوارا رنگ اور ہلکے گلابی رنگ کے کپڑوں میں وہ بہت دلکش لگ رہی تھی وہ بھی وہیل چئیر بیٹھی باہر کی طرف جا رہی تھی اسد ٹک ٹکی باندھے اسے دیکھے جا رہا تھا وصی نے یہ بات نوٹ کر لی اوبھائی کدھر؟؟؟

!! ___ کیا دیکھ رہے ہو پہلے کبھی کوئی لڑکی نہیں دیکھی

وصی نے پیچھے مڑ کر اسد کے منہ کہ آگے چٹکی بجائی جو اس کی وہیل چیئر کو بھی دھکیل رہا تھا

...کک... کچھ نہیں یا ایسی بات نہیں ہے

اسد اچانک بوکھلا گیا

تو لڑکی دیکھنے کے چکروں مجھے کہیں ٹھوک دے گا یہ نہ ہو کہ گولی سے بچ کر وہیل چیئر سے گر کر شہید ہو جاؤں

!! ___ وصی نے اسد کو چھیڑا

!! ___ چل بکواس بند کر یا یہ نہ ہو میں تیری بک بک سن کر خود ہی شہید کر دوں

اسد کی نظریں اب بھی وہیل چیئر پر بیٹھی لڑکی کا تعاقب کر رہی تھیں

وصی نے ایک زوددار قہقہہ لگایا

!!.... صوبیدار چاچا

وصی نے ساتھ چلتے سکیورٹی انچارج کو آواز دی جو چند قدم کا فاصلہ رکھ کر ان کے پیچھے

___ پیچھے چل رہا تھا

جی وصی بیٹا کیا بات ہے؟؟

صوبیدار سے اسد اور وصی کی کافی بے تکلفی تھی اس لیے وہ اسد اور وصی کو ان کے نام سے
!! بیٹا کہہ کر پکارتا تھا

یہ جو وہیل چیئر پر لڑکی جا رہی ہے یہ وہی لڑکی تو نہیں جس کو اس بلا وجہ ہی گولی لگ گئی
تھی؟؟؟

! اس نے اس لڑکی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سوال کیا

جی بیٹا یہ وہی لڑکی ہے اس کا نام مشال ہے اور یہ جو اس کے ساتھ ہیں اس کے امی ابو اور
بھائی ہے اس کا نام عادل ہے
.... صوبیدار نے تو پورا شجرہ کھول کہ رکھ دیا

!!! اسد یاد کر لو کام آئے گا

!!! وصی نے ایک بار پھر اسد کو چھیڑا

!!! تو ٹھیک ہو لے تجھ تو میں پھر دیکھوں گا اب کر لے جتنی بک بک کرنی ہے

!!! اسد نے وصی کو دھمکی دی

لیکن وہ دل ہی دل میں اس حسینا کی زلف کا اسیر ہو ہو چکا تھا اس کی بھولی سی صورت اس

کی نظروں کے سامنے گھوم رہی تھی بار بار کن اکھیوں سے مشال کو جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا اور سوچ رہا کہ پتہ نہیں اب اس کو دیکھ سکوں گا یا نہیں لیکن دل کہہ رہا تھا کہ ضرور ملاقات ہوگئی

وصی کو اپنے گھر چھوڑ کر اسد جلدی ملنے کا وعدہ کر کے چلا گیا
وصی کا بھائی اور باپ اس کے پاس بیٹھے تھے جبکہ کہ اس کی ماں کچن میں وصی کیلئے سوپ بنا رہی تھی

کہا تھا نہ کہ بڑے لوگوں کی نہ تو دشمنی اچھی ہوتی ہے اور نہ دوستی اب دیکھ لیا نتیجہ اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو؟؟؟

وصی کے ابو کے لہجے میں شکوہ تھا

نہیں ابو اس کو کچھ مت کہیں اس کی نظر میں ہماری حیثیت ہی کیا ہمارے ساتھ تو بس نام کا رشتہ ہے اصل رشتہ تو اس کا اسد کے ساتھ ہے
!! ___ عادل نے بھی اپنے دل کی بھڑاس نکال لی

عادل بھائی کیا ہو گیا ہے یا رکیسی باتیں کر رہیں آپ لوگ دوستی ایک جزبے کا نام ہے جس کیلئے رشتہ ہونا لازمی نہیں ہے اور آپ لوگ جانتے ہیں کہ اسد برا لڑکا نہیں ہے اور نہ ہی!!!! اور کی محفل میں برے لوگ ہیں

!! ___ وصی نے اسد اور اپنی دوستی کا دفاع کیا

اور رہی بات آپ لوگوں کی تو آپ اور پاپا میرے لیے اتنے ہی اہم ہیں جتنا میں آپ لوگوں کیلئے ہوں ___

!! ___ وصی نے اپنی بات مکمل کی

!!! ___ پاپا اس سے تو بات کرنا ہی فضول ہے

"!!! اس کے پاس ہر بات کا کوئی نا کوئی جواب ہوتا ہے

عادل یہ کہہ کر کمرے سے نکل گیا

رو کو عادل بھائی کہاں جا رہے ہو؟؟؟

!! ___ بات تو سنو یا رتم تو ناراض ہی ہو گئے

وصی آوازیں دیتا رہ گیا لیکن عادل جا چکا تھا

اتنی دیر میں وصی کی امی اس کیلئے سوپ بنا کر لے لائی

!! ___ کیا ہوا بیٹا خیریت تو ہے عادل کہاں چلا گیا

!!! ماں نے عادل کو باہر جاتے دیکھ کر پوچھا دیکھیں

!! ___ دیکھیں امی عادل مجھ سے ناراض ہو گیا ہے

___ وصی نے ماں سے شکایت کی

___ خبردار اگر تم باپ بیٹے نے میرے چاند کو کچھ الٹا سیدھا بولا

وصی کی ماں نے اس کے ابو اور عادل کو دھمکی دی

بھئی ہم نے تو آپ کے چاند کو کوئی الٹا سیدھا نہیں بولا بس آپ کا چاند ہی کچھ نہ کچھ الٹا

سیدھا کرتا رہتا ہے

___ بس کریں اب باتیں بنانا تو کوئی آپ سے سیکھے

!!! وصی کی ماں نے بات کو ٹالنے کی کوشش کی

!! ___ اچھا ٹھیک ہے تم جانو اور تمہارا چاند جانے

وہ بھی اٹھ کر کمرے سے باہر چلا گیا

اسد اپنے روم میں بیٹھا کہیں خیالوں میں گم تھا کہ اس کے موبائل کی گھنٹی بجی سکرین پر
!!! _____ وصی کا نام آ رہا تھا اسد بے اختیار مسکرایا اور کال رسیو کی

!! _____ شیطان کو یاد کیا اور شیطان حاضر

"" اسد نے کال اٹھاتے ہی کہا

کیا مطلب ہے تمہارا میں شیطان ہوں؟؟؟

"" وصی نے حیرت سے پوچھا

اور نہیں تو کیا ابھی تیرے بارے میں ہی سوچ رہا تھا اور تم نے کال کر دی

_____ اسد نے جوابی حملہ کیا

"" دل کو دل سے راہ ہوتی ہے لگے تو نے یاد کیا اور میں نے کال کر دی یہ ہوتی ہے محبت

وصی نے جواب دیا

آپ محبت تو کیجئے ہم سے

دل لگانے میں بے مثال ہوں میں

جواب میں اسد نے شعر سنایا

ارے واہ آپ تم نے تو شاعری بھی شروع کر دی کہیں میرا شک ٹھیک تو نہیں؟؟؟
وصی نے چھیڑا

شک کیا مطلب کون سا شک اور میں نے کیا کیا ہے؟؟
مجھے تو ایسا لگ رہا ہے کہ تم میرے بارے میں نہیں اس ہسپتال والی لڑکی کے بارے میں
سوچ رہے تھے
"وصی نے ہوائی پوائنٹ مارا

ہسپتال والی لڑکی کیا ہوتا ہے یا اس کا نام مشال ہے
اسد نے وصی کو ڈانٹا

او تو بات یہاں تک پہنچ گئی ہے وصی مسکرایا
لگتا ہے ہمارے اسد میاں اس حسینا کی زلف کے اسیر ہو گے ہیں لیکن یہ کیسے ممکن ہے
وصی نے حیرت سے پوچھا

سنا ہے اس کو سخن کے اصول آتے ہیں
کرے کلام تو باتوں سے پھول آتے ہیں

سنا ہے اس کے پڑھانے میں ہے مٹھاس ایسی

بخار بھی ہو تو بچے سکول آتے ہیں

_____ اسد نے جواب میں شعر سنایا

بہت خوب شاعری بھی محبت کی نشانیوں میں سے ہے

!!! وصی نے چھیڑا

_____ دروازے پر دستک ہوئی

_____ ٹھک ٹھک ٹھک

دروازہ کھلا ہے آجائیں

_____ اسد نے بیٹھے بیٹھے ہی اونچی آواز میں کہا

اسد کو لگا شاید کوئی ملازم ہے لیکن جب دروازہ کھلا تو اسد کا باپ حیدر علی اندر آیا

_____ اسد جلدی سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا وصی ابھی تک لائن پہ تھا

!!! اچھا وصی بعد میں بات کرتے ہیں

_____ اسد نے کال کاٹ دی

سوری پاپا _____ مجھے لگا شاید۔ کوئی ملازم ہے اگر مجھے پتہ ہوتا کہ آپ

_____ ہیں _____ تو میں خود دروازہ کھولتا

اسد شرمندگی سی محسوس کر رہا تھا

کوئی بات نہیں بیٹا باپ بھی بچوں کے ملازم ہی ہوتے ہیں _____ وہ دن رات بچوں کی

خاطر داری میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے _____ لیکن میں اکثر دیکھا ہے کہ بچے باپ کے

_____ ... ملازم نہیں بنتے

_____ حیدر کے بات کرنے کا انداز بالکل سادہ تھا

میں سمجھا نہیں پاپا _____ اسد کو باپ کی بات بالکل بھی سمجھ نا آئی کہ اس نے ایسا کیوں کہا

_____ جب میں نے تہمیں منع کیا تھا کہ تم گارڈز کے بغیر کہیں نہیں جاو گے تو اس دن تم کیسے اور
کیوں گارڈز کو چکما دے کر نکل گے؟؟؟

_____ حیدر علی کا لہجہ سخت تھا

پاپا وہ _____ میں اور وصی کافی پینے چلے گئے تھے

_____ اسد حیدر علی کو اتنا سنجیدہ دیکھ کر ڈر گیا تھا

وصی__وصی..وصی تیرا دماغ خراب کر دیا ہے اس نے تم اس کے لیے بلینک چیک ہو
جس کو وہ بڑے اچھے طریقے سے کیش کر رہا ہے

حیدر غصے سے دھاڑا

پاپا آپ__کیسی باتیں کر رہے ہیں وصی ایسا بالکل نہیں ہے

میں بچپن سے اسے__جانتا ہوں

اسد نے ڈرتے ڈرتے جواب دیا

بکواس بند کرو اور یہ بتاؤ اس دن حملہ کرنے والوں کو کیسے پتہ چلا کہ گارڈز تمہارے ساتھ
نہیں ہیں

حیدر کا موڈ بہت خراب لگ رہا تھا

اسد خاموشی سے سر کو جھکائے کھڑا رہا

جہاں تک مجھے یقین ہے ضرور وصی تم پر حملہ کرنے والوں کے ساتھ ملا ہوا تھا__اور
اسی نے ان لوگوں کو خبر دی تھی کہ تمہیں اغوا کر کے کیش کریں کیونکہ تمہارا باپ بہت
پیسے والا ہے

حیدر اپنے سوال کا جواب خود ہی دے دیا

_____ سوری پاپا آپ غلط سوچ رہے ہیں وصی مر تو سکتا ہے پر ایسا نہیں کر سکتا
جب دوست کی عزت کی بات آئی تو اسد چپ نہ رہہ سکا
بیٹا تم ابھی بچے ہو میں نے دنیا دیکھی ہے لوگ پیسے کیلئے باپ کو بھی دیتے ہیں تم پھر بھی
_____ اس کے دوست ہو
_____ حیدر کا انداز طنز سے بھرپور تھا
اسد کوئی گڑ بڑ نہیں چاہتا تھا اس لیے ایک بار پھر خاموشی اختیار کر لی
میری بات کان کھول کر سن لو آج کے بعد تمہارا وصی سے ملنا جلنا بند اور نہ ہی تم میری
_____ اجازت کے بغیر کہیں آ جاسکتے ہو
_____ اسد کے سر پر حیرت کے پہاڑ ٹوٹ پڑے
_____ لل لیکن کک کیوں پاپا؟
اسد کے منہ سے بمشکل نکلا اس کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ اس کا باپ اس کے ساتھ اس طرح
بھی کر سکتا ہے _____ اس کو لگا جیسے وہ کوئی برا خواب دیکھ رہا ہے _____ لیکن یہ
_____ خواب نہیں حقیقت تھی _____ ایک تلخ حقیقت

_____ کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ میرے بیٹے کا دوست کسی تھرڈ کلاس فیملی سے تعلق رکھتا ہو

_____ حیدر نے اپنے ارادے سے آگاہ کیا

_____ سوری پاپانہ تو میں وصی کو چھوڑ سکتا اور نہ ہی میں گھر میں بند ہو کر رہہ سکتا کیونکہ میں آپ

_____ کا بیٹا ہوں کو زر خرید غلام نہیں

_____ اسد نے دو ٹوک جواب دیا

_____ حیدر غصے سے لال پیلا ہو گیا اپنے غصے کو ضبط کرنے کیلئے اپنی مٹھیاں بھینچ لیں

_____ میں بھی دیکھتا ہوں تم اس سے کیسے ملتے ہو

_____ حیدر نے کمرے سے باہر جاتے وقت زور سے دروازہ بند کیا اسد کی ماں گھبرائی ہوئی اسد

_____ کے کمرے میں آئی

_____ کیا ہوا اسد _____ تمہارے پاپا اتنے غصے میں کیوں نکلے ہیں

_____ اسد جیسے بیڈ پر گر سا گیا

_____ پتہ نہیں پاپا کو کیا ہو گیا ہے عجیب سی باتیں کر رہے تھے کہ تم وصی سے نہیں ملو _____ تم

_____ پر حملہ وصی نے کروایا ہے _____ اور تو اور وہ یہ بھی کہہ رہے تھے کہ میں دیکھتا ہوں کہ تم

_____ وصی سے کیسے ملتے ہو

ماما پاپا ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟؟

اسد کی آواز بھرا گئی

ماما آپ کو پتہ ہے کہ اگر وصی مجھے دھکانہ دیتا تو وہ گولی جو میرے بازو کو چھو کر گزری گئی

_____ ہے وہ دل سے گزر جاتی

!!! _____ اسد نے سینے پر دل کی جگہ ہاتھ رکھ کر کہا

اور پاپا کہہ رہے ہیں کہ میں ایسے دوست کو چھوڑ دوں _____ جو خود زخمی ہو کر صرف اس

_____ لیے مسکرا رہا تھا کہ میں بچ گیا تھا

!! _____ دو قطرے آنکھوں کے رستے جھولی میں آگرے

اسد میری جان مت کرو ایسا مت رو میں تمہارے پاپا سے بات کروں گئی

ماں نے اسد حوصلہ دیا

_____ اسد ماں کے گلے لگ کر بچوں کی طرح بلک بلک کر رونے لگا

_____ ماما میں وصی کو نہیں چھوڑ سکتا _____ نہیں چھوڑ سکتا ماما

_____ حوصلہ میری جان کچھ نہیں ہو گا ماں نے پیار اسد کو تھپتھپایا

مشال اپنے کمرے میں بیٹھی کہیں گم تھی ٹی وی چل رہا تھا لیکن اس کا دھیان کہیں اور ہی
_____ بھٹک رہا تھا

_____ اس کی بچپن کی سہیلی بانو اندر آئی جو اس کی ہمسائی بھی تھی
اسنے دیکھا کہ ٹی وی چل رہا ہے لیکن مشال کا دھیان اس میں نہیں ہے _____ اس نے بانو
!! _____ کی آمد کو بھی نوٹس نہیں کیا _____ بانو بہت حیران ہوئی کہ اس کو کیا ہوا ہے
ہیلو کہاں گم ہو گڑیا خیریت تو ہے؟؟؟
بانو نے اس کی آنکھوں کے سامنے ہاتھ لہرایا
!! آں _____ وہ جیسے خواب سے چونکی
بانو تم؟ _____ اللہ تم نے تو مجھے ڈرا ہی دیا تھا
مشال نے دل پر ہاتھ رکھ کر کہا جو زور زور سے دھڑک رہا تھا
_____ جی میں ہی ہوں _____ اور تم کن خواب میں کھوئی ہوئی ہو
!!! _____ بانو نے سوالیہ نظروں سے مشال کو دیکھا

پتہ نہیں وہ خواب ہیں یا حقیقت میں نہیں جانتی پرنا جانے کیوں بار بار وہیں جا کر الجھ جاتی
!!! _____ ہوں

!! _____ مشال نے اپنا سر بانو کی گود میں رکھ دیا

بانو نے جلدی سے مشال کہ ماتھے پر ہاتھ لگا کر چیک کیا کہ کہیں اس کو بخار تو نہیں
_____ لیکن بالکل نارمل

مشال نے حیرت سے بانو کو دیکھا کیا کر رہی ہو؟؟؟

دیکھ رہی ہوں کہیں تمہیں بخار تو نہیں ہو گیا جس کی وجہ سے بہکی بہکی باتیں کر رہی ہو
_____ لیکن ٹمپرچر تو نارمل ہے

!!! بانو نے جواب دیا

_____ لیکن دل نارمل نہیں ہے بانو

مشال نے بانو کا ہاتھ پکڑ کر دل کی جگہ پہ رکھا _____ جو دھک دھک کر رہا تھا

_____ کیا بات ہے مشال پہیلیاں کیوں بجھوار ہی ہو سیدھی بات بتاؤ

"" بانو سے بات سننے کیلئے بے چین تھی

بانو جب میں ہسپتال سے واپس آرہی تھی تو میں نے وہاں ایک لڑکا دیکھا تھا جو بار بار مجھے
_____ دیکھ رہا تھا

تو اس میں کون سے بڑی بات ہے روزانہ کئی لڑکے تمہیں دیکھتے ہوں گے _____ کیونکہ تم ہو
_____ اتنی پیاری کہ کوئی بھی فدا ہو سکتا ہے

!! _____ بانو نے مشال کے گالوں پر پیار سے چٹکی کاٹی
!!! _____ لیکن بانو مجھ تو لگتا ہے میں اس پہ فدا ہو گئی ہوں
!! _____ مشال نے جودل میں تھا بول دیا

کیا؟؟؟؟؟

بانو اچھل پڑی

.. آرام سے بانو آرام سے تم مراو گئی مجھے

!!! _____ مشال نے ہاتھ کے اشارے سے نارمل رہنے کو کہا

تت _____ تم کیا فضول بات کر رہی ہو ایسا کیسے ہو سکتا ہے _____ کہ پہلی بار دیکھا اور فدا

_____ ہوگی _____ ایسا فلموں اور ڈراموں ہوتا ہے حقیقت میں نہیں

بانو کو یقین نہیں ہو رہا تھا

لیکن میرے ساتھ تو حقیقت میں ایسا ہو گیا ہے اس میں میری کیا غلطی ہے؟؟؟

___ مشال نے وضاحت پیش کی

دیکھو مشال تم مذاق تو نہیں کر رہی؟؟؟

!! ___ بانو کو شک ہوا کہ شاید وہ مذاق میں ایسا کر رہی ہے

___ تمہاری قسم سچ کہہ رہی ہوں

مشال نے بانو کے سر پر ہاتھ رکھا

وہ تھا ہی اتنا ہینڈ سم بلکل کسی خواب کے شہزادے کی طرح ___ اس کی

آنکھیں ___ اس کے بال ___ اس کی چال اور وہ دھیرے سے مسکرا نا ___ سب پر

مر مٹنے کو دل کر رہا تھا

!!! ___ مشال جیسے خواب میں بولے جا رہی تھی

اور بانو اس کو دیکھ کر پریشان ہو رہی تھی کہ اس کو کیا ہو گیا ہے اچھی بھلی تو تھی ___ اب

کیسی بہکی بہکی سی باتیں کر رہی ہے

لیکن اسے کیا خبر کہ جس کو ایک باریہ روگ لگ جائے تو پھر ساری عمر وہ ایسے ہی بہکی بہکی

باتیں کرتا ہے

وصی اور عادل اپنے امی ابو کے ساتھ بیٹھے خوش گپیوں میں مصروف تھے کہ باہر دستک ہوئی

_____ میں دیکھتا ہوں

_____ عادل نے اٹھتے ہوئے کہا

تھوڑی دیر بعد ہی عادل واپس آگیا اور اس کے ساتھ حیدر علی بھی تھا _____ سب اسد کے باپ کو دیکھ کر حیران ہوئے کہ پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا کہ حیدر علی ان کے گھر آیا ہو

_____ وصی نے حیدر کو سلام کیا اس نے صرف اثبات میں سر ہلایا

کیسے ہو وصی؟

_____ حیدر نے وصی کو مخاطب کیا

جی انکل میں بالکل ٹھیک ہوں اللہ پاک شکر ہے

_____ وصی نے اپنی خیریت بتائی

اتنے میں عادل دوسرے کمرے سے کرسی لے کر آگیا

معاف کجیئے گا سر ہمارے پاس آپ کو بٹھانے لائق کچھ نہیں ہے سوائے اس کرسی کے _____

_____ عادل نے کرسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

_____ میں یہاں بیٹھنے نہیں وصی سے کچھ باتیں کرنے آیا ہوں

_____ حیدر نے اکھڑے سے لہجے میں جواب دیا

_____ وصی چارپائی سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا

_____ حکم کریں سر میں آپ کیلئے کیا کر سکتا ہوں

تمہاری اتنی اوقات ہے کہ میرے لیے کچھ کر سکو؟؟؟

حیدر نے وصی پر تنز کیا

وصی نے تھوڑا حیران ہوا

_____ وصی کے ابو اور بھائی نے بھی حیران ہو کر وصی کی طرف دیکھا

اس نے نظریں چرائیں کیونکہ ان کی نظروں میں کئی سوال پوشیدہ تھے جن کے جواب

وصی کے پاس بھی نہیں تھے

جی انکل آپ بالکل سہی کہہ رہی ہیں _____ میں واقعی اس قابل کہاں کہ آپ کے کچھ کام آ

سکوں _____

وصی نے ان کے طنز کو نظر انداز کرتے ہوئے بڑے اطمینان سے کہا

تو بہتر یہی ہے کہ دوست بھی ان لوگوں کو بناؤ جو تمہارے قابل ہوں _____ اتنا اونچا

مت اڑو کہ جب زمین پر گرو تو زیادہ تکلیف نہ ہو؟؟؟

حیدر نے وصی کو اس کی اوقات یاد دلائی

میں سمجھا نہیں انکل؟؟

آخر مجھ سے ایسی کونسی غلطی ہو گئی ہے جو آپ اتنے خفا لگ رہے ہیں

وصی نے ان کی بات کا برا منائے بغیر کہا

دیکھو وصی میں صاف صاف کہہ رہا ہوں کہ آج کے بعد تم اسد سے نہیں ملو گئے اور نہ ہی

اس سے کوئی تعلق رکھو گئے

حیدر نے اپنا حکم نامہ جاری کیا

لیکن میری غلطی کیا ہے؟؟

وصی رو ہنسا ہو گیا

غلطی بتاؤں کہ تمہاری غلطی کیا ہے کہ تم ایک انتہائی گھٹیا اور لالچی اور ذلیل انسان ہو جو اسد جیسے بھولے بھلے اور امیر لڑکوں کو اپنی دوستی کے جال پھنسا کر اپنا الو سیدھا کرتے ہیں حیدر غصے سے دھاڑا

_____ آپ کو ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہے انکل
_____ وصی نے تحمل سے جواب دیا

دراصل تمہارے جیسے گندی نالی کے کیڑے اتنی آسانی سے جان نہیں چھوڑتے
_____ بتاؤ کتنے پیسے لوگے میرے بیٹے کی جان چھوڑنے کے _____ لگاواپنی بولی
حیدر مسلسل زہرا گل رہا تھا

وصی کا باپ بھائی اور ماں ہکا بکا کھڑے تھے ان کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ یہ سب کیا اور
_____ کیوں ہو رہا ہے

واہ انکل واہ پیسے کا اتنا مان کہ کسی کو بھی خرید سکتے ہیں _____ لیکن یاد رکھیں خلوص اور
محبت کی کوئی قیمت نہیں ہوتی _____ اور میرا جرم یہی ہے کہ میں آپ کے بیٹے کا
دوست ہوں اور آپ کو اس لیے پسند نہیں ہوں کہ _____ میں ایک مڈل کلاس
فیمیلی سے تعلق رکھتا ہوں _____ تو بے فکر ہو کر جائیں سر آج کے بعد اسد سے میرا کوئی

تعلق نہیں رہے گا _____ آنکھوں سے گرنے والے آنسو اپنی تیز لیل برداشت ناکر
سکے اور آنکھوں سے نکل کر زمین پر ٹپک پڑے _____ لیکن ایک بات یاد رکھیں سر
آپ غریب کو مجبور تو کر سکتے ہیں خرید نہیں سکتے _____ اور آپ نے تو ہماری قیمت ہی لگا
!! _____ دی ہے سر

_____ ہر بندہ بکاؤ نہیں ہوتا سر
وصی کا دل خون کے آنسو رو رہا تھا اتنی تیز لیل اتنی ذلت اس نے نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا
_____ کہ ایک امیر زادے سے دوستی کی یہ سزا بھی مل سکتی ہے
حیدر تو وہاں سے چلا گیا لیکن وصی شرم کے مارے زمین میں گھڑا جا رہا تھا وہ اپنے باپ اور
_____ بھائی کی طرف دیکھنے سے کتر رہا تھا
لیکن اس کی آنکھوں سے گرنے والے آنسو سب کو نظر آرہے تھے

وصی اپنے کمرے میں دروازہ بند کر کے بیٹھا تھا ماں باپ اور بھائی کے سامنے آنے سے کتر
رہا تھا _____ اسے شرم آرہی تھی کہ ساری زندگی جن لوگوں کی تعریفیں کرتا نہیں
_____ تھکتا تھا آج ان لوگوں نے ہی اسے ماں باپ کے سامنے رسوا کر کے رکھ دیا تھا

وصی دروازہ کھولو پیٹا اور کھانا کھالو _____ کب تک بھوکے رہو گے تم نے صبح سے کچھ

_____ نہیں کھایا

_____ وصی کی ماں نے دروازے پر دستک دی

_____ امی مجھے بھوک نہیں ہے بعد میں کھالو گا

_____ وصی نے اندر سے آواز دی

وصی کسی کا غصہ ہم پہ کیوں نکال رہے ہو بیٹا، ہمیں کس گناہ کی سزا دے رہے ہو؟؟؟

وصی کی ماں روہانسی ہو گئی

امی میں کسی کو سزا نہیں دے رہا آپ جائیں مجھے نیند آرہی ہے اور پلیز اب مجھے کوئی تنگ

مت کرے میں آرام کرنا چاہتا ہوں

وصی نے کمبل اڑھ لیا

ماں بے چاری روتی ہوئی واپس جا رہی تھی کہ عادل آگیا

امی کیا ہوا رو کیوں رہی ہیں؟؟؟

_____ عادل نے تشویش بھرے لہجے میں پوچھا

عادل وصی نے صبح سے کچھ نہیں کھایا اور اب بھی کہہ رہا ہے کہ مجھے بھوک نہیں ہے صبح سے کمرے میں گھس کے بیٹھا ہے

_____ ماں نے روتے ہوئے ساری صورت حال عادل کو بتائی

_____ اچھا کھانا مجھے دیں میں کھلاتا ہوں اسے

_____ اس نے ماں کے ہاتھ سے کھانے والے برتن پکڑ لیے

_____ وصی دروازہ کھولا اور کھانا کھالو

_____ عادل دروازے کے پاس آکر آواز دی

_____ بھائی مجھے بھوک نہیں ہے

_____ وصی نے لیٹے لیٹے جواب دیا

چلو ٹھیک ہے پھر میں بھی اس وقت تک کھانا نہیں کھاؤں گا جب تک تم نہیں کھاؤ گے

_____ کیونکہ میں نے بھی صبح سے کچھ نہیں کھایا ہے

_____ عادل کی بات کا جواب نہیں آیا لیکن ایک منٹ بعد دروازہ کھل گیا

عادل کمرے میں آیا اور کھانے کے برتن میز پر رکھے

وصی یہ بات اچھی نہیں ہے یا ہمیں کیوں نظر انداز کر رہا تو؟؟؟

نہیں بھائی میں آپ لوگوں نظر انداز نہیں کر رہا بلکہ آپ لوگوں سے چھپتا پھر رہا ہوں کہ میری وجہ آپ لوگوں کی کتنی _____ تذلیل برداشت کرنا پڑی _____ کتنی باتیں سننا _____ پڑی _____ مجھے تو شرم آتی ہے کہ میں ناتوا چھاپیٹا بن سکا اور نہ ہی اچھا بھائی _____ وصی کے لہجے میں اداسی تھی

نہیں وصی تم نے کچھ نہیں جو بھی ہوا اس میں تمہارا صرف اتنا قصور تھا کہ تم _____ ایک مڈل کلاس فیملی سے تعلق رکھتے ہو _____ عادل نے اسے سمجھایا

مڈل کلاس فیملی سے تعلق ہونا کوئی گالی ہے کیا؟؟؟ _____ مڈل کلاس _____ مڈل کلاس والوں کو جینے کا کوئی حق نہیں _____ کیا وہ اپنی مرضی سے کسی کو دوست بھی نہیں بنا سکتے _____؟؟

_____ وصی کے لہجے میں کرب تھا

_____ عادل نے وصی کے کندھے پر ہاتھ رکھا

ہاں وصی ہمیں کوئی حق نہیں ہے کہ ہم اپنی مرضی کے دوست بناتے

_____ پھریں _____ سارے حق ان کے ہوتے ہیں جن کے پاس پیسا ہوتا

بھائی اس نے مجھے بکاؤ سمجھا کہ میں اسد کا دوست اس لیے ہوں کہ اس کے پاس پیسا ہے

_____ مم _____ میں ایسا لگتا ہوں کیا؟؟؟؟

_____ وصی نے اپنی طرف اشارہ کیا

نہیں جانی تم ایسے بالکل بھی نہیں ہو _____ تم بہت مخلص اور سادہ ہو _____ جو بہت جلد

!! _____ دوسروں کی محبت پر یقین کر لیتا ہے

_____ عادل نے جواب دیا

چلو اب کھانا شروع کرو مجھے بہت بھوک لگی ہے _____ یہ کہا کر عادل نے کھانے کی

_____ طرف ہاتھ بڑھایا

_____ وصی نے بو جھل دل کے ساتھ نہ چاہتے ہوئے بھی کھانے میں عادل کا ساتھ دیا

اسد کافی دیر سے وصی کو کالیں اور میسجز کر رہا تھا لیکن وہ نہ تو اس کی کال اٹینڈ کر رہا تھا اور نہ

ہی اس کے میسجز کا جواب دے رہا تھا _____ ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا تھا اگر وہ مصروف

ہوتا تو اس کو میسج کر دیتا تھا _____ لیکن آج نا تو میسج کا جواب مل رہا تھا اور نہ ہی کال کا

!! _____ اسد بہت ٹینشن میں تھا

کیا مسئلہ ہے یار کال کیوں نہیں اٹھا رہا؟؟؟

_____ وہ کمرے میں بڑی بے چینی سے ادھر ادھر ٹہل رہا تھا

_____ ایسا کرتا ہوں اس کی طرف خود چلا جاتا ہوں

!! _____ اسد نے خود کلامی کی

!! _____ ہاں یہی ٹھیک رہے گا

_____ اس نے خود ہی اپنی بات کی تائید کی

اور جلدی سے باہر نکل گیا

_____ صوبیدار _____ صوبیدار اس نے اونچی آواز میں کہا

_____ صوبیدار طوفان کی تیری سے دوڑتا ہوا اسد کے پاس آیا

جی اسد بیٹا خیریت تو ہے؟؟

_____ صوبیدار نے بڑے ادب سے پوچھا

ہاں خیریت ہی ہے بس وہ جلدی سے ڈریور سے کہہ دیں کہ گاڑی نکالے _____ میں

_____ وصی کی طرف جانا ہے

لیکن اسد بیٹا وہ بڑے صاحب نے منع کیا ہے _____ کہ آپ کو ان سے پوچھے بغیر کہیں

!! _____ بھی نا جانے دیں

!!! صوبیدار نے سر جھکا لیا

کیا؟؟؟

پاپا نے منع کیا ہے؟؟

!! _____ ٹھیک ہے پھر آپ ان کو کال کر کے بتا دیں میں دیکھتا ہوں مجھے کون روکتا ہے

_____ اسد کا غصہ انتہا کو پہنچ گیا

تقریباً دوڑتا ہوا گاڑی کی طرف گیا ڈریور گاڑی کے پاس کھڑا گاڑی کی صفائی کر رہا تھا وہ

_____ اسد کو گاڑی کی طرف آتا دیکھ کر رک گیا

_____ گاڑی کی چابی دو مجھے

_____ اسد نے غصے کو ضبط کرتے ہوئے کہا

_____ ڈریور نے ادھر ادھر دیکھا کہ اب کیا کرے

_____ سروہ بڑے صاحب

_____ چابی دو مجھے

اسد غصے میں ڈھارا

_____ گاڑی میرے باپ کی ہے تمہارے باپ کی نہیں

ڈر نیور نے ڈرتے ڈرتے چابی اسد کو پکڑا دی

_____ کیونکہ آج سے پہلے کسی نے بھی اسد کو اس طرح غصے میں نہیں دیکھا تھا

_____ صوبیدار نے جلدی سے حیدر علی کا نمبر ملایا

_____ سر وہ اسد صاحب گاڑی لے کر وصی صاحب کی طرف جارہے ہیں

_____ کال رسیو ہونے پر صوبیدار نے فوری حیدر علی کو بتایا

_____ اتنی دیر میں اسد گاڑی لے کر گیٹ سے نکل چکا تھا

_____ گاڑی لے کر نکل گیا؟؟

میں نے تم لوگوں کو منع بھی کیا تھا کہ وہ میری اجازت کے بغیر کہیں نہیں جاسکتا تو پھر تم

لوگوں نے اس کو جانے کیسے دیا؟؟؟

حیدر کا پارہ ہائی ہو گیا

_____ جواب میں صوبیدار نے ساری صورت حال سے آگاہ کیا

بے وقوفوں جلدی سے اس کے پیچھے جاؤ اور اس کے ساتھ ہی رہنا _____ میں اس کو کال کرتا ہوں

حیدر علی نے کال کاٹ کر اسد کا نمبر ملایا _____ لیکن اسد نے کال اٹینڈ نہیں کی

عادل اور اس کا باپ بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ دستک ہوئی _____ عادل نے جا کر دروازہ کھولا تو سامنے اسد کھڑا تھا

_____ اسد نے عادل کو سلام کیا

_____ عادل نے بھی جواب میں سلام کا جواب دیا

_____ عادل بھائی اندر آنے کیلئے نہیں کہیں گے

_____ اسد نے حیرت سے اس کی طرف دیکھتے عادل سے کہا

جی ضرور آئیں اگر باپ نے کوئی کسر باقی چھوڑی ہے _____ پیٹاپوری کر لے _____ ہمارا

_____ کیا ہے مڈل کلاس لوگ ہیں کر بھی کیا سکتے ہیں

_____ عادل نے مڈل کلاس پر زور دیا

_____ عادل بھائی آآ _____ آپ کیا کہہ رہے ہیں میں کچھ سمجھا نہیں

_____ اسد کو کوئی کسی گڑبڑ کا احساس ہوا

اس کا مطلب ہے کہ آپ کو حیدر صاحب نے نہیں بتایا کہ وہ یہاں آئے تھے _____ اور
پورے گھر کے سامنے میرے بھائی کو ذلیل کر کے ہیں _____ بلکہ مجھے تو لگتا ہے
جتنی اونچی آواز میں حیدر صاحب بات کر رہے تھے پورے محلے نے ہماری عزت کا تماشا
_____ دیکھا ہوگا

اسد کو جیسے چکر آگیا وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ اس کا باپ اس حد تک بھی جاسکتا
_____ ہے

لک.... کیا ہاں؟؟؟

جی ہاں جناب اور وہ تو ایک آفر بھی دے کے گئے ہیں _____ کہ جتنے پیسے لینے
_____ ہیں لے لیں اور میرے بیٹے کی جان چھوڑ دیں
عادل طنزیہ مسکرایا

ان کو لگتا ہے کہ میرے بھائی نے اس کے بھولے بھالے بیٹے سے اس لیے دوستی کی ہے
کہ آپ مشکل وقت میں ان کے کام آسکیں

اسد شرم سے پانی پانی ہو رہا تھا _____ اس کا دل کر رہا تھا کہ زمین پھٹ جائے اور وہ

_____ اس میں گرٹھ جائے تاکہ وصی کا سامنے کرتے وقت شرمندگی نہ اٹھانی پڑے

مم..... میں وصی سے ملنا چاہتا ہوں

_____ اسد نے ہمت کر کے کہا

وہ گھر نہیں ہے کسی کام کا بول کر گیا تھا لیکن ابھی تک واپس نہیں آیا _____ شاید

_____ آسمان سے زمین پر گرنے بعد کہیں اکیلا بیٹھ کر زخموں پر مرہم لگا رہا ہوگا

_____ عادل نے ایک اور طنزیہ وار کیا

نن _____ نہیں _____ تت _____ تم جھوٹ بول رہے ہو _____ وصی یہی ہے

_____ میں اس سے معافی مانگ لوں گا _____ اس کے پاؤں پکڑ لوں

_____ وہ _____ وہ میرا دوست ضرور مجھے معاف کر دے گا _____ وصی

_____ وصی _____ وصی دیکھو میں آیا ہوں اسد _____ تمہارا دوست _____ اسد

نے عادل کو دھکا دے کر سائیڈ پر کیا اور گھر میں گھس کر اونچی آواز میں وصی کو آوازیں

_____ دینے لگا

عادل اور اس کا باپ حیرانی سے اسد کو دیکھ رہے تھے۔۔۔ جو باپ سے بالکل مختلف تھا اور ہر کمرے میں جا کر وصی کو دیکھ رہا تھا اور آوازیں بھی دے رہا تھا۔۔۔ محلے والے بھی !!! گلی میں جمع ہو کر یہ تماشا دیکھ کر لطف اندوز ہو رہے تھے

آنٹی میں آپ کے سامنے ہاتھ جوڑتا ہوں آپ کے پاؤں پکڑتا ہوں پلیز ایک بار بتادیں کہ وصی کہاں۔۔۔ وہ جو سزا دے گا میں قبول کر لوں گا لیکن ایک بار مجھے ملے اسد دیوانہ وار وصی کی ماں کے پاؤں میں گر گیا

کیا کر رہے ہو بیٹا کیوں مجھ گناہ گار کو اور گناہ گار کر رہے ہو۔۔۔ جو ہونا تھا وہ تو گزر گیا اس لیے پرانی باتوں دوہرانے کا کیا فائدہ۔۔۔ مجھے پتہ ہے تم بہت اچھے ہو اور وصی سے بہت پیار کرتے ہو۔۔۔ وہ بھی تم پر جان چھڑکتا ہے۔۔۔ میں تم سے وعدہ کرتی ہوں۔۔۔ جب اسد آئے تو وہ خود تمہیں کال کرے گا پھر بے شک تم اس سے ملنے آجانا

وصی کے ماں نے پیار سے اسد کے بائیں گال کو تھپتھپایا

تھینک یو آنٹی میں آپ کا یہ احسان کبھی نہیں بھولوں گا

اسد تو چلا گیا لیکن عادل سوچ رہا تھا کہ لوگوں کے کتنے روپ ہوتے باپ کا روپ دیکھا

جس کے لفظوں میں زہر تھا _____ جبکہ کہ بیٹا باپ کے بالکل برعکس تھا

_____ مشال اور بانو بیٹھی باتیں کر رہی تھی

_____ مشال یاراب تو تم بالکل ٹھیک ہو گئی ہو تو یونیورسٹی کیوں نہیں جاتی

_____ بانو نے سوال کیا

_____ دراصل مجھے نا آرام کرنے کی عادت پڑ گئی ہے

_____ مشال نے ایک ادا سے کہا

_____ مجھے تو لگتا ہے تم ہر وقت اس ہسپتال والے لڑکے کے بارے میں سوچتی رہتی ہو
جس کی آنکھوں کانوں اور نجانے کن کن چیز نے تمہیں اپنا دیوانہ بنا رکھا ہے

_____ بانو نے اسے چھیڑا

_____ ہاں تو اس میں کیا برائی ہے

_____ مشال نے فوری جواب دیا

برائی اس میں نہیں ہے کہ تم اس کے بارے میں سوچتی ہو برائی اس میں ہے کہ تم اس کو جانتی بھی کون ہے _____ کہاں رہتا ہے _____ کیا کرتا ہے _____ اس کا نام کیا ہے؟؟؟ کچھ بھی تو پتہ نہیں تمہیں اس کے بارے میں اور دعوے محبت کے؟؟

_____ بانو نے اسے چڑایا

نام اور کام میں کیا رکھا ہے _____ بس مجھے تو اتنا پتہ زندگی میں کبھی نہ کبھی اس سے سامنا _____ ضرور ہوگا _____ اس وہ دن میرے لیے عید کا دن ہوگا
مشال جیسے خیالوں میں کھوسی گئی

ایک منٹ یہ تو وہی لڑکا نہیں کچھ دن پہلے جس پر حملہ ہوا تھا _____ اور اس میں تم بھی
!!! _____ شہید ہوتے ہوتے بچی تھی

_____ بانو نے ٹی وی پر بریکنگ نیوز دیکھ کر کہا

_____ آج کی تازہ خبر

بزنس مین حیدر علی کے بیٹے پر قاتلانہ حملہ کرنے والوں کا ایک سہولت کار پکڑا گیا
_____ پکڑے جانے ملزم کا نام وصی بتایا جا رہا ہے جو کہ اسد علی کا بچپن کا دوست
_____ بھی ہے جس پر شبہ ہے کہ اسی نے حملہ آوروں کی اطلاع کی تھی

نیوز چینل اور بھی بہت سی باتیں مرچ مسالہ لگا کر دیکھا رہے تھے _____ ساتھ میں اسد

_____ اور وصی کی تصویریں بھی آرہی تھیں

_____ اومائی گاڈ

مشال کے منہ سے بے اختیار نکلا

کتنا کمینہ نکلا یہ وصی بے چارہ اسد کتنا اعتبار کرتا ہو گا اس پر _____ اور یہ یار مار نکلا اس کو کڑی

_____ سے کڑی سزا ملنی چاہیے

_____ بانو نے شاید نیوز چینل پر ہونے والی باتوں کو سچ مان لیا

_____ نہیں ایسا نہیں ہو سکتا

مشال شک میں تھی

ایسا ہو گیا ہے میری جان اپنی آنکھوں سے تو دیکھ رہی ہو _____ اف اللہ پیسے کیلئے انسان کتنا

_____ گر جاتا ہے

بانو نے افسوس کا اظہار کیا

نہیں یار میں تو اس لڑکے کی بات کر رہی ہوں _____ یہی تو وہ لڑکا ہے ہسپتال والا

Page | 69

مشال نے انکشاف کیا

کیا؟؟؟

یہ حیدر علی کا بیٹا اسد یا اس کا دوست؟؟

بانو کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا

_____ حیدر علی کا بیٹا اسد

!!! _____ مشال نے سکریں سے نظریں ہٹائے بغیر کہا

_____ او میرے خدا یعنی کہ اسد حیدر علی کا بیٹا ہے اور تیرا دل اس پر آگیا ہے

بانو نے سر پکڑ لیا

_____ مشال نے صرف اثبات میں سر ہلایا

_____ مشال تم تو گئی کام سے تم نے اپنی اوقات سے بڑھ چاہ کی ہے

_____ بانو نے اسے ڈرایا

لیکن اس میں میری کیا غلطی ہے _____ دل یہ دیکھ کر کسی پہ تھوڑی آتا ہے کہ وہ ہماری
پہنچ سے دور ہے یا نہیں _____
مشال نے معصوم سی شکل بنا کر کہا _____
چل اب اتنی میسنی شکل مت بنا کہ مجھے تم پر ترس آنے لگے _____
دونوں نے یک دم زوردار قمقہ لگایا _____

وصی کا باپ اور بھائی عادل حیدر علی کے گھر کے باہر کھڑے تھے کہ اس انتظار میں کہ ان
کے بیٹے کا کیا قصور ہے _____
لیکن ان کو اندر جانے کی اجازت نہیں مل رہی تھی وہ بارگاہی کی منتیں کر رہے تھے کہ
_____ ہمیں بس ایک بار اسد یا حیدر علی سے ملنے دیا جائے
لیکن انہیں ہر بار ایک ہی جواب ملتا کہ اسد اور حیدر صاحب دونوں گھر پہ نہیں ہیں

لیکن وہ بھی اس بات پر اڑے تھے وہ ان سے ملے بغیر نہیں جائیں گے _____

جبکہ اسد گھر میں ماحول اس بات سے بے خبر تھا کہ باہر وصی کا باپ اور بھائی ہیں
_____ اسے وصی کی گرفتاری کا پتہ چل گیا تھا _____ اس لیے وہ کال پر اپنے باپ حیدر
_____ علی سے بڑے جارحانہ موڈ میں بات کر رہا تھا

_____ پاپا اگر وصی کو کچھ ہوا نہ تو میں کسی کو نہیں چھوڑوں گا
!!!! کیا بکواس کر رہے ہو تم اپنے میں تمہارا باپ ہو تم میرے باپ نہیں ہو
_____ حیدر علی نے تلخ لہجے میں جواب دیا

لیکن پاپا میں جانتا ہوں کہ وصی کا اس میں کوئی ہاتھ نہیں لیکن آپ نے پھر بھی اس کا نام
_____ ڈال دیا
اسد کی بے بسی انتہا کو تھی

میں نے نہیں ڈالا خود پولیس والوں نے بس پوچھ گچھ کیلئے پکڑا ہے _____ اگر اس میں
!!! _____ وصی کا ہاتھ نہیں ہے تو وہ اس کو چھوڑ دیں گے
حیدر لا پرواہی سے کہا

_____ پاپا پوچھ گچھ کیلئے بلایا جاتا ہے گرفتار نہیں کیا جاتا
اسد چلایا

_____ اچھا اچھا چلانا بند کر میں تھا نے کال کرتا ہوں

یہ کہہ کر حیدر نے کال کاٹ دی

_____ اسد نے اپنا موبائل سامنے دیوار دے مارا

اور کمرے میں ٹہلنے لگا _____ ٹہلتے ٹہلتے وہ کھڑکی کے پاس گیا تو اس نے دیکھا کہ گارڈز

کسی سے بحث کر رہا ہے _____ اسد نے غور کیا تو وہ عادل اور وصی کا باپ تھا جو شاید ان

_____ سے ملنے کیلئے گارڈز کی منت سماجت کر رہے تھے

!! _____ اسد تقریباً دوڑتا ہوا نیچے گیٹ پر آیا وہ آتے ہی گارڈز پر برس پڑا

کیا بد تمیزی ہے یہ لوگ کب سے ادھر کھڑے ہیں اور تم لوگوں نے مجھے بتانا تک گوارہ

نہیں کیا _____ اگر میں خود کھڑکی سے نہ دیکھتا تو شاید تم لوگ ان کو اندر آنے ہی نہ

!!! _____ دیتے

گارڈز سر جھکائے کھڑے رہے کسی نے کوئی جواب نہیں دیا _____ وہ جانتے تھے کہ اسد اس

!! _____ وقت بہت غصے میں ہے اس لیے خاموش رہنا ہی بہتر ہے

_____ صوبیدار

اسد زور سے چلایا

جی چھوٹے صاحب _____؟؟؟

صوبیدار بھی اسد کا یہ روپ دیکھ کر ڈر گیا آج اس نے بہت عرصے بعد اسد کو چھوٹے
!!! _____ صاحب کہا تھا

شام تک یہ دونوں گارڈز مجھے گیٹ پر نظر نہیں آنے چاہیں _____ ان کا حساب کتاب کر
کے ان کو فارغ کر دو _____ اور اگر یہ دوبارہ مجھے نظر آئے تو پھر آپ بھی اپنا بوری بستر
!! باندھ کر جاسکتے ہیں _____ پاپا کو جواب میں خود دے لوں گا

اسد نے حکم جاری کیا گھر کے ملازمین اور سکیورٹی والے ان کا یہ روپ پہلی بار دیکھ کر
!!! ڈرے ہوئے تھے

! _____ پھر اسد وصی کے باپ اور عادل کی طرف متوجہ ہوا
سوری میں آپ لوگوں سے شرمندہ ہوں دراصل مجھے نہیں پتہ تھا کہ آپ لوگ نیچے
_____ کھڑے ہیں

اسد نے اپنی صفائی پیش کی

نہیں بیٹا تمہیں شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ دراصل حالات ہی ایسے ہیں کہ اپنے پرائے کی تمیز ہی نہیں رہی ہم تو ایک درخواست لے کر آئے ہیں۔۔۔ کہ اگر مجھ سے یا میرے بیٹے کے منہ سے اس دن کوئی ایسی بات نکل گئی ہے جو آپ کو بری لگی ہو۔۔۔ تو بیٹا اس کے لیے میں آپ سے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگتا ہوں۔۔۔ ہمیں جو سزا دینی ہے دے لو پر میرے۔۔۔ وصی کو معاف کر دو وہ بالکل بے

!!! قصور ہے

!!! وصی کے باپ نے اسد کے سامنے ہاتھ جوڑ دیئے

انکل آ۔۔۔ آپ کک۔۔۔ کیا کر رہے ہیں پلینز ہاتھ نیچے کریں ورنہ میں اپنے آپ کو

!! کبھی معاف نہیں کر سکوں گا

!!! اسد نے اس کے ہاتھ جلدی سے نیچے کر دیئے

!!! آ۔۔۔ آپ اندر آئیں بیٹھ کر بات کرتے ہیں

!!! اسد نے ان کے بازو سے پکڑ کر اندر کی طرف اشارہ کیا

اسد ان دونوں کو اندر لے گیا اور ڈر سینگ روم میں بیٹھایا۔۔۔ اسد اور وصی بچپن سے

ہی ایک دوسرے کے گھر آتے جاتے رہتے تھے لیکن اور اس کا باپ اور عادل پہلی بار اس
!!! عالی شان گھر کو اندر سے دیکھ رہے تھے _____ جو کسی محل سے کم نہیں تھا

!! _____ اسد نے ملازم کو آواز دی

!!! _____ جی سر

جلدی سے دو کپ چائے لے کر آؤ

!!! _____ ملازم نے اثبات میں سر ہلایا اور وہاں سے چلا گیا

دیکھیں اسد ہم نہ تو بیٹھنے کیلئے آئے ہیں اور نا ہی چائے پینے کیلئے _____ بس آپ وصی کو

!! _____ چھوڑ وادیں _____ ہم آپ کا یہ احسان کبھی نہیں بھولیں گے

!! _____ عادل نے اسد سے درخواست کی

آپ بے فکر رہے وصی کو کچھ نہیں ہوگا میں آج شام تک وصی گھر میں ہوگا _____ میں خود

!! _____ اسے لیے کر آؤں گا

!! _____ اسد نے اسے حوصلہ دیا

وصی جیل کی سلاخوں کے پیچھے بے سدھ پڑا تھا ناک اور منہ سے خون بہہ رہا
!!! تھا _____ ہونٹ بھی پھٹے ہوئے تھے ایک آنکھ بھی سو جن کی وجہ سے بند تھی

!! _____ تھانیدار خوش گپیوں میں مصروف تھا کہ اس کے موبائل پر گھنٹی بجی

!! _____ اسلام علیکم سر

تھانیدار نے کال اٹھاتے ہی کہا

!!! _____ حیدر علی بات کر رہا ہوں

!!! _____ حیدر علی نے بارعب لہجے میں جواب دیا

کیسی باتیں کر رہے ہیں سر آپ کو کون نہیں جانتا _____ مجھے ایس پی صاحب کی کال آئی

!! _____ تھی _____ آپ کا مجرم سلاخوں کے پیچھے ہے سر

!!! تھانیدار نے متانت سے کہا

!! _____ کوئی خاطر مدارت بھی کی ہے یا _____ مہمان سمجھ کر بیٹھا رکھا ہے

!! _____ حیدر معنی خیز انداز میں مسکرایا

ایسی ویسی سر بے چارہ بے سدھ پڑا ہے _____ لیکن سر مجھے لگتا ہے _____ اس کا حملہ

کروانے میں کوئی ہاتھ نہیں _____ ورنہ جتنی مار اس کو پڑی ہے _____ مردہ بھی بول پڑتا

!!!
___!!
تھانیدار نے جواب دیا
!! خیال کرنا کہیں مر ہی نا جائے
!! حیدر نے لا پرواہی سے کہا
!! ___ نہیں سرکار ___ بڑا ڈھیٹ ہے اتنی جلدی نہیں مرتا
!! ___ تھانیدار کے لہجے سے شیطانیت ٹپک رہی تھی
!! ___ اچھا ٹھیک ہے رکھتا ہوں کوئی ایڈیٹ ہو تو مجھے کال کر دینا
!! ___ حیدر نے کال کاٹ دی
سر حیدر علی کی اس کے ساتھ کیا دشمنی ہے ___ مجھے نہیں لگتا اس لڑکے کا کوئی گناہ ہے
!! ___ بلا وجہ اس کو پھنسا یا گیا ہے
!! ___ حوالدار نے تھانیدار سے پوچھا
چل اوئے اپنے کام سے کام رکھ بڑے لوگوں کے کاموں میں چھوٹے لوگوں کو نہیں آنا
!! ___ چاہئے

سر باہر حیدر علی صاحب کے بیٹے اسد صاحب آئے ہیں۔ وہ ابھی آپ سے ملنا چاہتے

!! ہیں

!! سپاہی نے اندر آکر سیلوٹ کیا اور ساتھ ہی اطلاع بھی دی

!! کک..... کک... کیا جج.... جلدی اندر بھیجوان کو

تھانیدار بوکھلا گیا کہ ابھی تو حیدر علی کا فون آیا ہے اور ابھی اس کا بیٹا بھی آگیا ہے

!!!

!! اسد نے اندر آتے ہی وصی کے بارے میں پوچھا

وصی کہاں ہے؟؟!!؟

!! سس... سر آپ بیٹھیں آپ کیلئے کچھ منگواتا ہوں

!! تھانیدار نے کرسی کی طرف اشارہ کیا

!! میں کوئی دعوت کھانے نہیں آیا۔ جو پوچھا ہے اسی کا جواب دو

اسد بلکل سنجیدہ تھا

سروہ تو حوالات میں بند ہیں۔ ہم تفتیش کر رہے ہیں بہت جلد سچ سامنے آجائے گا

!! تھانیدار نے جواب دیا

اسد جلدی سے حوالات کی طرف گیا۔۔۔ وصی بے ہوش پڑا تھا اس کی حالت بہت نازک لگ رہی تھی۔۔۔ جگہ جگہ سے کپڑے پھٹے ہوئے تھے بال بکھرے ہوئے تھے
!!۔۔۔ پاؤں بھی سے خون رس رہا تھا

یہ..... یہ تت..... تم لوگوں نے اس کی یہ حالت کر دی ہے کک... کیوں؟؟؟

۔۔۔ اسد کی وصی کو دیکھ کر بری حالت ہو رہی تھی

!!۔۔۔ وصی.... وصی اٹھو۔۔۔۔۔ مم.... تمہارا دوست

!!۔۔۔ اسد نے سلاخوں کے پاس آکر وصی کو آواز دی

..... ااا..... اسد

۔۔۔ اوندھے منہ پڑے وصی کے جسم میں حرکت ہوئی

ہا... ہاں مم... میں اسد۔۔۔ اٹھو میں تمہیں لینے آیا ہوں وصی میں تت... تمہیں کچھ

نہیں ہونے دوں گا

!!!۔۔۔ اسد کا اس کی حالت یہ کر تڑپ رہا تھا

وصی آہستہ آہستہ بڑی مشکل سے کھڑا ہوا _____ اس کی ٹانگیں کانپ رہیں
تھی _____ وہ لڑکھڑاتا ہوا سلاخوں تک آیا _____ اس کے ناک اور منہ سے ابھی تک خون
!! بہہ رہا تھا

!! _____ وصی اسد کو دیکھ کر مسکرایا
مم..... معاف..... کرنا میرے..... یار..... یہ.....
سلاخیں..... دد..... درمیان..... میں نا..... ہوتیں... تت..... تو..... تجھے... سینے
!! _____ سے.... ضرور لگاتا

!! _____ وصی نے ٹھہر ٹھہر کر بمشکل جواب دیا
اسد نے سلاخوں کے درمیان سے ہاتھ ڈال کر وصی کے ہاتھ کو اپنے دونوں ہاتھوں لے لیا
_____ اور پھر اس کہ منہ پر زخموں کو ہاتھ لگایا

یہ... یہ تم لوگوں نے کیا..... کیا ہے میرے دوست کو _____ اس کی یہ حالت
_____ کک..... کس نے کی ہے..... بولتے کیوں نہیں..... بتاؤ مجھے
!! _____ اسد زور سے چلایا

تھانیدار ہکا بکا کھڑا یہ دیکھ رہا تھا وہ تو سمجھا تھا شاید وہ اس سے یہ پوچھنے آیا تھا کہ دوست ہو کر اس نے ایسا کیوں کیا۔۔۔۔۔ جب کہ اسد کو اس حالت میں دیکھ کر اسے یقین ہو گیا کہ !!!۔۔۔۔۔ وصی بے گناہ ہے۔۔۔۔۔ اس کو جان بوجھ کر پھنسا یا گیا ہے

۔۔۔۔۔ سر تفتیش میں۔۔۔۔۔ تو۔۔۔۔۔ یہ سب چلتا ہے

!!۔۔۔۔۔ تھانیدار نے جواب دیا

!!۔۔۔۔۔ نقش؟؟؟۔۔۔۔۔ کیسی تفتیش؟؟؟ جب اس نے کچھ کیا ہی نہیں

اسد غصے سے بے قابو ہو رہا تھا

اسد۔۔۔۔۔ چھوڑ۔۔۔۔۔ یار۔۔۔۔۔ یہ تو حکم۔۔۔۔۔ کے۔۔۔۔۔ غلام ہوتے

ہیں۔۔۔۔۔ تت۔۔۔۔۔ تم ادھر میرے پپ۔۔۔۔۔ پاس آؤ کچھ۔۔۔۔۔ دیر باتیں۔۔۔۔۔ کرتے

!!!۔۔۔۔۔ ہیں

وصی نے اسد کو اپنے پاس بلایا

مم۔۔۔۔۔ میں تمہیں اپنے ساتھ لے کر جاؤں گا وصی۔۔۔۔۔ اس کو باہر نکالو۔۔۔۔۔ جلدی

اسد پاگلوں کی طرح چلایا

_____ لُل.... لیکن سروہ

حملہ مجھ پر ہوا تھا جب میں نے وصی کا نام ہی نہیں لیا تو تم لوگوں نے اس کو شامل تفتیش
!! _____ کیوں کیا

ابھی میں کہہ رہا ہوں یہ میرا دوست ہے اس کا حملہ کرنے والوں سے کوئی تعلق
_____ نہیں

!! _____ اسد نے اپنے سینے پر ہاتھ مار کر کہا

!! _____ تھانیدار نے حوالدار نے کو اشارے سے وصی کو باہر لانے کو کہا

حوالدار نے جلدی سے حوالات کا دروازہ کھولا اور دو سپاہیوں کی مدد سے وصی کو باہر لے
!! _____ کر آئے

!! _____ اسد نے باہر آتے ہی وصی کو جلدی سے گلے لگا لیا

!! _____ سوری میرے یار _____ میں اپنی یاری _____ کا حق ادا _____ نہیں کر سکا

!! _____ اسد کی آنکھیں ساون کا منظر پیش کرنے لگیں

.. _____ وصی زبردستی مسکرایا

تجھے سینے..... سے..... لگا.... لیا _____ دل کو.... سکون مل

_____ گیا..... ہے..... اب..... اب..... مجھے کوئی.... کوئی درد..... نہیں..... رہا

!! _____ وصی کو سانس لینے میں میں دشواری پیش آرہی تھی

_____ نہیں وصی.... میں تمہارا _____ گناہ گار ہوں مجھے معاف

!!! _____ وصی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی اسد کی بانہوں ہی لٹک کر بے ہوش ہو گیا

وصی _____ وصی _____ کک.... کیا ہوا... وصی تم بول کیوں..... نن..... نہیں

_____ رہے.... وصی

!!! _____ اسد کی آواز چیخ سے مشابہ تھی

!! _____ جلدی کرو ایمبولینس بلاؤ _____ اسد چیخ رہا تھا

تھوڑی دیر بعد ہی وصی کو ایمبولینس میں ڈال کر ہسپتال کی طرف لے جایا جا رہا تھا

لوگ بناتے گئے _____ ہم بنتے گئے

کبھی عبرت _____ کبھی تماشا

!! _____ مشال مجھے نہیں لگتا وہ لڑکا تمہارے لیے سہی ہے

!! _____ بانو اور مشال بریک ٹائم میں کنٹین میں بیٹھی لپچ کرنے میں مصروف تھیں

کیا مطلب ہے تمہارا سہی نہیں ہے؟؟؟ تم کہنا کیا چاہتی ہو کھل کر کہو

!! ____ مشال نے کھانا کھاتے ہوئے ہاتھ روک کر کہا

دیکھو بھئی میں تمہیں جھوٹے دلا سے نہیں دے سکتی ____ جیسا کہ اب تم ____ جان

چکی ہو کہ وہ ایک ____ بگڑا ہوا رئیس زادہ ہے اس لیے اس سے کسی بھی طرح کی توقع

!! ____ رکھنا میرے نزدیک حماقت کے سوا ____ اور کچھ نہیں ہے

!! ____ بانو نہیں اپنی طرف سے اندازہ لگایا

جیسا کہ اب میں جان چکی ہوں کہ تم ایک منفی سوچ ____ رکھنے والی لڑکی ہو ____ اس

لیے میرے نزدیک تم سے کسی اچھی بات کی امید رکھنا ____ سراسر حماقت

!! ____ ہوگی

!! ____ مشال نے بانو کو اسی لہجے میں جواب دیا

اور دوسری بات ہر رئیس زادہ بگڑا ہوا نہیں ہوتا ____ اور نہ ہی مجھے اس سے کوئی توقع

ہے ____ کیونکہ جس محبت کی جائے اس سے کسی قسم کی توقع رکھنا بھی حماقت

!! ____ ہے

!!! مشال اپنی بات مکمل کر کے پھر کھانا کھانے لگ گئی

!!____ تم میری بات کو ایزی لے رہی ہو

!!____ بانو نے سوالیہ نظروں سے گھورا

!!____ میں تمہاری باتوں کو ہی نہیں تمہیں بھی ایزی لے رہی ہوں

!!____ مشال نے بھی اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا

اُس اوکے ایک اچھی دوست کی حیثیت سے سمجھنا میرا فرض _____ سو میں نے پورا کر

!!!____ دیا

!!____ بانو نے جتایا

!!____ تم نا اپنی منحوس باتیں اپنی پاس ہی رکھا کر

!!____ مشال نے اسے آئینہ دیکھایا

ارے واہ ایک نامعلوم فرد کیلئے اپنی بیسٹ فرینڈ سے بد تمیزی پر اترا آئی

!!____ بانو نے شکوہ کیا

!!____ اس وقت تم مجھے زہر لگ رہی ہو دوست نہیں

مشال نے دانت پیس کر کہا

اچھا تو ٹھیک ہے پھر یہ زہرا ب ناتو تمہیں کوئی مشورہ دے گی _____ اور ناہی آئندہ تم
!! _____ سے کوئی تعلق رکھے گی _____ اور ڈھونڈ لینا اپنے جیسی کوئی شہید کی بوتل
!! _____ بانو ایک دم سے بپھر گئی اور پرس اٹھا کر چلتی بنی
رکو.... بانو کیا ہوا _____ سنو تو میں تو _____ مزاق کر رہی تھی.... مشال آوازیں دیتی
!! _____ رہے گی لیکن بانو ناراض ہو کر چلی گی _____ مشال نے ماتھے پر ہاتھ رکھ لیا
!! _____ اوف خدایا کیا کروں میں اس لڑکی کا

کچھ دن ہسپتال میں رہنے کے بعد وصی کی طبیعت ٹھیک ہوئی تو اس کو ہسپتال سے گھر لے
!!! _____ آئے

اسد کے کہنے پر وصی کے خلاف مزید کارروائی سے پولیس کو روک دیا گیا _____ اور اور
اس کا نام ایف آئی آر سے نکال دیا گیا _____ !!! وصی جتنے دن بھی ہسپتال میں رہا اسد
ہسپتال میں اس کے ساتھ ہی رہا _____ !!! اس دوران حیدر نے کئی بار اسد کو کال کی لیکن
اس نے ناتو کال اٹھائی اور ناہی کال بیک کی _____ آج وصی کو اس کے گھر چھوڑنے کے بعد
!! _____ اسد گھر جا رہا تھا کہ _____ وہ کافی پیئے کیلئے ایک ہوٹل کے سامنے رک گیا

کافی پینے کے بعد وہ ہوٹل سے نکل رہا تھا کہ اس کی نظر سامنے سڑک کنارے فٹ پاتھ پر چلتی مشال پر پڑی۔ اس کے ایک اور لڑکی بھی تھی۔!! وہ اس نے بھی اسد!! کو دیکھ لیا اور رک گئی۔

”السلام علیکم

آپ کا نام مشال ہے نا؟؟

! اسد نے پاس آنے پر سلام کے بعد سوال نظروں سے مشال کی طرف اشارہ کیا

”جی و علیکم السلام

جی میرا نام مشال ہی ہے۔ اور آپ کا نام اسد ہے نا؟

مشال نے سلام کا جواب دینے کے بعد اسد سے سوال کیا؟؟؟

!! جی میرا نام اسد ہی ہے

اسد نے مسکرا کر جواب دیا

!! یہ میری دوست ہے بانو

!! مشال نے بانو بھی تعارف کروایا

اسد نے بانو کو بھی سلام کیا۔۔۔ اس نے بھی جوابی مسکراہٹ کے ساتھ سلام کا جواب دیا۔۔۔!!

!! اچھا میں چلتا ہوں۔۔۔ مجھے دراصل کسی ضروری کام سے جانا ہے

!! اسد گاڑی کی طرف مڑا ہی تھا کہ مشال کی آواز آئی

!! ویسے بہت افسوس ہوا آپ کے دوست کے بارے میں سن کر

دوست کے بارے میں سن کر؟؟ کیا مطلب میں سمجھا نہیں؟

!! اسد نے حیرت سے مشال کی طرف دیکھا

یہی کہ آپ کا بچپن کا دوست وصی آپ پر حملہ کرنے والوں کے ساتھ ملا ہوا

تھا۔۔۔ دراصل اس طرح کے گھٹیا لوگوں کی وجہ سے اچھے لوگ بھی بدنام ہیں

!! شاید اس کو آپ سے نہیں آپ کی دولت سے محبت تھی

مشال کو اگر یہ پتہ ہوتا کہ اس کا اس بات کاری ایکشن کیا ہوا گا۔۔۔ تو شاید وہ پوری

زندگی خاموش رہتی

شٹ اپ مس۔۔۔ مشال اپنی فضول بکواس بند کریں۔۔۔ اور اپنے کام سے کام

رکھیں۔۔۔ اور خبردار اگر میرے دوست کے بارے میں کوئی الٹی سیدھی بات کی

تو _____ لڑکی ہو اس لیے لحاظ کر رہا تمہاری جگہ کو لڑکا ہوتا _____ میں منہ توڑ دیتا اس
_____ کا !!!

اسد اتنا کہہ ایک جھٹکے سے گاڑی کا دروازہ کھولا اور جھٹکے بند کیا اور وہاں سے چلا
_____ گیا !!!

مشال حیرت سے بت بنی جاتی ہوئی گاڑی کو دیکھ رہی تھی _____ اس کو بالکل بھی
اندازہ نہیں تھا کہ یہ سب بھی ہو سکتا ہے _____ اس نے تو صرف اسد سے بات کرنے کا
بہانہ بنایا تھا کہ اسی بہانے وہ اس کے پاس کچھ دیر اور ٹھہرا رہے گا _____ لیکن اسد سے
ہمدردی اسے مہنگی پڑی تھی کیونکہ وہ اس سے ناراض ہو چلا گیا تھا

اب پڑگی سینے میں ٹھنڈ _____ چاہ پورا ہو گیا _____ اسد سے بات کرنے کا _____ ہر
ریمس زادہ بگڑا ہوا نہیں ہوتا _____ اب پتہ چل گیا کہ سب ایک جیسے ہی ہوتے ہیں
گھر پہنچتے ہی بانو اور مشال کمرے میں گھس گئی اور بانو کو _____ اس سے بدلا لینے کا بہانہ مل
_____ گیا _____ اور وہ آتے ہی شروع ہو گی

جواب میں مشال خاموشی سے سر جھکائے بیٹھی تھی وہ اس کی کسی بات کا جواب نہیں سے
!!! _____ رہی تھی

!! _____ ایک بات تو بتاؤ بانو

!!! _____ مشال نے بیٹھے بیٹھے اچانک سوال کیا

ہاں پوچھو؟؟

بانو نے مختصر جواب دیا

اگر اس کے دوست وصی نے اس کو دھوکا دیا ہوتا تو وہ اس کے بارے میں اس طرح بات
!! _____ کرنے پر خفا نہ ہوتا

!! جہاں تک مجھے لگ رہا ہے بات کچھ ہی ہے

_____ مشال نے اظہار خیال کیا

وہ شاید لوگوں کو یہ دیکھنا چاہتا ہے کہ اس کے دوست کا اس میں کوئی ہاتھ نہیں لیکن اندر
سے وہ بھی دکھی ہے اپنے دوست کی بے وفائی پر _____ بس لوگوں کو دکھانے کیلئے ایسا
کر رہا ہے

لیکن مشال بانو کے جواب سے مطمئن نہیں ہوئی

!! ____ مس مشال میرے پاس آپ کے لیے ایک مشورہ ہے

بانو نے مشال کو سوچوں گم دیکھ کر کہا

کیا؟؟؟

!! ____ مشال کی آنکھوں میں کوئی تاثر نہیں تھا

جیسے قیدی کو حوالات میں رکھا جائے

دل کو اچھاھے کہ اوقات میں رکھا جائے

!! ____ بانو نے جواب میں ایک شعر سنایا

!! ____ بانو پلیزیار مجھے تنگ مت کر میں پہلے بہت ڈسٹرب ہوں

مشال بانو کی باتوں سے بیزار ہو رہی تھی

ویسے پیار کوئی اچھی چیز نہیں ہے ____ جس میں انسان اچھے اور برے کی تمیز بھول جاتا

!! ____ ہے

!! ____ بانو نے جواب میں ایک اور وار کیا

!! ____ بانو میں ایک بار اس سے ملنا چاہتی ہوں

!! ____ مشال نے جیسے دھماکہ کیا

کک.... کیا بکواس کر رہی ہو ____ تم اپنے بھائی کو جانتی ہو ____ کسی غنڈے سے کم

نہیں ہے ____ اگر اس کو تمہاری اس پریم کہانی کا پتہ چل گیا ____ تو نہ تو مجھے چھوڑ گا

____ اور نہ ہی تمہیں ____ وہ تو پہلے ہی تمہاری پڑھائی کے خلاف

!! ____ ہے ____ کیوں اپنے پاؤں پر کلہاڑی مار رہی ہو

بانو بولتی چلی گئی

!! ____ بانو پلیز میری پیاری سہیلی ____ صرف ایک بار

.. ____ مشال نے بانو سے التجا کی

اچھا ٹھیک ہے لیکن ____؟؟

!! ____ بانو مشال کی بات سن کر تھوڑی نرم پڑ گئی

!! ____ لیکن ویکن کچھ نہیں بس تم میرا ساتھ دو گی

!! ____ مشال نے بڑے مان سے کہا

ٹھیک ہے تمہاری خاطر مان رہی ہوں ___ ورنہ تم تو مجھے جانتی ایک بار جو کمینٹ کر
!!! لوں تو پھر میں اپنے آپ کی بھی نہیں سنتی

اس کے اس طرح ڈائیلاگ بولنے پر دونوں کھلا کر ہنس پڑیں

___ & ___

اسد رات کو دیر سے آیا تھا جس کی وجہ سے صبح دیر سے اٹھا ___ فریش ہونے کے بعد

!! ___ ناشتے کی ٹیبل پر پہنچا تو ___ حیدر ناشتے پر اس کا انتظار کر رہا تھا

!! ___ خیریت ہے بیٹا آج کل باپ سے کچھ خفا خفا سے لگ رہے ہو

!! ___ حیدر علی نے اسد کے آتے ہی سوال کیا

نہیں پاپا ایسی کوئی بات نہیں دراصل وہ میں وصی کے ساتھ تھا اس لیے ___ تھوڑا

!!! ___ مصروف تھا

!! ___ اسد بغیر کسی تاثر کے جواب دیا

!! ___ اچھا تو وہ دو ٹکے کالڑکا ___ باپ سے زیادہ اہم ہو گیا ہے تمہارے لیے

حیدر نے طنز کیا

پلیز پاپا _____ وہ میرا بچپن کا دوست ہے _____ اور جتنا آپ اس کو ذلیل کر چکے ہیں
_____ وہ کافی ہے _____ اب مزید اس کی تذلیل نہ کریں _____ یہ شان و شوکت ہمیشہ
نہیں رہتی _____ اس کے بل بوتے پر انسانوں کے جذبات سے کھیل کر ان کی توہین نہ
!! _____ کریں

اسد کو حیدر کی بات بری لگی لیکن اس نے غصے کو ضبط کرتے ہوئے نرم لہجے میں
کہا _____ اس کا انداز سمجھانے والا تھا

اب تم مجھے سکھاؤ گے کہ مجھے کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں _____ !!؟؟

!! _____ حیدر سے پھٹ پڑا اور اپنا ہاتھ زور سے میز پر دے مارا

اسد کے ماں باپ بیٹے کی نوک جھوک کی وجہ پہلی ہی گھبرا رہی _____ اب حیدر کو غصے میں
_____ دیکھ کر اس کی توجہ ان ہی نکل گئی

!! _____ کیا ہو گیا ہے حیدر _____ آرام سے بات کریں بچہ ہے غلطی ہو جاتی ہے

ماما میں نے کوئی غلطی نہیں کی ہے _____ غلط پاپا کر رہے ہیں _____ بلا وجہ وصی سے

بدگمان ہیں جس کی وجہ سے _____ پاپا نے وصی کا نام مجھ پر حملہ کرنے والوں کے ساتھ ملا

!! ___ دیا ___ اور آپ کو اندازہ نہیں ہے وہ لوگ کتنی تکلیف سے گزر رہے ہیں

اسد نے بلا خوف کہہ دیا

دیکھ رہی ہو ___ اس کے تیور مجھ مجھے غلط کہہ رہا اپنے باپ کو ___ جس نے اس کی ہر

جائز اور ناجائز خواہشات کو پورا کیا ___ پڑھایا لکھایا ___ دن رات محنت کر کے
ارہوں روپے کا کاروبار بنایا ___ کس کے لیے؟؟ اسی کے لیے جو آج میرے سامنے بیٹھ

!! ___ کر مجھے ہی غلط کہہ رہا

حیدر غصے سے پاگل ہو رہا تھا

!! ___ اسد خاموشی سے سر جھکا کر بیٹھا رہا اور پھر ناشتہ کیے بغیر وہاں سے اٹھ کر چلا گیا

اسد ___ اسد.... پیٹنا ناشتہ تو کر لو ___ دیکھا وہ ناشتہ کیے بنا چلا گیا ___ آپ آرام سے

!! ___ کھانا تو کھانے دیتے پھر بات کر لیتے

اسد کی ماں نے حیدر سے شکوہ کیا

!! ___ تمہاری حمایت نے ہی اس کو بگاڑ رکھا ہے

حیدر علی غصے میں ناشتہ کی میز سے اٹھ کر چلا گیا

&

!! ___ اسد شدید پریشانی کے عالم میں بلا وجہ ادھر ادھر سڑکوں پر گاڑیاں دوڑاتا رہا

!! ___ پھر اس نے ڈریور کو گاڑی کو وصی کے گھر کی طرف موڑنے کا کہا

!! ___ دستک پر عادل نے دروازہ کھولا اس کے چہرے سے پریشانی عیاں تھی

عادل بھائی خیریت ہے؟ پریشان لگ رہے ہو وصی تو ٹھیک ہے؟؟

اسد کو تشویش ہوئی

!! ___ ہاں وہ ٹھیک ہے لیکن وہ چلا گیا ہے

!! ___ عادل نے بو جھل دل سے بتایا

چچ..... چلا گیا کک..... کیا مطلب کہاں چلا گیا ___؟؟؟

!! ___ اسد عادل کی بات سن کر گھبرا گیا

!!! ___ پتہ نہیں لیکن یہ خط چھوڑ کے گیا ہے

___ عادل نے ہاتھ میں پکڑا خط اسد کی طرف بڑھایا

!! ___ اسد نے جھٹ سے وہ خط عادل کے ہاتھ سے لے کر پڑھنا شروع کر دیا

میں آپ سب لوگوں سے معافی چاہتا ہوں کہ آپ کو چھوڑ کر جا رہا ہوں ___ میں

کہاں جا رہا ہوں ___ کیوں جا رہا ہوں ___ کس لیے جا رہا ہوں ___ یہ شاید آپ

سب لوگ جانتے ہیں پر میں صرف اتنا کہنا چاہتا ہوں _____ میں اب مزید ذلت برداشت نہیں کر سکتا _____ اور نا ہی میں اپنے باپ اور بھائی کو اپنی وجہ سے کسی مصیبت میں ڈال سکتا ہوں _____ کیونکہ میں یہاں رہا تو مشکلیں بڑھ سکتی ہیں _____ اس لیے جا رہا ہوں _____ اور مجھے یقین ہے کہ اسد مجھے ملنے ضرور آئے گا _____ اور مجھے ناپا کر مجھے تلاش کرے گا _____ تو میری آپ سے درخواست ہے اسد پلیز مجھے تلاش مت کرنا _____ کیونکہ آپ مجھے نہیں ڈھونڈ سکیں گے _____ اسد تم میرے سب سے پیارے دوست ہو _____ اور میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں _____ اور تیرے لیے جان بھی دے سکتا ہوں _____ پر میں نہیں چاہتا کہ میری سے تمہارا تعلق اپنے باپ سے خراب ہو اس لیے تم بھی مجھے _____ معاف کر دینا میرے دوست وصی

خط پڑھ کر اسد کو سب کچھ گھومتا ہو محسوس ہوا _____ اس کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ _____ کیا کرے

پھر اچانک تیزی سے وہ باہر نکل گیا ڈریسور کو پیچھلی سیٹ پر بٹھا کر خود ڈریسور سیٹ پر بیٹھ گیا _____ پاگلوں کی طرح گاڑی کو سڑکوں پر دوڑاتا رہا تھا ہر اس جگہ پر جا کر دیکھ رہا تھا جہاں

سے گاڑیاں دوسرے شہروں میں جاتی تھی _____ لیکن بے سود _____ آخر تھک ہار کر
گاڑی کھڑی کر کے ایک پارک میں بیچ پر جا کر بیٹھ گیا _____ اسے اپنے آپ پر غصہ آرہا
تھا _____ اس لگا رہا تھا یہ سب اس کی وجہ سے ہوا ہے _____ اتفاق سے بانو اور مشال نے
!! _____ روڈ سے گزرتے ہوئے _____ اسد کو پارک میں اکیلے بیچ پر بیٹھے دیکھ لیا
بانو وہ دیکھو سامنے اسد بیٹھا ہے بیچ پر _____ آج موقع ہے اس سے بات کرنے
!! _____ کا

!! _____ مشال اسد کو دیکھ کر خوشی سے اچھل پڑی
تمہارا دماغ خراب ہے _____ وہ دیکھو اس کے ساتھ گارڈز کی فوج ہے _____ وہ ان سے
!! _____ کہہ کر تمہیں گولی مرادے گا
!! _____ بانو نے اس کو ڈرایا
!! _____ مجھے پرواہ نہیں پر میں آج ضرور بات کروں گی
مشال نے لاپرواہی سے کہا
!! _____ اس سے پہلے کہ وہ اسد کی طرف جاتی گارڈز نے ان کو روک لیا

دیکھیں میں نے ان سے کوئی ضروری بات کرنی ہے۔۔۔ مہربانی کر کے مجھے بس 5

!! منٹ دے دیں

مشال نے گارڈز سے التجا کی

!! نہیں میڈم کوئی بھی ان کے پاس ان کی اجازت کے بغیر نہیں جاسکتا

گارڈز نے جواب دیا

اسد نے گارڈز کو مشال سے بات کرتے دیکھ لیا۔۔۔ اس نے گارڈز کو اشارے سے مشال

!! کو روکنے سے منع کر دیا

جی بتائیں کیا مسئلہ ہے آپ کو؟؟؟

اسد کا لہجہ سخت تھا

میں آپ سے سوری کرنے آئی اس دن کی بات کیلئے۔۔۔ حقیقت کا تو مجھے پتہ نہیں

ہے لیکن مجھے آپ کے ری ایکشن سے اندازہ ہو گیا تھا۔۔۔ جو میڈیا میں چل رہا

ہے وہ سچ نہیں ہے۔۔۔ اس لیے میں نے اس دن آپ کے دوست کے بارے میں جو

!! بھی کہا اس کے لیے معافی چاہتی ہوں

!! مشال اپنے کیے پر شرمندہ تھی

ٹھیک ہے میں نے آپ کو معاف کیا لیکن _____ ہمیشہ کسی کے بارے میں ایسی کوئی بھی بات کرنے سے پہلے تصدیق کر لیا کریں تو بہتر ہوگا _____ تاکہ بعد میں آپ کو کسی کے سامنے شرمندہ ناہونا پڑے

! _____ اسد نے مشال کو معافی کے ساتھ مشورہ بھی دے دیا

!! _____ جی تھینک یو سوچ

مشال کسی بچے کی طرح خوش ہوگی

!! _____ جواب میں اسد نے ہلکے سے تبسم کے ساتھ صرف سر ہلانے پر اکتفا کیا

مشال ابھی سوچ رہی تھی کہ بات کو لمبا کس طرح تاکہ کچھ دیر اور اسد سے بات کرنے کا

!! _____ موقع مل جائے جبکہ اسد تو خاموشی سے بیٹھا تھا

اگر آپ برانا مانے تو ایک بات کہوں؟؟

مشال نے اجازت طلب کی

جی؟؟؟

اسد نے مختصر جواب دیا

آپ کچھ پریشان لگ رہے ہیں ___؟؟

مشال نے ڈرتے ڈرتے کہا

___ مس مشال یہ میرا ذاتی مسئلہ ہے اور اب آپ جاسکتی ہیں

اسد نے بڑے ہی تحمل سے کہا

دراصل میں آپ کے دوست سے مل کر معافی مانگنا چاہتی تھی پر اس نے میری کسی بات کا

جواب نہیں یا شاید اس نے میری بات نہیں سنی ___ میں جانتی ہوں دوست ایک

دوسرے کو ہر بات بتا دیتے ہیں ___ آپ نے بھی وہ بات اس کو بتا دی ہو گی اس لیے

___ میں اس سے بھی معافی مانگنا چاہتی تھی لیکن وہ تو

تت..... تم نے اسے کہاں دیکھا تھا

___ اسد جلدی سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا

صبح بس سٹاپ پر میں یونیورسٹی کے لیے بس میں بیٹھ رہی تھی کہ وہ سڑک کر اس کر رہا

!! ___ تھا

!! ___ مشال اس کے اس ریکشن سے بوکھلا گئی

وہ کس شہر جانے والی گاڑی میں بیٹھ رہا تھا؟؟؟

اسد بہت جلدی میں لگ رہا تھا

!! ___ سوری یہ میں نہیں دیکھ سکی کیونکہ اس وقت میں کلاس سے لیٹ ہو رہی تھی

___ مشال حیران تھی اسد اپنے دوست کے بارے میں اس سے کیوں پوچھ رہا ہے

!! ___ مشال کا جواب سن کر اسد ایک بار پھر جیسے گرنے کے سے انداز میں بچ پر بیٹھ گیا

!! ___ دور کھڑی بانویہ سب دیکھ کر حیران ہو رہی تھی کہ آخر وہ کیا بات کر رہے ہیں

!! ___ اوشٹ

!! ___ اسد نے تاسف سے سر ہلا جیسے کسی بات کی نفی کر رہا ہو

کیا میں آپ کی کچھ مدد کر سکتی ہوں؟؟

!! ___ مشال نے سر جھکائے اسد سے پوچھا

اسد نے سر اٹھا کر مشال کو دیکھا ___ مشال اس کی نظروں کی تاب نالا سکی اور گھبرا

گئی

!! ___ سوری مم..... میں چلتی ہوں

مشال جانے کیلئے مڑی

!! ____ رکو مشال

اسد کے منہ سے اپنا نام سن کر مشال کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی ____ اس کو لگا جیسے

!! ____ وقت رک گیا ہے

!! ____ اسد بچ سے اٹھ کر مشال کے پاس آ گیا

میں جانتا ہوں تمہیں یہ جاننے کا تجسس ہے کہ میں اپنے دوست کے بارے میں تم سے
کیوں پوچھ رہا ہوں؟؟ ____ دراصل وہ میرا جان سے بھی پیارا دوست ہے مجھ پر جان
دینے والا ____ لیکن وہ کسی بات سے دل برداشتہ ہو کر مجھ سے ناراض ہو کر کہیں چلا

!! ____ گیا ہے

!! ____ پھر اسد نے سارا واقعہ مشال کو سنایا

!! ____ مشال وصی کے بارے میں سن کر اسد اس ہو گئی

مشال تم جانتی ہو کہ میں نے یہ سب تم کیوں بتایا ہے؟؟

اسد نے ایک بار پھر مشال کو اس کے نام سے پکارا

مشال کو اس کی آواز تیر کی طرح دل میں اترتی ہو محسوس ہوئی

کیوں بتایا ہے؟؟؟

!! ____ مشال نے اس کی طرف دیکھے بغیر کہا

کیونکہ میں نے تمہیں ہسپتال میں دیکھا تھا ____ تم اسی دن سے مجھے اچھی لگتی ہو
____ یا شاید اس پسندیدگی کا نام محبت بھی ہو سکتا ہے ____ اور میں یقین سے کہہ سکتا
ہوں کہ تم بھی مجھے پسند کرتی ہو ____ کیونکہ ایک لڑکی جب کسی کے سامنے اپنی
صفائی پیش کرتی ہے تو ____ اس کا مطلب ہے کہ وہ شخص اس کے لیے خاص
ہے ____ شاید اسی لیے تم مجھ سے معافی مانگ کر اپنی پوزیشن کلیئر کرنا چاہتی
ہو ____ !!

!!! ____ اسد نے آخری بات مشال کی طرف دیکھ کر کہی

مشال کو لگا جیسے وہ خواب کی سی کیفیت میں ہے ____ جس شخص کے خواب وہ دن
رات دیکھتی تھی ____ اسی شخص نے کتنی آسانی سے سادہ الفاظ میں اپنی محبت کا اظہار
!! ____ کر دیا تھا ____ ادھر بانو سوچ سوچ کر پاگل ہو رہی تھی کہ یہ ہو کیا رہا ہے

اگر تمہیں میری بات بری لگی ہو تو اس کیلئے معافی چاہتا ہوں _____ ہو سکتا ہے کہ میرا
!! اندازہ غلط ہو _____ یہ ضرور سچ ہے کہ تم مجھے اچھی لگی ہو
!! اسد نے مشال کو خاموش دیکھ کر

ویسے تو آپ بڑی بڑی باتیں کر رہے ہیں کہ جب لڑکی کسی کے سامنے اپنی صفائی پیش کرتی
ہے _____ تو وہ اس کے لیے خاص ہوتا ہے _____ تو کیا آپ اتنا نہیں جانتے کہ
!!! لڑکی کی کسی بات پر خاموشی ہی دراصل اس کا اقرار ہوتا ہے
مشال نے بڑی خوبصورتی سے اسد کی بات کا جواب دے کر اسے لا جواب کر
!! دیا _____

مشکل سفر ہے کھٹن اور پر خطر رستہ ہے _____ یہ ناہو کہ ایک ٹھوکر پر اپنی فیصلے پر بچھٹانا
!! پڑے _____

!! اسد نے مشال کی آنکھوں میں دیکھ کہا
!! اگر آپ کا ساتھ ہو گا تو موت کو بھی مسکرا کر گلے سے لگا لوں گی
!! مشال کی نظریں ابھی جھکی ہوئی تھی

موت کا صرف نام سنا ہے پر کہتے ہیں کہ بڑی تکلیف دہ ہے _____ اس لیے تم چاہو تو ابھی
!! _____ بھی اپنی آسان زندگی کی طرف لوٹ جاؤ سکتی ہو
!! _____ اسد نے اس کو آنے والی مشکلوں سے ڈرایا

آزماء کر دیکھ لیں میں سادہ سی لڑکی ہوں _____ مجھے زیادہ باتیں تو نہیں آتی پر کہتے ہیں کہ
محبت میں یہ نہیں بتانا پڑتا کہ مجھے آپ سے کتنی محبت ہے بلکہ محبت سچی ہو تو محبوب کو یقین
آجاتا ہے

مشال کے جواب نے اسد کو مسکرا نے پر مجبور کر دیا ایک سادہ سی لڑکی باتیں تو بڑی مشکل
!! _____ مشکل کرتی ہے

اسد نے مسکراتے ہوئے مشال سے کہا

_____ اچھا میں چلتی ہوں بانو پریشان ہوگی

!! _____ مشال اسد سے کہہ کر تیزی سے مڑی

پھر کب ملو گئی؟؟؟

اسد نے پیچھے سے آواز دی

تم یاد کرنا میں آ جاؤں گی
مشال اسد کا جواب سنے بغیر تیزی سے بانو کی طرف لپکی اور اس کا بازو پکڑ کر تیز قدموں
_____ سے پارک سے باہر کی طرف نکل گئی

اسدان کو جتنا دیکھ کر مسکرا رہا تھا اور سوچ رہا تھا یہ محبت بھی کمبخت کمال کی چیز
!!! ہے _____ زخموں پر دوا کا کام بھی کرتی ہے اور نمک کا بھی

مشال بتاؤ تو سہی ہوا کیا ہے _____ تم اتنی دیر کیا باتیں کرتے رہے ہو _____ اور یہ تم بے
وقوفوں کی طرح مسکرائے کیوں جا رہی ہو _____ اس نے تمہیں اس سے معافی مانگنے
!! گئی تھی _____ ڈیٹ پر نہیں جو اتنی خوش ہو رہی ہو
بانو اور مشال گھر آتے ہی کمرے میں گھس گئیں اور آتے ہی بانو نے سوالوں کی بوچھاڑ کر
دی

_____ ہاں میں میں ڈیٹ پر ہی گئی تھی
مشال نے ایک انگڑائی لے کر کہا

!! _____ لگتا ہے تم اپنے ہوش میں نہیں ہو تم تو معافی کی درخواست لے کر گئی تھی
بانو نے حیرت سے کہا

!! _____ ہاں اس نے مجھے معاف کر دیا
مشال ابھی تک خواب کی سی کیفیت میں تھی

!! _____ اور تم تو ایسے خوش ہو رہی ہو جیسے اس نے تم سے محبت کا اظہار کر دیا ہو
بانو کو کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی

!! _____ ہاں اس نے مجھ سے محبت کا اظہار کیا ہے
_____ مشال نے بانو کی گالوں پر چٹکی کاٹی

او میرے خدا میں پاگل ہو جاؤں گی _____ کبھی کہتی ہو اس نے مجھے معاف کر دیا کبھی
کہتی ہو اس نے مجھ سے محبت کا اظہار کیا ہے _____ آخر بات کیا ہے آسان لفظوں
!! _____ میں کیوں نہیں بتاتی

بانو بلکل بھی سمجھ نہیں پارہی تھی کہ ماجرا کیا ہے

اچھا سنو تمہیں شروع سے بتاتی ہوں _____ پھر اس نے وصی کی باتوں سے لے کر
!! _____ اظہار محبت تک ساری بات بتادی _____ بانو سن کر شاک میں تھی

یہ کیسے ہو سکتا ہے؟؟

بانو سوالیہ نظروں سے مشال کو دیکھا

!! _____ اب تو یہ ہو گیا ہے اس لیے کیوں _____ اور کیسے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا

مشال محبت کرنا آسان ہے پر اس کو نبھانا بہت مشکل ہے _____ شروع میں یہ بہت اچھی

!!! _____ لگتی ہے پر بعد میں بہت تکلیف دیتی ہے

بانو نے مشال کو سمجھایا

اب تو جان بھی چلی جائے تو پرواہ نہیں _____ میں اس کی آنکھوں میں سچائی دیکھی

!! _____ ہے

اور بانو حیرت سے مشال کو دیکھنے لگی اور اس کے دماغ میں بار بار ایک ہی فقرہ گردش کر رہا

_____ تھا

!! _____ اے محبت تیرے انجام پہ رونا آیا

وصی لاہور پہنچ چکا تھا _____ اور اب ایک ہوٹل میں ٹھہرا ہوا تھا _____ وہ جانتا تھا کہ اس

کے پاس زیادہ پیسے نہیں ہیں اس لیے جلد از جلد کوئی جاب ڈھونڈنا پڑے گی _____ وہ

جمع Cv ایک رات آرام کرنے کے بعد جاب کی تلاش میں نکل پڑا۔ کئی جگہ پر اپنی کروانے کے بعد وہ ہوٹل واپس پہنچ گیا کچھ لوگوں نے تو فوری انکار کر دیا اور کچھ نے کال کرنے کا کہا کر ٹال دیا !!

''''''''''''''

عامر صاحب اپنے آفس میں بیٹھے کام میں مصروف تھے کہ آفس کے دروازے پر نوک ہوئی۔ کم آن آجائیں۔ وہ فائیلز کو الٹ پلٹ کر دیکھنے میں مصروف رہا۔

.... ایک لڑکا ہاتھ میں ایک فائل لے کر آفس میں داخل ہوا۔

!! سلام علیکم سر

اس نے آتے ہی سلام کیا

!! عامر نے ایک نظر اٹھا کر لڑکے کی طرف دیکھ کر سلام کا جواب

!! جی بیٹھ جائیں

عامر نے نوجوان کو کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کیا

!! ____ جی جناب ذرا اپنے ڈاکو مینٹس دیکھائیں
____ عامر نے اس کے ہاتھ میں پکڑی ہوئی فائل کی طرف اشارہ کیا
تو جناب وصی احمد صاحب کہاں سے تشریف لائے ہیں
عامر نے کاغذات کو دیکھتے ہوئے کہا
سر میں اسلام آباد سے آیا ہوں
!! ____ وصی نے شائستگی سے جواب دیا
!!! اسلام آباد سے لاہور؟؟ ____ لیکن جاب تو وہاں بھی کر سکتے تھے پھر لاہور ہی کیوں
عامر نے سوالیہ نظروں سے دیکھا
!! ____ جی سر کچھ ذاتی وجوہات ہیں جن کی وجہ سے لاہور آنا پڑا
وصی نے جواب دیا
اٹس اوکے کیا میں وہ وجوہات جان سکتا ہوں؟؟
!! ____ عامر نے ایک بار پھر سوال کیا

سر یہ سب آپ ذاتی انفارمیشن کے لیے پوچھ رہے ہیں یا _____ یہ سب انٹرویو کا حصہ ہے _____؟؟؟

!! _____ وصی حیرت سے عامر سے سوال کیا

یہ سب میں اپنی ذاتی معلومات کے لیے بھی پوچھ رہا ہوں _____ اور یہ سب انٹرویو کا حصہ ہے _____ بھی ہے

سوری سر _____ میں اپنی پرسنل لائف ہر کسی سے شئیر نہیں کرتا _____ آپ اپنی _____ جاب اپنے پاس رکھیں

!!! _____ وصی نے سامنے پڑی اپنی فائل اٹھالی اور کرسی اٹھ کر کھڑا ہو گیا

ٹھیک سر _____ آپ کا بہت شکریہ آپ کا تھوڑا سا وقت لیا اس کے لیے معافی چاہتا ہے _____ ہوں

وصی جانے کیلئے مڑا

لیکن _____ مسٹر وصی یہ ہماری کمپنی کی پالیسی ہے کہ ہم اپنے ورکر کے بارے میں تمام تر _____ معلومات اپنے پاس رکھتے ہیں

_____ عامر نے وصی کو قائل کرنا چاہا

!! _____ شکریہ سر

وصی آفس سے باہر چلا گیا _____ جب کہ عامر اس کو جاتے دیکھ کر مسکرا رہا تھا _____ کیوں اس بات کی خبر اسے بھی نہیں لیکن اسے اس طرح _____ وصی کا اٹھ کر چلے جانا بالکل بھی برا نہیں لگا تھا

اسد نے وصی کو ڈھونڈنے کی بہت کوشش کی لیکن وہ اسے تلاش کرنے میں ناکام رہا _____ اسی دوران اس کی مشال سے بھی کئی بار ملاقاتیں ہوئیں _____ وہ اکثر کافی پینے کسی ناکسی ہوٹل میں جاتے اور وہاں گھنٹوں بیٹھ کہ باتیں کرتے _____ ان کی ملاقاتوں کی خبر حیدر علی تک بھی پہنچ گئی تھی _____ لیکن وہ جان بوجھ کر بظہر انداز کر رہا تھا _____ کہ کوئی مناسب وقت دیکھ کر اس سے بات کرے گا _____ کیونکہ وصی کے جانے کے بعد سے باپ بیٹے میں اچھے تعلقات نہیں تھے _____ کیونکہ اسد وصی کے جانے کا ذمہ دار اپنے باپ کو سمجھتا تھا _____ اور حیدر چاہتا تھا اسد یہ بات کسی طرح بھول جائے اور وہ کافی دنوں سے نوٹ کر رہا تھا کہ اسد میں کافی چینج آیا ہے _____ اب وہ پہلے کی طرح اداس اور کھنچا کھنچا سے نہیں رہتا تھا _____ اور حیدر کو یہ بات اسد کے

!! _____ گارڈز سے پتہ چلی تھی کہ اسد آج کل کسی لڑکی سے مل رہا ہے

اسد اور مشال کافی پینے کے بعد نکل رہے تھے کہ مشال کے بھائی ریحان نے مشال کو اسد کے ساتھ دیکھ لیا _____ وہ ان دونوں کو بے تکلفی سے باتیں کرتے دیکھ کر آگ بگولا ہو گیا _____ !!

لیکن اس وقت اسے کے دوست ساتھ اور وہ اس طرح سرعام ان کے سامنے اپنی عزت کا _____ جنازہ نہیں نکالنا چاہتا تھا _____ سو مجبوراً اس کو درگزر کرنا پڑا _____ !! اسد تم اپنے پاپا سے بات کرو نا _____ یہ ناہو کہ بعد میں پچھتا نا پڑے _____ مشال نے تشویش سے کہا

اوکے _____ اوکے میں مناسب وقت دیکھ کر کرتا ہوں _____ بات دراصل میرے اور پاپا کے درمیان جب سے وصی گیا ہے تب سے سرد جنگ چل رہی ہے _____ اور اب میں کوشش کر رہا ہوں کہ یہ سب نارمل ہو جائے _____ تاکہ میں ان سے تمہارے _____ !! بارے میں بات کر سکوں _____ اسد نے اس کو تسلی دی _____

اسد تم میرے بھائی کو نہیں جانتے _____ اگر اس کو ہمارے بارے میں پتہ چل گیا تو اچھا
!! _____ نہیں ہوگا

!! _____ مشال نے اپنی پریشانی بتائی
لیکن وہ اس بات سے بے خبر تھی کہ جس بھائی کو پتہ نہیں چلنا چاہئے تھا وہ تو ان دونوں کو
_____ ایک ساتھ دیکھ چکا تھا

!! _____ Don't Worry مشال _____ میں ہوں مناسب سنبھال لوگا

اسد نے اپنے سینے پر ہاتھ رکھا
کچھ دیر بعد مشال وہاں سے چلی گئی اور اسد اپنے گھر چلا گیا _____ لیکن آنے والے
طوفان سے دونوں بے خبر تھے

!!! _____ راؤ صاحب آپ کی چڑیا تو آج کل کسی اور کے ساتھ ہی اڑ رہی ہے
M.N.A ذیشان راؤ ایک سیاست دان کا بیٹا تھا اس کا باپ عثمان راؤ حکومتی پارٹی کا
اس کے دو بیٹے اور بڑا عرفان اور چھوٹا ذیشان تھا اور ایک بیٹی تھی کنول راؤ _____ عثمان
راؤ کی بیوی کچھ عرصہ پہلے ایک حادثے میں انتقال کر گئی تھی _____ عثمان راؤ سے پہلے

اس کا باپ بھی سیاست میں تھا اس طرح سیاست اس کو وراثت میں ملی تھی _____ اس کا حکومتی ایوانوں میں بڑا اثر و رسوخ تھا _____ اس کا بڑے بیٹے کا بہت بڑے پیمانے پر پراپرٹی کا کام تھا اور چھوٹا بیٹا ذیشان راؤ اور بیٹی کنول راؤ ابھی تک پڑھ رہے تھے _____ ذیشان مشال کے ساتھ یونیورسٹی میں پڑھتا تھا اور وہ شروع سے ہی مشال میں دلچسپی لیتا تھا _____ لیکن مشال اس سے دور ہی رہتی تھی _____ کیونکہ وہ ایک نمبر کا آوارہ اور عیاش تھا جو یونیورسٹی میں منع کرنے کے باوجود بلا جھجک سگریٹ پیتا تھا کسی استاد کی اس کو منع کرنے کی ہمت نہیں تھی کیونکہ وہ جانتے تھے _____ کہ ایسا کرنے پر وہ ان کے باپ کے ایک اشارے پر نوکری سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے _____ ذیشان راؤ اپنے دوستوں کے ساتھ کھڑا گپ شپ لگا رہا تھا اور ساتھ میں آتی جاتی لڑکیوں پر جملے بھی کس رہا تھا _____ تو اس دوران اس کے ایک دوست نے مشال کے بارے میں اسے بتایا _____ !!

کیا مطلب ہے تمہارا؟؟ _____ میری چڑیا کس چڑیا کی بات کر رہے ہو کھل کر بات کرو _____ !!

!! _____ ذیشان نے سگریٹ کا ایک کش لگا کر دھواں ہوا میں چھوڑا

راؤ صاحب میں مس مشال کی بات کر رہا ہوں جو آج کل بڑی بڑی گاڑیوں میں بیٹھ کر

!! _____ حیدر علی کے بیٹے اسد کے ساتھ گھوم رہی ہے

!! _____ اس کے دوست کاشف نے بتایا

!! _____ ذیشان نے اسے گھور کر دیکھا

!! _____ مشال کے بارے میں مذاق مجھے بالکل بھی پسند نہیں ہے

نہیں راؤ صاحب کاشی ٹھیک کہہ رہا ہے _____ میں نے خود اس کو اسد کے ساتھ گاڑی

!! _____ میں دیکھا ہے

ایک اور لڑکے نے کاشف کی بات کی تصدیق کی

ہو _____ اگر یہ بات ہے تو اس بزنس مین حیدر علی کے بیٹے کے دن گئے جا

!! _____ چکے ہیں _____ کیونکہ میں اپنی چیز کسی کو نہیں دیتا

!! _____ ذیشان نے غصے میں سگریٹ کو مسل کر زمین پر پھینک دیا

لیکن راؤ صاحب مشال تو آپ کے لفٹ نہیں کرواتی تو ایسی لڑکی کے لیے دشمنی پالنے کا کیا

فائدہ _____ کیونکہ وہ لڑکا بھی حیدر علی کا بیٹا ہے _____ کسی ایرے غیرے کا نہیں

!!
!! کاشی نے ذیشان کو سمجھانا چاہا
!! ذیشان نے اس کو گردن سے پکڑ کر دیوار سے لگا دیا
تجھے کیا لگتا ہے میں کسی ایرے غیرے کا بیٹا ہوں _____ عثمان راؤ کا بیٹا ہوں جس کو پورا
!! پاکستان سلام کرتا ہے
!! ذیشان نے اپنی خونخوار آنکھوں سے کاشی کو گھورا
باقی دوستوں نے جلدی سے کاشی کی گردن چھڑوائی _____ ورنہ اس بے چارے کی تو
سانس ہی رک گئی تھی _____ گردن چھوٹنے پر وہ بری طرح کھانسنے لگا
کیا ہو گیا ہے راؤ صاحب اس لڑکے کا غصہ اس بے چارے پر کیوں نکال رہے
!! ہیں
!!! ایک دوست نے ذیشان سے شکوہ کیا
اس کا بندوبست تو میں کر ہی لوں گا _____ بس تم لوگ یہ پتہ کرو کہ کرتا کیا ہے اور
کہاں جاتا ہے مجھے اس کے بارے میں ساری معلومات چاہیے

بابا اپنی لاڈلی سے پوچھیں کہ یہ کہاں سے آرہی ہے _____ اور یہ کب سے ہم سب کی
!! _____ آنکھوں میں پڑھائی کے نام پر دھول جھونک رہی ہے
ریحان نے گھر میں داخل ہوتے ہی مشال کی چوٹی سے پکڑ لیا
بب..... بھائی..... کک.... کیا ہو گیا میں نے کیا..... کیا ہے؟
مشال اس اچانک افتاد پر گھبرا گئی
!! _____ کیا ہوا گیا ہے ریحان _____ چھوڑو اس کو بہن ہے تمہاری
باپ نے سختی سے ریحان کو ڈانٹا _____ لیکن آج وہ سننے والا نہیں تھا
بتاؤ کون تھا وہ لڑکا جس کے ساتھ تم کھل کھلا کر باتیں کر رہی تھی _____!!؟؟
!!! ریحان غصے سے چلایا
..... بب.... بھائی وہ
مشال مسلسل روئے جا رہی تھی
... _____ ہاں..... ہاں جلدی بولو
!!! ریحان چیخا

!! ____ ریحان..... چھوڑو اس کو کیا بکواس کر رہے ہو

!! ____ اس کی ماں نے بڑی مشکل سے مشال کو چھڑوا کر اپنے سینے سے لگالیا

!! ____ پاگل ہو گئے ہو جوان بہن پر ہاتھ اٹھاتے ہوئے شرم نہیں آتی

نمرہ کا سانس پھول گیا تھا

پہلے اپنی لاڈلی سے پوچھو کہ اس کو ہماری عزت مٹی میں ملاتے ہوئے ذرا شرم نہیں

!! ____ آئی

ریحان نے مشال کی طرف انگلی کر کے غصے سے کہا

کیا ہو گیا ہے ریحان ____ آخر بات کیا ہے..... جو غصے میں لال پیلے ہو رہے

!! ____ ہو

!! ____ اس کے باپ نے حیرت سے پوچھا

کیا ہوا ہے ____ میں بتاتا ہوں..... آپ کی لاڈلی حیدر علی کے بیٹے اسد کے ساتھ

!!! رنگ رلیاں مناتی پھر رہی ہے

.... ریحان نے گلا پھاڑ کے چلایا

....کک.... کیا بکواس کر..... رہے ہو

اس کا باپ ہکا بکا ہو گیا

میں بکواس نہیں کر رہا بابا..... پوچھو اس سے..... پوچھو کہاں سے آرہی ہے یہ.....
کیا یہ اسد کے ساتھ نہیں تھی؟؟

جھوٹ بول رہے ہو تم..... تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے میری بیٹی ایسا نہیں کر
.....سکتی

.....نمرہ نے مشال کا دفاع کیا

.....اس کو بولو قسم کھا کر کہے کہ کیا یہ اسد کے ساتھ نہیں تھی

ریحان غصے میں پاگل ہو رہا تھا

مشال میری سر پہ ہاتھ رکھ کر قسم کھاؤ کہ یہ جھوٹ کہہ رہا ہے..... پھر دیکھو میں اس
!!_____کی حالت کیا کرتی ہوں

نمرہ نے مشال کا ہاتھ پکڑ کر اپنے سر پر رکھا لیا..... مشال مسلسل رو رہی تھی اس
!!!.....کے منہ اسے کوئی بات تک نہیں نکل رہی تھی

!!.....اس نے روتے ہوئے ہاتھ میں ماں سر سے اٹھالیا اور نفی میں سر ہلایا

سس..... سوری ماما..... مم..... اور اسد..... ایک..... دوسرے
!! _____ سے..... پ..... پیار کرتے ہیں..... اور..... وہ

!! _____ ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر لگا

!!! _____ مجھے شرم آرہی ہے کہ تم میری بیٹی ہو

..... نمرہ نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا

کیا کمی رہے گی تھی ہماری پرورش میں کہ تم یوں ہماری عزت سڑکوں پر اچھالتی پھرتی
ہو..... ہو نہ

اس کی گاڑیوں اور مال و دولت کے رعب میں آگئی..... تھو... ہے تم پر..... نمرہ

نے اس پر تھوک دیا _____ اس کا باپ بیچارہ سر کو پکڑ کر بیٹھا تھا

! _____ ماما..... پ..... پلیز مجھے..... معاف..... کر دیں

!! _____ مشال نے روتے ہوئے ماں کے سامنے ہاتھ جوڑے

!! _____ دفعہ ہو جاؤ میری نظروں سے _____ ورنہ میں تجھ جان سے مار ڈالوں گی

نمرہ نے اس پر تھپڑ کی بارش کر دی

آج کے بعد تمہارا یونیورسٹی جاننا بند اور اگر تم گھر سے باہر بھی نکلی تو تمہیں جان سے مار

.....ڈالوں گا

ریحان یہ کہہ کر غصے سے آگ بگولا باہر نکل گیا
نمرہ اور اور مشال کا باپ اٹھ کر کمرے میں چلے گئے
اور وہ صحن میں بیٹھ اپنی قسمت کو رو رہی تھی _____ ابھی تو ابتدا تھی..... آگے
... چل کر نا جانے کتنے امتحان باقی تھے

زندگی بعض اوقات بہت مشکل فیصلے کرواتا ہے
ایک شخص جو ہماری رگوں میں خون کی مانند دوڑتا ہے
ایک شخص جس سے بات کر کے ہم اطمینان محسوس کرتے ہیں
ایک شخص جو ہر وقت آنکھوں بسا رہتا ہے
اس سے قطع تعلق ہونا زندگی کا سب سے مشکل لمحہ ہوتا ہے _____ لیکن کبھی کبھی ایسا
کرنا پڑتا ہے _____ کبھی اس کی خوشی کے لیے جس سے ہم محبت کرتے ہیں اور کبھی
اپنے دل کے سکون کے لیے _____ کیونکہ زندگی ہمیشہ سے ہی محبت کرنے والوں
سے مشکل فیصلے کرواتا ہے _____ وصی بھی کچھ ایسے ہی حالات سے گزر رہا

تھا _____ کہ وہ ناچاہنے کے باوجود وہ ان لوگوں کو چھوڑ کر آگیا تھا _____ جن سے وہ
محبت کرتا تھا _____ اور جو اس سے محبت کرتے تھے _____ کیونکہ وہ جان گیا تھا کہ
اسد کا باپ اسے پسند نہیں کرتا _____ اور وہ نہیں چاہتا کہ اسد وصی سے دوستی یا
کوئی _____ تعلق رکھے _____ اور وہ یہ بھی جانتا تھا کہ اسد اپنے باپ کی مخالفت
کے باوجود اسے کسی صورت میں نہیں چھوڑے گا _____ اس لیے اس نے باپ اور
بیٹے کا تعلق بچانے کے لیے کڑوا گھونٹ پیا _____ کیونکہ زندگی کبھی کبھی تلخ فیصلے بھی
کرواتے ہیں _____ ناجانے وہ کتنی دیر انہی سوچوں گم ہوٹل کے قریب ایک پارک میں
بیٹھا رہا _____ اسے اپنے قریب کسی آہٹ کا احساس ہوا _____ اس نے چونک کر
دیکھا _____ کوئی کھڑا اس کی طرف دیکھ کر مسکرا رہا تھا _____ اور کوئی اور نہیں
_____ وہی عامر تھا جس کے پاس وہ نوکری کے لیے انٹرویو دینے گیا تھا _____ وہ
!! _____ اس کو دیکھا کر کھڑا ہو گیا
سر آپ اور یہاں ???
!!! وصی اچانک عامر صاحب کو دیکھ کر حیران رہ گیا

میں یہاں قریب ہی رہتا ہوں _____ اور کبھی کبھی تازہ ہوا کے لیے کچھ دیر کے لیے اس پارک میں بیٹھنے آ جاتا ہوں _____ میں کافی دیر سے دیکھ رہا ہوں کہ تم نا جانے کن سوچوں میں گم شاید کسی اور ہی جگہ پر پہنچے ہوئے تھے _____ مجھے ڈسٹرب کرنا مناسب نہیں لگا اس لیے کھڑا ہو کر آپ کے واپس آنے کا انتظار کرتا رہا _____ اور آخر کار تم لوٹ آئے _____

بات ختم کرتے ہوئے عامر نے وصی کو پنج پر بیٹھنے کا اشارہ کیا اور خود بھی اس کے ساتھ بیٹھ گیا _____!!

!! _____ لگتا ہے جاب لیس ہونے کے ساتھ ساتھ اکیلے بھی ہو
!! _____ عامر نے وصی کی طرف دیکھا

!! _____ ہاں شاید
!! _____ وصی نے مختصر جواب دیا

لگتا ہے دل پر چھوٹ لگی ہے؟؟
عامر نے مسکرا کر دیکھا

!! ___ نہیں دل پر نہیں روح کو چھوٹ پہنچی ہے
وصی کے لہجے میں اداسی تھی
!! ___ بہت دلچسپ آدمی ہو ___ دوستی کرو گئے
!! ___ عامر نے وصی کی طرف ہاتھ بڑھایا
!! ___ وصی کے ہونٹوں مسکراہٹ بکھر گئی
تم نے کہا تھا کہ تم ہر کسی سے اپنی پرسنل باتیں شیئر نہیں کرتے ___ دوستوں سے
!! ___ تو کرتے ہونا ___ اس لیے دوستی ہی کر لو
!! ___ عامر نے آئیڈیا پیش کیا
!! ___ میں کوئی اتنا خاص نہیں ہوں سر
وصی نے جواب دیا
!! ___ سر نہیں عامر کیوں کہ دوستی میں نام لیا جاتا ہے
... وصی نے مسکراتے ہوئے ہاتھ ملایا
دوستی تو اب ہی گئی ہے ___ تو پھر کیوں نا کہیں چل کر کافی یا چائے ہو جائے؟؟
!! ___ عامر نے ایک اور آئیڈیا دیا

!! ___ وصی نے ہلکا سا مسکرا اثبات میں سر ہلایا

!! ___ عامر نے اٹھتے ہوئے اسے ہاتھ سے پکڑ لیا

بہت بور آدمی ہو یا ر ___ بہت کم بولتے ہو ___ بندہ تھینک یو ہی بول

لیکن لگتا ہے تم بولنے کے پیسے لیتے ہو Thanks For Coffee ___ دیتا

!! ___

عامر اور وصی باتیں کرتے ہوئے جارہے تھے ___ عامر باتیں کرتا جا رہا تھا جبکہ کہ

وصی کہیں اور ہی گم تھا وہ ڈرا ہوا تھا کہ یہ دوستی بھی شاید اس کو اس آئے گی کہ نہیں

!! ___ پاپا مجھے آپ سے کوئی ضروری بات کرنی ہے

!! ___ صبح ناشتے کی ٹیبل پر ناشتہ کرتے ہوئے اسد نے اپنے باپ سے کہا

!! ___ ہاں بیٹا بولو ___ کیا بات کرنی ہے

!! ___ حیدر علی نے ناشتہ جاری رکھا

!! ___ پاپا..... وہ میں..... آپ سے کسی کو ملوانا..... چاہتا ہوں

!! اسد نے ٹھہر ٹھہر کر اپنی بات مکمل کی

تو ملو اونائیٹا اس میں پوچھنے کی کیا بات ہے _____ کوئی دوست ہے کیا؟
.....!! حیدر جانتا تھا کہ اسد کیا کہنا چاہتا ہے لیکن پھر بھی جان بوجھ کر ایسا پوچھا
پاپا وہ ایک لڑکی _____ ہے اس نام مشال ہے _____ ہم ایک دوسرے کو
_____ پسند کرتے ہیں اور _____ اس لیے میں چاہتا تھا کہ آپ ایک بار
_____ اس سے مل لیں!!
!!! اسد نے جھجکتے ہوئے ساری بات بتادی
ہا ہا ہا ہا _____ اچھا اچھا تو میرے بیٹے کو کوئی لڑکی پسند آگئی ہے _____ بھی پھر تو آپ کو
_____ اسے اپنی ماں سے ملوانا چاہیے مجھ سے نہیں!!
_____ حیدر نے ایک قہقہہ لگایا اور ساتھ ہی ناشتہ ختم کر کے کپڑے سے ہاتھ صاف کیے
_____ لیکن پاپا آپ اسے ایک بار مل لیں _____ مجھے اچھا لگے گا
!!! اسد نے اصرار کیا
بیٹا میں اسے مل چکا ہوں اور اسے جانتا بھی ہوں _____ کہ وہ کون ہے اس لیے تم
_____ مجھ سے نہیں اپنی ماں سے ملو اور اس کو کیوں کیا کہتی ہو!!
حیدر نے آخر میں اسد کی ماں سے مخاطب ہو کہا

!! _____ ہاں کیوں نہیں _____ میں بھی تو دیکھوں کہ میرے بیٹے کی پسند کیسی ہے

!! _____ اسد کی ماں نے مسکرا کر جواب دیا

تو اس کا مطلب ہے آپ پہلے سے پتہ ہے؟؟

اسد کی آنکھوں میں حیرت تھی

بیٹا باپ _____ ہمیشہ باپ ہی رہتا ہے مجھے سب خبر ہے لیکن میں چاہتا تھا کہ تم خود مجھے

!! _____ بتاؤ

!!! حیدر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

پاپا _____ آپ کو کوئی اعتراض تو نہیں؟؟

اسد نے پوچھا

!! _____ حیدر نے سر کو نفی میں ہلایا بلکل بھی نہیں

Ohh Thanks Papa

اسد کی آنکھوں میں ایک چمک تھی

اچھا ماما... پاپا میں ابھی آیا

!! _____ اسد جلدی سے اٹھ کر چلا گیا وہ بہت خوش تھا

حیدر اور اس کی بیوی اسد کو خوش دیکھ کر خوش تھے

Page | 130

!! _____ ذیشان راؤ اپنے باپ اور بھائی کے ساتھ بیٹھا تھا

_____ ذیشان بیٹا تمہاری پڑھائی کیسی چل رہی ہے

!! _____ عثمان راؤ نے اپنے بیٹے سے سوال کیا

!! _____ جی پاپا سہی چل رہی ہے

ذیشان راؤ نے لا پرواہی سے کہا

ذیشان بیٹا تم نے ہی اگے چل کر سیاست میں میرا ساتھ دینا ہے کیونکہ تمہارا بڑا بھائی تو
بزنس میں دلچسپی رکھتا ہے _____ اس لیے تم کبھی کھبار ہماری پارٹی کی میٹنگز میں ساتھ

!!..... آیا کرو _____ تاکہ لوگوں سے تمہاری جان پہچان ہو سکے

عز

!!... عثمان راؤ نے بیٹے کو سمجھایا

!! _____ ٹھیک ہے پاپا _____ لیکن پہلے آپ کو میرا ایک کام کرنا پڑے گا

... ذیشان نے شرط رکھی

!! ____ کونسا کام ____ تم کام بتاؤ میں ابھی کروادیتا ہوں

عثمان راؤ نے بڑے یقین سے کہا

پاپا ____ میں یونیورسٹی میں ایک لڑکی کو پسند کرتا ہوں ____ اور اس سے شادی

!! ____ کرنا چاہتا ہوں

!!... ذیشان راؤ نے اپنی شرط بتائی

!! ____ لیکن بیٹا ابھی تو تمہارے بڑے بھائی کی شادی ہونی ہے پھر تمہارا نمبر آئے گا

!! ____ عثمان بیٹے شرط سن کر حیران ہوا

!! ____ نہیں پاپا آپ اس کی شادی کر دیں مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے

عرفان نے قہقہہ لگایا

!! شادی بعد میں بھی سو سکتی ہے

____ ذیشان راؤ نے جواب دیا

____.... اس کے باپ اور بھائی نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

وہ ایسے کہ آپ ابھی صرف رشتہ پکا کر دیں ____ شادی آپ چاہیں تو کنول اور بھائی کی

! ____... شادی کے بعد کر دیں

!! _____ ٹھیک ہے مجھے کوئی اعتراض تم بس یہ بتادو کہ ان کے گھر جانا کب ہے

عثمان نے اس کی شرط مان لی

!! _____ وہ تو میں وقت آنے پر بتادوں گا

ذیشان معنی خیز انداز میں مسکرایا

!!! ٹھیک جب جانا بتادینا ہم تیار ہیں

ذیشان دل ہی دل میں مسکرایا _____ اب میں دیکھتا ہوں کہ وہ بزنس مین کا بیٹا اسد کیسے

لے جاتا ہے مثال کو _____ وہ صرف میری ہے _____ اور بس میری ہی رہے

!! _____ گی _____ وہ سوچتا رہا اور مسکراتا رہا

!! _____ عامر اور وصی عامر کے دفتر میں بیٹھے تھے

یار میں تو کہتا ہوں میرے پاس ہی کام کر لو _____ ابھی تک سیٹ خالی ہے _____ اور

!! _____ میں نے ابھی تک کوئی بندہ نہیں رکھا

عامر نے وصی کو آفر کی

!! ___ دوست کے پاس کام کرتے ہوئے اچھا نہیں لگے گیار

!! ___ وصی نے جواب دیا

ٹھیک کام کے وقت میں تمہارا پاس اور کام کے بعد دوست ___ کیا خیال ہے
؟ ___ اور پلیز اب انکار مت کرنا کیونکہ میں جانتا ہوں تمہیں کام کی ضرورت ہے اور

مجھے ایک بندے کی ___ اس میں ناتو میں تم پر احسان کر رہا ہوں اور نہ تم مجھ
!! ___ پر ___ بس ہم ایک دوسرے کی ضرورت پوری کر رہے ہیں

عامر نے اسے لا جواب کر دیا

اُس اوکے پاس تو کب سے جوائن کرنا ہے؟

!! ___ وصی نے عامر کی آفر قبول کر لی

!! ___ یہ ہوئی نابات

!! ___ عامر نے خوشی سے ہاتھ ٹیبل پر مارا

!!... پہلے اس خوشی میں ایک کافی ہو جائے پھر کام کی بات کرتے ہیں

..... پلیز دو کافی

اس نے رسیور اتھا کہا

..... اتنی دیر میں دروازے پر دستک ہوئی

!! ___ کم آن

Page | 134

عامر نے آواز لگائی

!! ___ ارے کنول تم ___ کیا سر پرانز دیا ہے ویکم کم ٹومائی آفس

ایک خوبصورت اور ماڈرن لڑکی آفس میں داخل ہوئی جس نے جینز پہنی ہوئی تھی اور ہاتھ
میں پرس اور آنکھوں پر کالے رنگ کا چشمہ اس پر بہت بچ رہا تھا..... اس کو دیکھتے ہی عامر
!! ___ اپنی سیٹ سے کھڑا ہو گیا

کنول یہ میرا دوست ہے ___ وصی احمد اور ہمارا نیا ایڈمن ___ یہ بھی اسلام آباد
سے ہے

... عامر نے وصی کا تعارف کروایا

اور وصی یہ میری کزن ہے کنول راؤ ___ ایم ___ این ___ اے عثمان راؤ کی
!! ___ بیٹی

!!... پھر اس نے وصی کو کنول کا تعارف کروایا

!! ____ وصی نے کنول کو سلام کیا اور جواب میں کنول نے وصی سے ہاتھ ملایا

congratulations ... ہائے ینگ مین

Thank you very much...

!!... وصی نے جوابی مسکراہٹ کے ساتھ کہا

پھر عامر اور کنول آپس میں باتوں میں مصروف ہو گئے ____ اور ایک دو بجے سے شکوے شکایت کرنے میں مصروف تھے ____ کافی پینے کے بعد وصی مصروفیت کا بہانہ بنا کر وہاں سے چلا گیا !! ____

..... جب انسان ٹوٹ جاتا ہے

!! ____ یا تو وہ اپنا درد چھپانے کے لیے مسکراتا ہے

یا پھر وہ خاموش ہو جاتا ہے اور یہ خاموشی انسان کے اندر ہی اندر بہت شور مچاتی

ہے ____ اور یہ افیت کی آخری حد ہوتی ہے ____ اور مثال اس وقت افیت کی

آخری حد میں تھی ____ بالکل خاموش بیٹھی تھی کمرے کے ایک کونے سے لگا

کر ____ وہ رور ہی تھی لیکن آواز کے بغیر ____ اور ادھر اسد خوشی سے اچھل رہا تھا کہ

اس نے اپنے باپ کو منالیا ہے _____ اور وہ یہی خوش خبری دینے کے لیے بار بار مشال کو کال کر رہا تھا _____ لیکن اس کا نمبر مسلسل بند جا رہا تھا اسے تشویش لاحق ہوئی کیونکہ پہلے ایسا کبھی نہیں ہوا تھا _____ اچانک اسے بانو کا خیال آیا ایک دو بار مشال نے !! _____ بانو کے نمبر سے رابطہ کیا تھا _____ اسد نے بانو کا نمبر ملایا

!! _____ السلام علیکم

بانو اسد بات کر رہا ہوں _____ مشال کا نمبر نہیں مل رہا پلیز آپ میری اس سے بات کروا سکتی ہیں ! _____

اسد بولتا چلا گیا

سوری اسد وہ اس وقت تم سے بات نہیں کر سکتی _____ اور بہتر ہو گا کہ آپ بھی سے !! _____ بات نا کریں

!! _____ بانو کے لہجے سے پریشانی عیاں تھی

کیا ہوا بانو _____ خیریت تو ہے مشال کیوں بات نہیں کر سکتی؟؟
اسد کو پریشانی ہوئی

بانو نے ساری بات اسد کو بتادی _____ اسد اور بھی پریشان ہو گیا اس کو ہر چیز گھومتی ہوئی
_____ محسوس ہوئی !!

!! _____ بانو پلیز تم ایک بار جا کر میری مشال سے بات کروادو

اسد نے بانو سے درخواست کی

لیکن اسدی بہت مشکل ہے وہ پہلے مشکل میں ہے میں اسے اور تکلیف نہیں دے سکتی
_____ !!

!! _____ بانو ڈری ہوئی تھی

!! _____ بانو میں سب سنبھال لوں گا پر پلیز صرف ایک بار اس سے بات کروادو

!! _____ اسد کی بے چینی بڑھتی جا رہی تھی

بانو کو اس کی حالت پر ترس آ گیا _____ اچھا میں کوشش کرتی ہوں _____ پھر وہ

!! _____ موبائل پرس میں رکھ کر مشال سے ملنے کے بہانے ان کے گھر گئی

آئی مشال کہاں ہے.....؟؟

!..... گھر میں داخل ہوتے ہی نمرہ کا سامنے ہونے پر بانو نے جلدی سے سوال کیا

!! ____ کیوں ____؟؟ کیا کام ہے مشال سے

!!.....نمرہ نے مشکوک لہجے میں سوال کیا

!! آنٹی وہ میری کچھ کتابیں اس کے پاس ہیں ____ وہ لینے آئی ہوں

!! ____ بانو نے جھوٹ بولا

جھوٹ تو نہیں بول رہی ہو ____؟؟؟

نمرہ کو یقین نا آیا

نہیں آنٹی میں جھوٹ کیوں بولوں گی ____ آپ کو یقین نہیں ہے تو آپ خود

!! ____ میرے ساتھ چلیں

!! ____ بانو نے جزباتی ہر باستعمال کیا ____ جو جلدی کام کر گیا

!! ____ اچھا جاؤ اور خبردار اگر کوئی الٹی سیدھی پٹیاں پڑھائی تو

!! ____ بانو کی جان میں جان آئی ورنہ اس کو لگا شاید نمرہ اس کے ساتھ چل ہی نا پڑے

!! ____ مشال مشال کیا ہو امیری جان ____ اس طرح اداس کیوں بیٹھی ہو

بانو نے کمرے میں داخل ہوتے ہی ایک کونے میں گم سم بیٹھی مشال کو دیکھ کر

!! ____ کہا

!! ____ مشال جیسے خواب سے چونکی
!! ____ بانو تم کہاں تھی ____ تمہیں پتہ ہے میں کب سے تمہارا انتظار کر رہی تھی
!! ____ مشال بانو کو دیکھ بے قراری سے بولی
میں آگئی ہوں میری گڑیا ____ تم پریشان مت ہو ____ اور پھر اس نے جلدی سے
پرس سے موبائل نکالا اور مشال کو دیا ____ کال ابھی چل رہی تھی اور ادھر اسد کے
!! ____ دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہو رہیں تھی
!! ____ یہ لو اسد سے بات کرو ____ وہ بہت پریشان ہے
!! ____ بانو نے موبائل مشال کی طرف بڑھایا
!! ____ اسد کا نام سن کر اس نے جھٹ سے موبائل پکڑ لیا
..... ہیلو اسد
!!... اسنے اپنے آنسوؤں کو پلکوں تک آنے سے روکا
... مم.... مشال کیسی ہو؟ ____ تم فکرنا کرو میں سب ٹھیک کر لوں گا
!!... اسد نے اس کی ہمت بندھائی

!!.... اسد میں تمہارے بغیر مر جاؤں گی
!! وہ اپنے آنسو زیادہ دیر ناروک سکی اور وہ موتیوں کی لڑی کی شکل میں بہہ گے
میں کل ہی اپنے پاپا کو تم لوگوں کے گھر بھیجتا ہوں _____ میں نے پاپا اور ماما سے بات
... کر لی ہے _____ اور وہ مان گے ہیں
اسد نے حوصلہ دیا
!! کک..... کیا تم سچ کہہ رہے ہو
!! وہ آنسو سے تر چہرے کے ساتھ مسکرائی
!! ہاں مشال میں سچ کہہ رہا ہوں
اسد کے جواب سے اس کے چہرے پر تھوڑی مسکراہٹ آئی
... اچھا ٹھیک ماما آگئی _____ مسئلہ ہو جائے گا
مشال ڈری ہوئی تھی
!! ٹھیک ہے اپنا خیال رکھنا _____ میں تمہیں اکیلا نہیں چھوڑوں گا
!! اور تم بھی اپنا خیال رکھنا اللہ حافظ

مشال نے کال کاٹ دی _____ ایک نئی امید کے ساتھ لیکن ہوتا تو وہی ہے منظور خدا ہوتا ہے _____ آگے کیا ہونے والا تھا یہ کسی کے گمان میں بھی نہیں تھا

&&&

یادیں بھی کبھی کبھی ہمارے ساتھ کھیل کھیلتی ہیں _____ یہ ہمیں وہ سوچ کر ہنساتی ہیں جب ہم کسی کے ساتھ مل کر روتے تھے

اور کبھی ہمیں یہ سوچ کر رونے پر مجبور کر دیتی ہیں !! کہ کبھی ہم کسی کے ساتھ مل کر ہنسا کرتے تھے

!! _____ وصی کیا بات ہے یار کچھ پریشان ہو

!! _____ عامر نے وصی کو خاموش پا کر سوال کیا

!! _____ نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے

!! _____ وصی نے ہاتھ میں پکڑی پنسل نیچے رکھی

!! _____ اگر برانا مانو تو ایک بات کہوں

!! _____ عامر نے اجازت طلب نظروں سے دیکھا

!.....ہاں کہوں

!!.....وصی نے ایک ٹھنڈی آہ بھری

کہتے ہیں کہ غم بانٹنے سے کم ہوتے ہیں اور خوشیاں بانٹیں تو اور بھی زیادہ ہوتی ہیں _____ تو پھر تمہارے دل میں کیا ہے یہ بتا کر اپنے غم کم کیوں نہیں کر لیتے _____ میں نے اکثر دیکھا ہے کہ تم اچانک کہیں کھو جاتے ہو _____ اور کبھی

!! _____ اکیلے بیٹھے مسکرا رہے ہوتے ہو

!! _____ سناؤں گا کسی روز تمہیں کہانی اپنی

!! _____ کیسے گزرا بچپن اور جوانی اپنی

!! _____ وصی نے عامر کے سوال کا جواب شعر میں دیا

بہت تیز ہو یا جب بھی تم سے کچھ پوچھنے کی کوشش کرتا ہوں تو تم کوئی نا کوئی طریقہ نکال

!! _____ ہی لیتے ہو بچ نکلنے کا

!! _____ عامر مسکرایا

!! _____ عامر کے موبائل کی گھنٹی بجی

اوسوری کنول کی کال آرہی ہے _____ اس لیے تم سے بعد میں بات کرتا

!! _____ ہوں

عامر چلا گیا لیکن ناجانے کیوں کنول کا نام سن کر وصی کا دل زور زور سے دھڑکا تھا

مشال اور بانو کمرے میں بیٹھی تھی _____ نمرہ کچن میں کام کر رہی تھی _____ جبکہ اس کا باپ اور بھائی ریحان دونوں برآمدے میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ دروازے پر دستک ہوئی

!! _____ ریحان نے دروازہ کھولا

!! حیدر علی اپنے گارڈز کے ساتھ اندر آیا

!! _____ اور کا باپ اور بھائی ان کے اس طرح آنے پر حیران تھے مشال اور بانو بھی کھڑکی سے حیدر علی کو دیکھ رہی تھی اور اس کا دل میں لاکھوں وسوسے جمع ہو رہے تھے _____ نمرہ بھی کچن سے کام کرتے ہوتے باہر دیکھنے آئی اور _____ اور

!! _____ حیدر علی کو دیکھ کر اس کے ماتھے پر بل پڑ گئے

!! ____ جی بتائیں ہم آپ کے لیے کیا کر سکتے ہیں

!! ____ ریحان نے حیدر علی کو مخاطب کیا جو گھر کو ادھر ادھر گھوم کر دیکھ رہا تھا

.....میرا نام حید

!! ____ جانتا ہوں ____ کام بتائیں کس لیے تشریف آوری ہوئی ہے جناب کی

!! ____ ریحان نے حیدر کی بات کاٹ کر ان کے آنے کا مقصد پوچھا

اچھا بیٹا مہمان ہیں ہمارے ____ کوئی چائے پانی لاؤ ان کے لیے ____ آئے جناب
بیٹھیں ____

!! ____ مشال کے باپ نے ریحان کو ڈانٹا

حیدر علی نے ناگوار نظروں سے ریحان کو دیکھا ____ اور چار پائی پر بیٹھ گیا

جی جناب کیا لیں گے ٹھنڈا گرم؟؟

!! ____ مشال کے ابو نے حیدر علی سے پوچھا

نہیں تکلف کی کوئی ضرورت نہیں ہے ____ دراصل میں آپ سے ضروری بات

!! ____ کرنے آیا ہوں

!! ____ حیدر پوائنٹ پر آیا

!! _____ حیدر علی اٹھ کھڑا ہو گیا

دراصل تم غریب لوگوں کا مسئلہ ہی یہی ہے کہ جب تک ہڈی ناڈالو کوئی بات ہی سمجھ میں
!! _____ نہیں آتی

!! _____ حیدر علی کی بات نے سب کے تن بدن میں آگ لگادی

!! _____ دیکھیں جناب آپ اپنی حد کراس کر رہے ہیں

!! _____ مشال کے ابو نے حیدر سے شکوہ کیا

میں حد سے بڑھ رہا ہوں _____ میں حد سے بڑھ رہا ہوں _____ حیدر علی غصے سے
!! _____ چلایا

تم جانتے نہیں ہو کہ میں کون ہوں کھڑے کھڑے تمہارے جیسوں کو خرید سکتا ہوں

!!! _____ بتاؤ _____ کتنے پیسے لوگے _____ بتاؤ

حیدر علی کی آواز اونچی تھی

ہو نہہ واہ جناب واہ آپ نے تو ہماری بیٹی کی قیمت ہی

لگادی _____ کان کھول کر سن لیے یہ کوئی فیکٹری یا گودام نہیں ہے _____ جس کو

آپ منہ مانگے پیسے دے کر خرید لیں یہ غریب کی عزت ہے اور یہ پیسے سے

!! ___ نہیں خریدی جاسکتی

مشال کے باپ نے حیدر علی کو کراڑا جواب دیا

..... وہ غصے سے تلملا اٹھا

آپ جاسکتے ہیں جناب ___ اور یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ ہر مال بکاؤ نہیں ہوتا ___ ہم غریب ضرور ہیں لیکن بے غیرت نہیں کہ دولت کی ریل پیل دیکھ کر اپنی بیٹی کا رشتہ کر دیں ___ جو لوگ میری بیٹی کی قیمت لگاتے پھرتے ہیں ___ وہ کل کو میری بیٹی کو نوکرانی تو سمجھ کر تو رکھ سکتے ہیں بہو یا بیٹی سمجھ کر ___ نہیں !!

!! ___ حیدر علی غصے میں پھنکا رہا تھا بغیر کسی بات کا جواب دیئے باہر نکل گیا اور کمرے میں بیٹھی مشال کو جو امید کی کرنیں نظر آئی تھیں وہ تیر بن کر اس کے روح کو چھلنی کر گئیں ___ اور وہ زمین پر بیٹھی اپنی بے بسی کا تماشا دیکھتی !! ___ رہی

!! ___ سوچوں میں تیری گم ہوں کھویا نہیں ہوں میں

!! ___ جب سے بچھڑ گیا ہے تو سویا نہیں ہوں میں

!! ___ گرے ہیں جو بھی آنسو دل پہ جا گرے ہیں

!! ___ کہتے ہیں لوگ پھر بھی رویا نہیں ہوں میں

(وسیم)

اسد بلکل خاموش اور اداس چہرہ لیے کمرے میں بند تھا ___ اس کو بلکل بھی اندازہ

نہیں تھا کہ مشال کے گھر والے اس کے باپ کے ساتھ ___ ایسا برتاؤ کریں

گے ___ اچھا وقت بھی کتنی جلدی گزر جاتا ہے نا ___ یا پھر اس وقت ___ وقت کے

گزرنے کا احساس ہی نہیں ہوتا ___ کچھ ہی عرصہ پہلے کی بات وہ اور وصی انتہائی خوش

اور مطمئن زندگی گزار رہے تھے ___ اور پھر وصی اسے چھوڑ کر چلا گیا ___ پھر

اس کی زندگی میں مشال ٹھنڈی ہوا کا جھونکا بن کر آئی ___ اور وہ ایک بار پھر اسے لگا کہ

وہ مکمل ہو گیا ہے ___ اور خدا کی قدرت جب سے اس کا باپ مشال کے گھر سے

خالی ہاتھ لوٹ آیا تھا ___ ایک بار اسے پھر لگا کہ وہ ادھورا ہے ___ اس

ادھورے پن میں اسی وصی یاد آ رہا تھا ___ اس کا سب سے اچھا دوست اس کے دل کی

ہر بات سمجھنے والا _____ سچا اور وفادار دوست آج وہ اس کی کمی شدت سے محسوس کر رہا

!! _____ تھا

Page | 149

!! _____ وصی یا ایک بات تو بتاؤ

عامر نے سوال کیا

!! _____ عامر اس وقت وصی کے پاس اس کے آفس میں بیٹھا تھا

!! _____ ہاں پوچھو

!! _____ وصی نے ٹھوڑی کے نیچے ہاتھ باندھ کر عامر کی طرف متوجہ ہوا

کبھی کسی سے محبت کی ہے _____؟؟

!! _____ عامر نے پوچھا

انسان کسی محبت کیے بغیر کیسے رہ سکتا ہے _____ ہاں میں نے بھی محبت کی

!! _____ ہے _____ لیکن کسی لڑکی سے نہیں ہے

!! _____ وصی مسکرا کر جواب دیا

!! مطلب؟؟ میں سمجھا نہیں

!! __ عامر نے حیرت سے پوچھا

مطلب کے یہ ضروری نہیں کہ محبت صرف لڑکی سے ہوتی ہے __ اس کے علاوہ __ محبت

!! __ بہن بھائی __ ماں باپ __ یا کسی دوست سے بھی ہو سکتی ہے

تو پھر آج بتا ہی دو کہ تمہیں کس سے محبت ہے __ تو نے کہا تھا کہ سناؤں گا کسی روز کہانی

!! اپنی __ سو آج میرا موڈ اچھا ہے اس لیے پلیز آج ہی سنا دو

!! __ عامر درخواست کی

!!! کیوں آج کچھ خاص بات کیا کہ آپ کا موڈ اچھا ہے

.. وصی نے سوال کیا

!!..... وہ میں تمہیں بعد میں بتاتا ہوں __ پہلے تم اپنی کہانی سناؤ

اوکے ٹھیک ہے پھر آج سنا ہی دیتا ہوں __ اس کے بعد وصی نے اپنی اور اسد کی

دوستی کے بارے میں بتایا __ اور پھر وہ کیوں سب کچھ چھوڑ کر یہاں آ

!! __ گیا __ سب کچھ بتا دیا

!! __ عامر وصی کی باتیں سن کر کچھ دیر کرسی پر جھولتا رہا

یار مجھے اس بات کا دکھ ہے جو تمہارے ساتھ ہوا _____ وہ بالکل بھی So Sad وصی نہیں ہونا چاہیے تھا _____ یار مجھے سمجھ نہیں آتی آخر ہر کہانی میں کوئی نا کوئی ولن کیوں !!! نکل آتا ہے

!! _____ عامر وصی پر جو گزرا اس پر افسردہ تھا

اچھا اب تم سناؤ تمہاری کہانی میں کون ولن ہے _____؟
وصی کے لہجے میں شرارت تھی

!! _____ اللہ کا شکر ہے میری کہانی میں ابھی تک کوئی ولن نہیں ہے

!! _____ عامر جواب میں مسکرایا

اچھا تو کہانی کی ہیروئن کون ہے؟؟؟

!! _____ وصی نے دلچسپی لی

کنول..... کنول راؤ _____ میری زندگی کے سب سے خوبصورت خواب کا

اور بہت جلد میں اس سے شادی کرنے والا I love her..... نام کنول راؤ ہے

!!..... ہوں

عامر بہت خوش تھا

!! _____ وصی کا دل زور سے دھڑکا

واو..... مبارک ہو یار _____ کیا وہ بھی..... میرا مطلب ہے کہ کنول میم بھی آپ

کے بارے میں ایسا ہی سوچتی ہے _____ جیسا آپ اس کے بارے میں سوچتے

!! _____ ہیں

!!! وصی نے اپنے اعصاب کو قابو میں کیا

آف کورس _____ جتنی محبت میں اس سے کرتا ہوں وہ اس سے کہیں زیادہ مجھے چاہتی

!! _____ ہے

!!.... عامر نے فخر سے بتایا

وصی کے اندر جیسے کوئی دیوار سی گری لیکن اس نے اپنے تاثرات سے یوں ظاہر کیا

_____ جیسے وہ اس سے بہت خوش ہے _____ لیکن وہ خود یہ بات سمجھنے سے قاصر تھا کہ

!! _____ وہ کنول کے بارے میں ایسا کیوں سوچنے لگا ہے لیکن دل کہاں سنتا ہے کسی کی

اچھا وصی میں چلتا ہوں _____ اور ہاں میری مانو تم بھی اب اپنے لیے کوئی اچھی سی لڑکی

!! _____ ڈھونڈ لو

!!! عامر کو جاتے ہوئے جیسے کچھ یاد آیا

جواب میں وصی کے ہونٹوں پر ہلکا سا تبسم تھا

!! _____ راؤ صاحب آپ کے لیے ایک بریکنگ نیوز ہے

... کاشی نے آتے ہی جوش سے کہا

!!.... ایسی بھی کیا خبر ہے کاشی

!!... ذیشان نے سگریٹ کا ایک کش لگایا

!! _____ اسد اور مشال کی پریم کہانی کا دی اینڈ

.. کاشی نے بتایا

کیا مطلب؟؟

!!..... ذیشان راؤ نے معنی خیز نظروں سے دیکھا

اسد کا باپ مشال کا رشتہ لینے گیا تھا ان کے گھر _____ اور اس کے بھائی اور باپ نے

!! _____ ان کو صاف انکار کر دیا کہ وہ ان سے رشتہ نہیں کریں گے

!!... کاشی نے خبر دی

!! _____ ذیشان کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

!!! یہ تو کھیل اور بھی آسان ہو گیا ہے

!! ___ اس کا مطلب ہے پاپا سے بات کرنے کا بہترین موقع ہے
فیشان نے سگریٹ کا ایک کش اور لگایا

!! ___ اسد بیٹا اب تم ضد چھوڑو اور یونیورسٹی جانا شروع کرو
....!! حیدر علی نے ناشتہ کرتے وقت سمجھایا

!! ___ کون سے ضد پاپا

اسد باپ الٹا سوال کیا

مشال والی ضد کی بات کر رہا ہوں.... تم نے جو کہا میں نے کیا ___ اب ان کی بیٹی ہے
!!! ___ زبردستی تھوڑی کر سکتا ہوں

!! ___ پاپا وہ ضد نہیں محبت ہے میری ___ اسے نہیں چھوڑ سکتا
....!! اسد نے دو ٹوک جواب دیا

بے وقوفی کی باتیں مت کرو _____ میڈیا والے بات کا بٹنگڑ بنا دیتے ہیں _____ کوئی

!! _____ ایسی حرکت مت کرنا کہ بعد میں شرمندہ ہونا پڑے

حیدر نے ڈرانے کی کوشش کی

!! _____ سوری پاپا میں اب اپنے طریقے سے ہینڈل کر لوں گا

!! _____ اسد نے بے فکری سے جواب دیا

!! کیا مطلب ہے تمہارا _____ تم سوچ کیا رہے ہو

... حیدر کو پریشانی ہوئی

!!! _____ وہ وقت آنے پر پتہ چل جائے گا

!! اسد کھانے کی ٹیبل سے اٹھ کر چلا گیا

!! _____ یہ لڑکا پاگل ہو گیا ہے _____ باپ کی عزت مٹی میں ملا کر چھوڑے گا

حیدر سخت پریشان تھا

وصی اپنے روم میں بیٹھا کنول کہ بارے میں سوچ رہا تھا کہ وہ ایسا کیوں سوچ رہا ہے جبکہ وہ اس کے خیالوں کو جھٹکنے کی جتنی کوشش کرتا تھا اور اتنی ہی اس کے دل و دماغ پر حاوی !!! ہوتی جا رہی تھی

نہیں ایسا نہیں ہو سکتا _____ میں ایسا کیوں سوچ رہا ہوں _____ وہ کسی کی امانت

!! _____ ہے _____ اور وہ میرا محسن ہے _____ مم ایسا نہیں کروں گا

!! اس نے خود کلامی کی اور دل میں آنے والے کسی خیال کو مسترد کر دیا

اس کے موبائل کی گھنٹی بجی _____ عامر کال کر رہا تھا

!! _____ ہیلو کہاں ہو _____ ایک خوشخبری دینی تھی تمہیں

عامر نے اس کے کال اٹھاتے ہی بولنا شروع کر دیا

خوشخبری؟؟ کیسی خوشخبری؟؟

وہ کچھ نہیں سمجھ سکا

میری منگنی ہو رہی ہے کنول کے ساتھ اس اتوار کو ایک چھوٹی سی پارٹی رکھی ہے

_____ جس میں صرف فیملی ممبر ہوں گے _____ تمہیں بھی دعوت ہے تیار

!! ___ رہنا

عامر بہت پر جوش تھا

... لُل لیکن مم میں تو

وہ ہکلا یا

او کم آن یار تم بھی ہماری فیملی کے ممبر ہو ___ سب لوگ جانتے ہیں کہ تم میرے
دوست ہو اس لیے بہانے بازی نہیں چلے گی ___ کنول بھی خاص کر تمہارا
!!.... کہہ رہی تھی کہ اس کو انوائیٹ ضرور کرنا

عامر کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے بولا

!! ___ وصی کے پاس اب انکار کی گنجائش نہیں تھی

!!.... ٹھیک ہے مم میں کوشش کروں گا

وصی نے بمشکل کہا

کوشش نہیں آنا ہے ___ ورنہ میں کنول کو بتا دوں گا ___ پھر وہ تمہیں خود ہی منا
لے گی

عامر نے بلیک میل کیا !!؟

نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔ میں آجاؤں گا۔۔۔۔۔ نن

وصی نے ناچاہتے ہوئے بھی کہا

او تھینکس یار۔۔۔۔۔ اور اب بھولنا مت۔۔۔۔۔ اللہ حافظ

عامر نے کال کاٹ دی

لیکن وصی کے اندر طوفان اٹھ رہے تھے۔۔۔۔۔ دل بغاوت کرنے کے لیے تیار تھا۔۔۔۔۔ لیکن دماغ اس کی مخالفت کر رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ کوئی فیصلہ کرنے سے قاصر تھا

وصی کمرے سے نکل کر باہر چلا گیا اور بے مقصد ہی ادھر ادھر گھومتا رہتا رہا اس کو چین نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔۔ رات کافی گزر گئی تھی۔۔۔۔۔ لیکن نیند اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔۔۔۔۔ وصی نے بس وقت گزاری کے لیے ایک پیکٹ سگریٹ کالے لیا تھا لیکن اس نے ابھی تک ایک سگریٹ بھی نہیں پی تھی۔۔۔۔۔ دو تین بار اس نے سگریٹ کاپیک نکالا اور دوبارہ جیب میں ڈال لیا۔۔۔۔۔ وہ آہستہ آہستہ چلتا ہوا قریبی پارک میں چلا گیا جہاں وہ اکثر بیٹھا کرتا تھا۔۔۔۔۔ پارک بالکل سنسان پرا تھا۔۔۔۔۔ !! وہ جا کر ایک بیچ پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔ اور سگریٹ سلگالی

کیا بات ہے پتر نیند نہیں آرہی؟؟؟

Page | 159

السلام علیکم!!!

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز آف ناول
کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے
اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے
ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری
شائع کروانا چاہتے ہیں
تو اردو میں ٹائپ کر کے
مندرجہ ذیل ذریعہ کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com
Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel
Facebook Group : Crazy Fans Of Novel
Website Url : <https://novel.elifelife.com.pk>

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Kaho to Laut jate Hain | By Mohammad Waseem Baloch (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elifelife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

!! ___ نن نہیں ایسی کوئی بب... بات نہیں... بس ایسے ہی

!! ___ وصی نے نظریں کی بجائے ادھر ادھر دیکھنے لگا

پتر تیرا چہرہ تیری بات کا ساتھ نہیں دے رہا ___ جھوٹ مت بول ___ سچ بتا
کسی سے محبت تو نہیں ہوگی....؟؟

!! چوکیدار نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر پوچھا

!! ___ پتہ نہیں باباجی..... یہ محبت ہے یا وقتی..... جزبات میں نہیں جانتا

اس بار وہ تردید نہ کر سکا

!!.... چوکیدار ہلکا سے مسکرایا

میرا شک ٹھیک پتر تجھے محبت ہی ہوئی ہے..... رات کے اس پہرے مقصد سڑکوں پر

!!.... گھومنا..... نیند نہ آنا..... یہ سب کج محبت کی نشانیاں ہیں

!!.... چوکیدار ایک بار پھر مسکرایا

لیکن باباجی جو چیز ہماری ہے ہی نہیں..... اس کے لیے تڑپنا ___ غلط نہیں ہے؟؟؟

!!... وصی نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

!!.... پتر جب دل کسی پہ آجاتا ہے تو پھر وہ سہی اور غلط کو نہیں بس یار کو دیکھنا چاہتا ہے

لیکن باباجی کسی کو صرف ایک بار دیکھنے سے ہو جاتی ہے محبت...؟؟

...وصی نے پھر سوال کیا

!_____ پتر کبھی کبھی تو بغیر دیکھے بھی محبت ہو جاتی

باباجی میں یہ جانتا ہوں کہ وہ کسی صورت بھی میرا نہیں _____ لیکن پھر بھی لگتا ہے کہ

!!..... وہ ناملا تو مر جاؤں گا

!!...وصی نے بے بسی سے کہا

!!_____ نا پتر نا

جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ مجھے وہ ناملا تو میں مر جاؤں گا _____ یا پاگل ہو جاؤں

گا _____ (پھر وہ تھوڑی دیر خاموش رہا) _____ دراصل وہ لوگ جھوٹ بولتے

ہیں _____ کیونکہ مجھے بھی کبھی کسی نے کہا تھا..... کہ اگر تم ناملے تو میں مر

جاؤں گا _____ اور پھر ایسا ہوا کہ میں اسے ناملا _____ اور وہ پھر بھی زندہ

!!_____ رہا

!!... اس کی آنکھوں سے اداسی جھلکنے لگی

وصی حیرت سے اسے دیکھتا رہ گیا کیونکہ اس کے پاس اس کی دلیل کا کوئی جواب نہیں تھا

مشال تم پاگل ہو ایسا نہیں ہو سکتا..... جس طرح اسد کے باپ کو انکل نے ذلیل کر کے
!! ____ نکالا ہے ____ مجھے نہیں لگتا کہ اب اسد تم سے بات بھی کرے

بانو نے سمجھایا

نہیں بانو ____ اسد ایسا نہیں ہے وہ ضرور آئے گا ____ اور مجھ سے بات بھی
!!! ____ کرے گا

مشال نے یقین سے کہا

!! ____ تمہیں کیسے پتہ ہے کہ وہ آئے گا

بانو نے مشال سے پوچھا

میرادل کہتا ہے کہ ____ وہ اتنی آسانی سے ہار نہیں مانے گا

ٹھک..... ٹھک..... ٹھک

!!!... دروازے پر دستک ہوئی

وہ آگیا۔۔۔؟؟

...مشال نے چونک کر کہا

کک..... کون آگیا۔۔۔؟؟

!!.... بانو کو اس کی دماغی حالت پر شک ہوا

!!..... اسد

اس کے باپ نے جا کر دروازہ کھولا تو سامنے اسد کھڑا تھا۔۔۔ اس کے ساتھ اس کے

!!.... گارڈز بھی تھے اور اس کی نیت کچھ اچھی نہیں لگ رہی تھی

!!.... تم...؟؟ کیا لینے آئے ہو۔۔۔ چلے جاؤ یہاں سے اور آئندہ مت آنا

!!.... مشال کے ابو نے غصے کو ضبط کیا

لیکن اسد نے اس کی بات سنی ان سنی کر دی اور اس کو بازو سے پکڑ کر سائیڈ پہ کر دیا اور اندر

!!.... داخل ہو گیا

میں مشال سے ملنے آیا ہوں کہاں ہے وہ؟؟

مشال مشال..... مشال۔۔۔ اس نے مشال کو آوازیں دینا شروع کر دی

.... کک..... کیا بد تمیزی ہے دفعہ ہو جاؤ یہاں سے
... اس کے باپ نے غصے سے دروازے کی اشارے کیا
...!! لیکن اسد نے اس کی بات پر کوئی کان نہیں دھرا
ریحان اسد کو دیکھ کر آگ بگولا ہو گیا... اور تیزی سے اسد کی طرف آیا..... لیکن اس
...!! تک پہنچنے سے پہلے ہی گارڈز اس کو دبوچ چکے تھے
مشال اور بانو بھاگتی ہوئی باہر آئی... اور اس ماں نمرہ بھی گھبرا کر اپنے کمرے سے باہر نکلی
...!! لیکن باہر کا منظر دیکھ کر دنگ رہ گئی
...!!! تم سمجھتے کیا ہوا اپنے آپ کو _____ میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا
...!! ریحان نے اپنے آپ کو چھڑوانے کی کوشش کی
...!! اسد نے جا کر اس کی گردن دبوچ لی
اپنے عزت کا تماشا تم خود بنا رہے ہو سمجھے _____ اور میں یہاں کوئی زور زبردستی کرنے
نہیں آیا _____ بس مشال سے بات کرنے آیا ہوں اس لیے بہتر ہے کہ چلا نا بند
...!! کرو
_____ اسد کا لہجہ انتہائی کرخت تھا

....! یہ..... یہ کیا ہو رہا ہمارا گھر ہے تمہارے باپ کی جاگیر نہیں کہ تم جب جی کر چلے آؤ

!!! نمرہ نے اسد کو سے کہا

!!! آنٹی پلینز..... میں کوئی بد معاشی کرنے نہیں آیا

پھر اس کی نظر مشال پر پڑی وہ بے چاری ہکا بکا حیرت زدہ کھڑی سب تماشا دیکھ رہی
!!! تھی

لو وہ دیکھو مشال کو..... بے چاری کی کیا حالت کر دی ہے تم لوگوں نے..... دیکھو کتنی

!!! پریشان ہے وہ _____ اسد ٹھہلتا ہوا مشال کے پاس چلا گیا

!!! اپنی بکو اس بند کرو اور دفعہ ہو جاؤ یہاں

ریحان زور سے چلایا

!!! _____ یو..... شٹ اپ

اسد بھی غصے سے چلایا

!!! اپنی فضول بکو اس بند کرو ورنہ میں تمہارا منہ توڑ دوں گا

!!! اسد نے ریحان کی طرح انگلی کی

... منہ توڑ دوں گے..... ہاں..... توڑوں..... میرا منہ توڑو

... نمرہ بھی غصے سے چیخ

!!..... چلے جاؤ یہاں سے دفعہ ہو جاو ورنہ میں چیخ چیخ کر پورا محلہ اکھٹا کر لوں گی

!! ___ نمرہ نے اسد کو بازو سے پکڑ کر دھکا دیا

لعنت ہے تم پر اور تمہاری زندگی پر..... جو ماں باپ اور بھائی کی عزت کا جنازہ نکال

!!..... کر ___ خود محبت کی سیج پر بیٹھنا چاہتی ہو

نمرہ مشال پر چلائی

!! ___ اسد چلے جاؤ یہاں سے پلینز

!!... مشال نے خود پر جبر کیا

لل..... لیکن مشال میں..... تو..... تم سے ملنے آیا ہوں..... اور..... تمہیں یہ

!!..... بتانے کہ میں تمہیں اکیلا نہیں چھوڑوں گا

پلینز اسد بہت ہو گیا تماشا ___ اب جاؤ یہاں سے

مشال نے مضبوط لہجے میں کہا

!!..... لیکن..... مشال..... میں تو

...!! کہانا جاؤ تو چلے کیوں نہیں جاتے _____ ورنہ میں خود کو مار ڈالوں گئی

...!! مشال پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

اسد حیرت زدہ ہو کر مشال کو دیکھنے لگا _____ لیکن منہ سے کچھ نہیں بولا..... وہ

...!!! تھوڑی دیر گم صم کھڑا دیکھتا رہا اور آہستہ آہستہ سے چلتا ہوا باہر چلا گیا

!! _____ ہائے وصی کیسے ہو..... سنا ہے تم آنے میں بڑے نکھرے دیکھا رہے تھے

کنول راؤ نے وصی کو دیکھ کر کہا

کنول راؤ اور عامر کی انگیجمنٹ پارٹی چل رہی تھی جس کنول اور عامر سب کو ویلکم کر رہے

!! _____ تھے

نن..... نہیں ایسی کوئی بات نہیں

!!..... ہے

...!! وصی نے کنول سے نظریں چرائیں وہ آج سچی سنوری اور بھی قیامت ڈھا رہی تھی

!!....آؤ میں آپ کا اپنے فیملی ممبر سے تعارف کرواتا ہوں
عامر اس کو پکڑ کر وہاں لے گیا جہاں پہلے سے ہی کافی لوگ گپ شپ میں مصروف
تھے....!!

!!....انگل یہ ہیں وصی صاحب میرے دوست اور ہمارے ایڈمن

!!...عامر نے وصی کا تعارف عثمان راؤ سے کروایا

!!....کیسے ہو بر خودار عامر تمہاری بڑی تعریف کرتا ہے

عثمان نے بارعب آواز میں مسکرا کر وصی سے پوچھا

!!....یہ تو ان کا بڑا پن سرور نہ میں اس قابل کہاں

وصی نے سر جھکا کر جواب دیا

ایک زوردار قہقہہ لگا

وصی یہ میرے انگل ہیں عثمان اور یہ ان کے بڑے بیٹے عرفان اور یہ چھوٹا بیٹا ذیشان راؤ

!!....ہیں___وصی نے باری باری سب سے ہاتھ ملایا

!!___ذیشان کے موبائل کی گھنٹی بجی

!!...ایکسیکوزمی....میں ابھی آیا کہ کروہ چلا گیا

ہاں کاشی کیا بات ہے _____ میں نے تمہیں بتایا تھا کہ آج مجھے تنگ مت کرنا تم پھر بھی
...!! بار بار کالیں کیے جا رہے ہو
... ذیشان راؤ نے غصے سے کہا

!! _____ راؤ صاحب ایک خبر ہے آپ کے لیے
.. کاشی بولا

ہاں بولو
کاشی نے اس کو اسد کہ بارے میں بتایا کہ وہ مشال کہ گھر زبردستی گھس گیا تھا.... اور
...!! مشال کے گھر والوں کو ڈرا یاد دہم کیا تھا
!! _____ ذیشان نے مسکرا کر کال ختم کر دی

لگتا ہے اس اسد کا بھی کچھ کرنا پڑے گا _____ یہ سالہ تو دن بدن بگڑتا ہی جا رہا
!! _____ ہے

...! اس نے خود کلامی کی

!! _____ پھر اس نے اپنے باپ کو سائیڈ پر بلا کر سارے بات بتادی

اچھا و صی تم پارٹی کب دے رہے ہو _____؟

!!! کنول نے مشروب کا گلاس ہونٹوں سے لگاتے ہوئے پوچھا

مم..... میں نے کون سی پارٹی دینی ہے.....؟

اس نے کنول کو دیکھ کر کہا

!!!..... اپنی منگنی کی پارٹی یار..... کوئی لڑکی وغیرہ بھی پسند کی ہے کہ ہے یا نہیں

کنول نے ایک ادا سے پوچھا

!! ___ نن..... نہیں ابھی تک نہیں..... اور اب شاید کبھی نہیں

!!!..... وصی نے بھی اپنے گلاس ایک گھونٹ لیا

کیا مطلب؟؟؟ کہ اب شاید کبھی نہیں؟؟؟

!!!... کنول نے حیرت سے پوچھا

میرا مطلب ہے کہ ہر کوئی عامر کی طرح خوش قسمت نہیں ہوتا ___ کہ اسے آپ

!! ___ جیسی خوبصورت لڑکی مل جائے

وصی کی بات پر ایک زوردار قہقہہ لگا ___ لیکن وہ قہقہے اس کے دل پر گھونٹوں کی طرح

!!!..... لگ رہے تھے ___ کنول ہنستے ہوئے اور بھی خوبصورت لگ رہی تھی

!!....اوووو.....وصی تم کتنے کیوٹ ہو یا.....تم.....تم تو بہت دلچسپ آدمی ہو

!!....کنول کا ہنس ہنس کر برا حال تھا

!!....عامر تم سہی کہتے تھے کہ وصی بہت دلچسپ بندہ ہے آج مجھے بھی یقین آ گیا ہے
پھر عامر وصی اور کنول کچھ دیر باتیں کرتے رہے لیکن وصی بار بار کن اکھیوں سے کنول
!!....کو دیکھتا رہا

عثمان راؤ نے مشال کے گھر جا کر اپنے بیٹے کے لیے مشال کا رشتہ مانگ لیا۔ اور
ان کو یقین دلایا کہ اب اسد تم لوگوں کو تنگ نہیں کرے گا وہ لوگ پہلے ہی ڈرے ہوئے
تھے۔ عثمان کی شکل میں ان کو ایک سہارا مل گیا۔ اور انہوں نے اسد کو سبق
سکھانے کے لیے اس رشتے کے لیے ہاں کر دی ذیشان راؤ بہت خوش تھا۔ اور اس
نے سب دوستوں کو ایک شاندار پارٹی دی۔ اسد کو اس بات کا پتہ چلا تو وہ غصے
سے آگ بگولا ہو کر ایک بار پھر مشال کے گھر پہنچ گیا۔ اور اس بار وہ جارحانہ موڈ میں
!!....تھا

میں نے تم لوگوں کو منع وارننگ دی تھی کہ مشال صرف میری ہے تو پھر تمہاری جرات
...!! کیسے ہوئی کہ _____ مشال کا رشتہ کہیں اور کر دیا

!! _____ اسد پاگلوں کی طرح زور سے چلایا

تمہارے لیے بہتر یہی ہو گا کہ یہاں سے دفعہ ہو جاؤ _____ ورنہ عثمان راؤ کو پتہ چل گیا تو
!! _____ وہ تمہیں جان سے مار ڈالے _____ تم جانتے نہیں وہ کون ہے

ریحان نے اسے دھمکی دی

کیا کر لے گا وہ _____ ہاں کیا کر لے گا وہ (اسد نے ریحان کو دھکا دیا)

مرڈالے گا _____ تو بلا اسے میں بھی دیکھا ہوں کہ وہ چیز کیا ہے _____ بلاؤ

!! اسے

اسد کو پاگل پن کا دورہ پڑ چکا تھا

_____ دیکھو اسد بد تمیزی مت کرو ورنہ میں

ورنہ کیا کر لے گا تو کیا کر لے گا

... اسد چلایا

جواب میں ریحان کا پارہ بھی ہائی ہو گیا اس نے بھی اسد کو زور سے دھکا دیا _____ اور وہ دونوں آپس میں گتھم گتھا ہو گئے _____ اسد اور ریحان بری طرح ایک دوسرے کو پیٹ رہے تھے _____ مشال کی ماں اور باپ نے بیچ بچاؤ کرانے کی بہت کوشش کی لیکن بے سود..... اسد کے گارڈز نے شور سنا تو وہ بھی اندر آگے اور ان لوگوں نے ریحان کو..... بری طرح بیٹنا شروع کر دیا

مارسالے کو..... اور مار میں بھی تو دیکھوں کہ..... یہ عثمان راؤ کس توپ کا نام ہے _____!!

اسد غصے سے غرایا

ایک زوردار تھپڑ اسد کے منہ پر پڑا _____ تھپڑ مارنے والا کوئی اور نہیں مشال

!!!... تھی _____ اسد نے گھور کر اسے دیکھا اور پھر مسکرایا

!!!... بند کرو یہ تماشا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا

مشال کی آواز چیخ سے مشابہ تھی..... اور وہ بری طرح ہانپ رہی تھی..... تم نے میرا

!!!... تماشا بنا دیا ہے اسد _____ اس سے تو بہتر ہے کہ میں مرجاؤں

گارڈز نے ریحان کو چھوڑ دیا وہ بے چارہ بری طرح زخمی ہو گیا تھا اور کپڑے بھی پھٹ گئے
تھے.....!!

میری ایک بات کان کھول کر سن لو مشال..... تمہارے لیے جان دے بھی سکتا ہوں
اور لے بھی سکتا ہوں..... لیکن تمہیں کسی اور کا ہونے نہیں دوں گا
اسد کے ہونٹوں سے بھی خون بہہ رہا تھا___ اس کہ آنکھوں میں بغاوت دیکھ کر مشال
... بھی ڈر گئی

!!___ اسد مجھے اتنا مت ستاؤ کہ مجھے تم سے نفرت ہونے لگے
پرواہ نہیں___ تمہارے لیے تمہاری نفرت بھی برداشت کر سکتا
!!___ ہوں___ پر کسی اور کے ساتھ تمہارا نام برداشت نہیں کروں گا
اب یا تو وہ رہیے گا یا پھر میں___ جب تک میں زندہ ہوں تم کسی اور کی ڈولی میں نہیں
!!..... بیٹھ سکتی... بتا دینا اس ذیشان اور عثمان راؤ کو
اسد یہ کہہ کر تیزی سے چلتا ہوا باہر نکل گیا___ لیکن مشال اس کی آنکھوں میں بے
!!... خونی دیکھ کر پریشان ہوگی

عامر اور کنول کی انگیجمنٹ پارٹی سے واپس آنے کے بعد وصی بہت بے چین تھا اس کی آنکھوں کے سامنے وہی کھل کھلاتی کنول آرہی تھی۔۔۔ جو اس کی باتیں سن کر دل....!! کھول کر ہنسی تھی

!!۔۔۔ اس رات وہ کمرے میں بیٹھ مسلسل سگریٹ پیتا رہا

حیدر علی آفس میں بیٹھا تھا کہ اسے خبر ملی کہ اسد نے ایک بار پھر مشال کے گھر جا کر ہنگامہ کیا ہے اور ریحان کو بری طرح مارا ہے۔۔۔ وہ سر پکڑ کر بیٹھ گیا میرے خدا میں اس...!! لڑکے کا کیا کروں

اس کے موبائل پر گھنٹی بجی....!! اس نے فون اٹھایا

ہیلو کون....؟؟

....!! عثمان راؤ بول رہا ہوں

...!! بارعب آواز میں جواب دیا گیا

...!! حیدر علی کرسی پر ٹیک لگالی

حیدر علی کے لہجے میں طنز تھا

حیدر علی تم اچھی طرح جانتے ہو کہ میں نے تجھے کیوں یاد کیا ہے _____ اور میں صرف

ایک بار وارننگ دیتا ہوں دوسری بار بتانے کی زحمت بھی گوارہ نہیں

کرتا..... تمہارے بیٹے نے جو حرکت کی ہے..... اس کے بدلے میں..... میں

بہت کچھ کر سکتا ہوں لیکن اب بتا رہا ہوں..... اب کوئی غلطی کی تو اس کی لاش بھی لا

!!... پتہ ہو جائے گی

عثمان راؤ نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا

راؤ صاحب وہ کوئی کیڑا مکوڑہ نہیں _____ حیدر علی کا بیٹا ہے _____ اور میرے بیٹے کی

!! _____ طرف بری نظر سے دیکھنے والے کی میں نسلیں برباد کر دوں گا

!! _____ حیدر علی نے جوانی دھمکی دی

ہاہاہاہاہا..... لگتا ہے تمہیں بیٹے سے پیار نہیں ورنہ مجھ سے اس طرح بات کرنے

!! _____ سے پہلے سو بار سوچتے

...!! عثمان راؤ نے ایک قمقہ لگایا

راؤ صاحب ایک بات کان کھول کر سن لیں _____ وہ بچپن سے ضدی ہے جس چیز کی ایک بار ضد کر لے جب تک اسے حاصل نہ کر لے چین سے نہیں بیٹھتا _____ وہ مشال سے محبت کرتا ہے وہ اسے کسی طرح نہیں چھوڑے گا..... اس لیے بہتر ہے کہ آپ !!! اسے بہو بنانے کا خیال دل سے نکال دیں

تو پھر تمہارے بیٹے کی زندگی تھوڑی رہے گی ہے _____ اس کی خدمت وغیرہ کر !!! لو _____ بعد میں ساری عمر رونا پڑے گا عثمان کے لہجے میں زہر تھا

!!! اسد کی طرف میلی آنکھ سے بھی دیکھا تو آنکھیں نکال لوں گا

!!! حیدر نے غصے میں کال کاٹ کر زور سے اپنا ہاتھ ٹیبل پر مارا

اب یہ وقت ہی بتانے والا کہ آگے کون کس کو مات دینے والا تھا

تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے اسد _____ جو اس طرح کی الٹی سیدھی حرکتیں کر رہے

!!! ہو

حیدر علی اسد پر چلایا

!! ___ کیا ضرورت تھی ان کے گھر جا کر ڈرامہ کرنے کی

حیدر علی کال پہ اسد سے بات کر رہا تھا

پاپا میں نے کوئی ڈرامہ نہیں کیا ہے بس میں نے کہہ دیا ہے کہہ میں مشال کی شادی کسی اور

!! ___ سے نہیں ہونے دوں گا

اسد اپنی ضد پر قائم تھا

!! ___ یہ تمہاری ضد کی وجہ سے بہت بڑا نقصان ہو سکتا ہے

حیدر علی نے اسد کو سمجھانے کی کوشش کی

پاپا مجھے انجام کی پرواہ نہیں ہے ___ اور نا ہی وہ لڑکا مشال کے لائق اس وہ ایک نمبر کا

!!!... عیاش اور بد معاش ہے

اسد نے جواب دیا

کون کس کے لائق ہے یہ فیصلہ کرنے والے تم کون ہوتے ہو؟

حیدر نے غصے سے کہا

!!! ___ پاپا میں اس کے علاوہ کچھ نہیں جانتا کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں بس

اس نے کال کاٹ دی

....اسد.....اسد میری
حیدر بولتا رہ گیا اور کال کٹ گئی

...!! مشال اب رونا تو بند کرو پلینز کچھ نہیں ہوتا _____ سب ٹھیک ہو جائے گا
بانو نے روتی ہوئی مشال کو چپ کروانے کی کوشش کی
کچھ بھی ٹھیک نہیں ہوگا _____ بانو اب دو بڑوں کی لڑائی میں قربانی تو میری
ہوگی _____ اور اسد وہ اپنی ضد سے نہیں ہٹے گا _____ اور عثمان راؤ اسے کبھی نہیں
_____ چھوڑے گا
مشال نے روتے ہوئے جواب دیا
بانو وہ بھی کوئی کمی نہیں حیدر علی کا بیٹا ہے _____ عثمان راؤ کو منہ توڑ جواب دے
سکتا ہے
...!! بانو نے مشال کے آنسو پونچھے

نہیں بانو تم اس کو نہیں جانتی اس کے ڈر سے کوئی بھی اس کے بیٹے کے خلاف کوئی بات
نہیں کرتا _____ ناسٹوڈنٹ اور نا ہی کوئی استاد _____ وہ جہاں دل کرتا ہے دھن

!! ___ دھناتا پھرتا کوئی اس کو روکنے ٹوکنے والا نہیں

... مشال مسلسل روتی رہی

.. اور اوپر سے میں نے اسد کو تھپڑ بھی مار دیا ہے ___ وہ پتہ نہیں کس حال میں ہوگا

...!! تمہیں اب بھی اس کا خیال آرہا ہے... یہ سب اسی کا کیا دھرا ہے

...!! بانو کا پارہ ہائی ہو گیا

!! ___ تو کیا کروں اس سے محبت کرنا چھوڑ دوں

...!! مشال نے بانو کو جواب دیا

...!! مم.... میں نہیں جانتی

بانو نے جھنجھلاتے ہوئے جواب دیا

!! ___ بانو پلیز میری ایک بار اس بات کو روادوگی

مشال نے بانو سے التجائیہ کہا

...!! کک... کیا کہہ رہی ہو مشال مجھے مرواؤ گی

بانو مشال کی فرمائش پر گبھرا گئی

...!! پلیز بانو

...!! مشال نے بانو کے سامنے ہاتھ جوڑ دیئے

...!! بانو بے چاری نے مجبور ہو کر اسد کا نمبر ملایا

بس دو منٹ اوکے

...!! بانو نے موبائل مشال کو دیا

...!! ہیلو

اسد نے کال اٹھاتے ہی کہا

...!! اسد

مشال اس سے زیادہ نابول پائی

مم..... مشال..... تم روکیوں رہی ہو..... کک..... کیا ہوا

...!! مم..... میں ابھی آرہا ہوں

...!! اسد نے جلدی سے کہا

...!! خبردار اگر تم ادھر آئے تو

... مشال نے آنسو پونچھ کر جواب دیا

...!! مشال تم مجھے خود سے ملنے سے روک رہی ہو

اسد نے بے بسی سے کہا

...!! ہاں

...!! آنکھوں سے گرنے والے موتی شدت اختیار کر چکے تھے

...!! مم..... میں مرجاؤں گا

...!! اسد اداس ہو گیا

...!! اور میں تمہیں مرنے نہیں دوں گی

...!! مشال جلدی سے بولی

...!! تم سے نہیں مل سکتا تو ایسی زندگی کا کیا فائدہ

...!! اسد روہنسا ہو گیا

...!! س.... سوری اسد

مشال کی ہچکی بندھ گئی

...!! کس لیے

...!! تھپڑ مارنے کے لیے

!... وہ تھپڑ نہیں بھروسہ تھا..... کہ میں تمہیں کچھ نہیں کہوں گا

اسد نے روانی سے جواب دیا

!! _____ اسد

.. وہ اس کا نام پکار کر خاموش ہوگی

!!... جب تم میرا نام لیتی ہو تو _____ بہت پیار آتا ہے تم پر

اسد مسکرایا

!! _____ چل جھوٹا کہیں کا

. وہ شرمائی

!! _____ تیری قسم سچ کہہ رہا ہوں

!!.. جھوٹی قسم کھاؤ گے _____ تو دیکھ لینا مر جاؤں گی

!! _____ وہ پیچھلی ساری باتیں بھول کر ایک دوسرے سے محبت کا اظہار کر رہے تھے

ویسے ایک بات کہوں؟؟

!! _____ اسد نے سنجیدگی سے پوچھا

!! _____ ہاں پوچھو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Kaho to Laut jate Hain | By Mohammad Waseem Baloch (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

تمہارا ہاتھ بہت بھاری ہے _____ یقین کرو بہت درد ہوا تھا

!! وہ اس کی بات سن کر ہنسی پڑی

!! _____ الٹی سیدھی حرکتیں کرو گے تو اور بھی ماروں گی

!! _____ اس کی باتوں سے پیار جھلک رہا تھا

!! ایک بار اور تھپڑ مار دینا _____ میرا تو محبت سے یقین ہی اٹھ جائے گا

!!! اسد نے شکوہ کیا

وہ باتوں میں اتنی مگن تھی کہ اس کا دروازے پر کھڑی نمرہ کی طرف دھیان ہی نہیں

!! _____ گیا

کس سے باتیں ہو رہی ہیں؟

نمرہ نے غصے سے پوچھا

!! _____ امی..... وہ... وہ میں سہیلی سے بے بات کر رہی تھی

اس نے جلدی سے کال کاٹ دی

!! _____ مشال جھوٹ مت بولو..... میں جانتی ہوں تم کس سے بات کر رہی تھی

نمرہ کا لہجہ سخت تھا

!! ___ نن نہیں امی آ..... آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے

!!... مشال نے ایک بار پھر جھوٹ بولا

!! ___ بکو اس بند مشال

!! اور بانو تم نے بھی مجھے دھوکہ دیا

!!... بانو نے نظریں جھکا لیں

!! ___ امی میں اسد سے پیار کرتی

خبردار اگر تم نے اس سے آگے ایک لفظ بھی کہا تو ___ جان سے مار ڈالوں گی...! اب تم

!! ___ کسی اور کی امانت ہو سمجھی تم

!!... نمرہ غصے کی حالت میں کمرے سے باہر نکل گئی

نمرہ بانو اور مشال گھر میں تھی ریحان اور اس کا باپ کام پر تھے

!... دروازہ کھٹکٹھایا گیا

!!!... نمرہ نے دروازہ کھولا

!!!... ذیشان راؤ بلا جھجک اندر داخل ہو گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Kaho to Laut jate Hain | By Mohammad Waseem Baloch (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

!! نمبرہ کو برا تو بہت لگا لیکن اس نے تحمل سے کہا

تو کوئی بات نہیں آنٹی میں آپ لوگوں سے ملنے آیا ہوں _____ اور اپنی ہونے والی

!! _____ بیوی سے

ذیشان راؤ مسکرایا

!! بانواور مشال گھبرا گئیں

!! _____ معاف کرنا _____ بیٹا ہمارے ہاں شادی سے پہلے لڑکی لڑکا نہیں ملتے

نمرہ نے کالج تھوڑا سخت تھا

ہاہاہاہاہاہاہا _____ پر لڑکی اپنے عاشق کی گاڑی میں بیٹھ کر سارا شہر گھوم پھر سکتی

مے _____ مے نا؟؟

ذیشان راؤ کا لہجہ طنز سے بھرپور تھا

!!!.. تم اب حد سے بڑھ رہے ہو _____ اور بہتر ہو گا کہ اب تم یہاں سے چلے جاؤ

...!! نمبرہ نے بڑی مشکل سے جزبات کو قابو میں کیا

تاکہ اس کا عاشق اس سے ملاقات کا شرف حاصل کر لے _____ نا آنٹی جی
نا _____ اب یہ ذیشان راؤ کی منگ ہے _____ اور اب اس کو میری مرضی سے جینا
...!! ہوگا

...!! ذیشان کی آنکھیں غصے سے لال ہوگی

ابھی ہماری بیٹی ہمارے گھر ہے _____ اس لیے تمہارا کوئی حق نہیں کہ تم اس پر پابندیاں
...!! لگاتے پھرو

!! نمرہ نے اسی لہجے میں جواب دیا

ارے واہ..... آپ تو غصہ ہی کر گئی _____ لیکن ایک سب کان کھول کر سن
...!! لو _____ اگر اب مجھے پتہ چلا کہ وہ لڑکا دھر آیا ہے تو جان سے مار ڈالوں گا

اور تم بھی کان کھول کر سن لو.... اب اس کا خیال اپنے دل سے نکال دو

!! وہ چلتا ہوا مشال کہ بالکل قریب آگیا

وہ گھبرا کر پیچھے ہٹ گئی _____ پھر اس کی نظر بانو پر پڑی _____ اس کی شیطانی آنکھیں
...!! خوشی سے اور بھی زیادہ کھل گئی.... وہ چلتا ہوا اس کے قریب گیا

تم کون؟؟

اس کی آنکھوں میں حوس تھی

!! __ مم..... میں مشال کی سہیلی ہوں

!.. اس نے ہمت کر کے جواب دیا

!! __ اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

!! __ ویسے تم بھی کوئی کم خوبصورت نہیں ہو

!!.. اس نے بانو کے بالکل کان کے قریب جا کر آہستہ سے کہا

! __ مشال اور بانو تم اندر جاؤ

اس نے جیسے حکم دیا __ اور وہ دونوں اسی حکم کے انتظار میں تھیں جلدی سے بھاگ کر

!! __ اندر چلیں گئیں

!! __ وہ ان دونوں کو جاتا دیکھ کر مسکرایا

!! اچھا آئی..... چلتا ہوں آپ تو ناراض ہو رہی ہیں

!!.... اور آرام سے ٹہلتا ہوا دروازے سے نکل گیا

لیکن نمبرہ کو اپنے فیصلے پر افسوس ہو رہا تھا

اسد مشال سے بات ہونے کے بعد گاڑی کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا مسکرا رہا تھا

!!

!! تمہارے لیے ایک بریکنگ نیوز ہے باس

اسد نے دیکھا تو اس کا کلاس فیلو عظیم عباس تھا

!!... ارے آؤ عظیم کیسی بریکنگ نیوز ہے

اسد نے اسے گلے لگانے کے بعد ہاتھ ملایا

!! خبر ایسی ہے کہ تم چونک جاؤ گے

!! عظیم نے سسپینسی ماحول بنایا

بات کیا ہے وہ بتاؤ _____ بات کو لمبا چھوڑا کرنے کی ضرورت نہیں ہے

!! اسد نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا

!! _____ یہ پھر سنو

!! _____ خبر یہ ہے کہ وصی کے بارے میں ایک اپ ڈیٹ ملی ہے

عظیم نے جیسے دھماکا کیا

کک..... کیا خبر ہے..... کہاں ہے وہ؟؟

!! _____ اسد وصی کا نام سن کر بے چین ہو گیا

!! _____ یہ تو نہیں پتہ کہ وہ کہاں ہے _____ ہاں یہ ضرور پتہ ہے کہ وہ کس شہر میں ہے

عظیم نے بتایا

کس شہر میں ہے؟؟؟

اسد سے صبر نہیں ہو رہا تھا

!! _____ میرے ذرائع کے مطابق اس کو لاہور میں دیکھا گیا ہے

عظیم خبر دی

اس کے علاوہ کوئی خبر؟ _____ اور لاہور میں کہاں دیکھا گیا ہے وہ؟؟

اس کے علاوہ ابھی تک کوئی خبر نہیں _____ اور اس کو لاہور انارکلی میں دیکھا گیا ہے

!! _____ عظیم نے جو معلومات تھی وہ اسد کو بتادی

!!.....او کے تھینک یو یار

اسد نے عظیم کا شکریہ ادا کیا

کوئی اور خبر ملے تو ضرور بتانا

!!...جی ضرور اچھا میں چلتا ہوں عظیم نے ہاتھ ملایا اور چلا گیا

!! _____ ڈریور

اسد نے آواز دی

!!...جی چھوٹے صاحب

گاڑی نکالو ہم ابھی لاہور جا رہے ہیں

اسد گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے اس سے مخاطب ہوا

! _____ جی سر

!! _____ اس نے سر ہلایا اور گاڑی کو لاہور کی طرف موڑ دیا

! _____ کیا بات ہے راؤ صاحب آج کہیں خیالوں میں گم ہیں _____ خیر تو ہے

!! کاشی نے ذیشان کے کندھے پر ہاتھ رکھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Kaho to Laut jate Hain | By Mohammad Waseem Baloch (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اوائے کاشی کیا بتاؤں تجھے _____ ایک چہرہ میری آنکھوں کے سامنے گھوم رہا

!! _____ ہے _____ اسی کے بارے میں سوچ رہا تھا

!! _____ ذیشان نے کاشی کی طرف دیکھ کر کہا

!! _____ سوچنا کیا ہے راؤ صاحب اب تو وہ بہت جلد آپ کی ہونی والی ہے

!! _____ کاشی نے حیرانی سے پوچھا

اوائے پاگل میں اس کی بات نہیں کر رہا _____ میں تو اس کی سہیلی بانو کی بات کر رہا

!! _____ ہوں _____ وہ بھی قیامت ڈھا رہی تھی یار

!! _____ ذیشان کے ہونٹوں پر شیطانی مسکراہٹ نمودار ہوئی

تو اب؟؟

کاشی کی حیرت میں اضافہ ہوا

!!.. اب مجھے وہ بھی چاہیے

!! _____ ذیشان کی آنکھیں چمک اٹھیں

لل..... لیکن راؤ صاحب یہ کیسے ہو سکتا ہے اب تو آپ کی منگنی ہو چکی

ہے _____؟؟

کاشی ذیشان کی بات نا سمجھا

!!... تو میں نے کونسا اس کے شادی کرنی ہے

!!... ذیشان نے مسکرا کر کاشی کو دیکھا

تو پھر؟؟

کاشی اب بھی نا سمجھا

... اس کو اٹھانا ہے کاشی _____ بس ایک رات کے لیے اور

اس نے جان بوجھ کر فقرہ ادھورا چھوڑ دیا

!!... کاشی اس کی پوری بات سمجھ گیا

!!... لیکن

لیکن ویکن کچھ نہیں..... وہ مجھے پسند آگئی ہے اور اپنے پسند کی چیز میں ایک بار

_____ ضرور حاصل کرتا ہوں

کاشی نے اس کی بات سن کر قہقہہ لگایا

جی بلکل راؤ صاحب مجھے بہتر کون جانتا ہے

دونوں کے قہقہے فضا میں بلند ہوئے

Page | 195

%

اسد اپنے لاؤ لشکر سمیت لاہور پہنچ چکا تھا..... لاہور کی سڑکوں پر گاڑیاں ڈورارہا
تھا_____ کہ شاید وصی کسی سڑک کے کنارے چلتا نظر آجائے صبح سے شام تک وہ
بھاگ دوڑ کرتا رہا لیکن وصی کی کوئی خبر ناپلی_____ آخر شام کو اس نے ایک ہوٹل میں
کمرے بک کرا لیے اور_____ حیدر کو کال کر کے بتایا کہ میں کسی دوست کی شادی
کے لیے لاہور جا رہا ہوں_____ اس نے اب گارڈز کو سختی سے منع کیا کہ وہ اس کے باپ کو
یہ نہیں بتائیں گے کہ وہ کیا کر رہے ہیں_____ لیکن وہ اس بات سے بے خبر تھا کہ جس
ہوٹل میں وہ رہ رہا اسی ہوٹل کی دوسری طرف وصی رہائش پزیر تھا

!!!... اچھا مشال میں چلتی ہوں کافی ٹائم ہو گیا ہے

!!!_____ بانو گھر جانے کے لیے اٹھی

!!! _____ بانو پلیز کچھ دیر اور رک جاؤ تم ساتھ ہوتی ہو تو مجھے حوصلہ ملتا ہے

!! _____ مشال نے بانو کو روکنا چاہا

!! _____ میں ہمیشہ تمہارے ساتھ نہیں رہوں گی _____ اس لیے خود کو حوصلہ دینا سیکھ لو

!! _____ بانو نے اپنے دونوں ہاتھوں سے مشال کا ہاتھ تھام کر پیار کیا

چل اب زیادہ پیار مت جتا _____ اس لیے تو مجھے تیری عادت پڑ گئی ہے

!! _____ مشال نے مصنوعی خفگی کا اظہار کیا

!! _____ اچھا ٹھیک ہے پھر میں چلتی ہوں

بانو مشال کے گھر سے نکل کر اپنے گھر جا رہی تھی جو کہ مشال کے گھر سے کچھ گھر چھوڑ کر

!!..... تھا _____ لیکن وہ کچھ گھر اب پتہ نہیں کتنی دور ہونے والے تھے

ہیلومائی ڈیر بانو کیسی ہیں آپ؟

!! _____ ذیشان ایک دم سے اس کے رستے میں آکر کھڑا ہو گیا

تت..... تم یہاں..... کک..... کیا کر رہے ہو؟؟

بانو گھبرا گئی

!!.....میں ادھر سے گزر رہا تھا سوچا تم سے ملتا چلوں

ذیشان کی نظروں اس کے ارادے بتا رہیں تھی

.....مم.....میرا رستہ چھوڑو.....ورنہ

بانو نے گبھرا کر ادھر ادھر دیکھا لیکن گلی بالکل سنسان پڑی تھی

ورنہ کیا؟

!! ___ ذیشان نے اسے گھورا

بانو ارادے پڑھ چکی تھی

میں شور مچا دوں گی

اس سے پہلے کہ وہ شور مچاتی اس نے آگے بڑھ کر جلدی سے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر

___ اس کی آواز نکلنے سے پہلے ہی روک لی ___ اتنی دیر میں اس کے ساتھ 3

لڑکے اور بھی نکل آئے جو شاید پہلے چھپ کے بیٹھے تھے اس نے ان کی مدد سے بانو کو اٹھایا

تھوڑی دور کھڑی گاڑی کی طرف لے جانے لگے..... بانو نے جان بچانے کے لیے ہاتھ

پاؤں چلانا شروع کر دیئے لیکن اس کے ہاتھوں کی پکڑ اتنی مضبوط تھی کہ صرف

!!! ___ پھڑپھڑانے کے علاوہ کچھ نہیں کر سکی

ریحان اسی گلی سے گزر کر گھر جا رہا تھا کہ اس کا ان لوگوں سے سامنا ہو گیا _____ وہ
!!! _____ ذیشان کو پہچان گیا تھا

!!!..... یہ کیا کر رہے ہو تم لوگ چھوڑو اسے

ریحان نے سختی سے کہا

وہ سب اس کو دیکھ کر رک گئے اور مشال پر گرفت ڈھیلی پڑ گئی _____ اور وہ ان کی گرفت
!!!..... سے آزاد ہو کر ریحان کے پاس چلی گئی

!!!..... ریحان پلیز مجھے ان سے بچالو

!! _____ وہ بری طرح ہانپ رہی تھی

ذیشان مجھے تم سے اس طرح کی حرکت کی بلکل امید نہیں تھی _____ ہم نے بہت
بڑی غلطی کر دی کہ تم جیسے بھیڑیے کو اپنی معصوم بہن کا رشتہ دے دیا _____ میں ابھی
!!! جا کر تمہاری حقیقت سب کے سامنے کھولتا ہوں

ریحان شدید غصے میں تھا وہ بانو کا ہاتھ پکڑ کر مڑا

حقیقت تو لوگوں کو تب پتہ چلے گی جب تم _____ بتانے کے لیے زندہ رہو

گے _____ اس سے پہلے کہ ریحان سنبھلتا اس نے پستول سے ریحان پر فائرنگ شروع

کردی _____ بانو نے بھاگ کر جان بچانی چاہی لیکن وہ بھی گولیوں کی زد میں آگئی
_____ اور ادھر ہی گر گئی _____ ریحان گولیوں سے چھلنی ہو چکا تھا کیونکہ اس
میں اس کے ساتھیوں نے بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا _____ ذیشان اور اس کے ساتھی
فوری بھاگ گئے _____ کیونکہ گولیوں کی آواز سن کر لوگ جاگ چکے تھے
_____ اس سے پہلے کوئی ان کو دیکھ لیتا وہ خون میں لت پت ریحان اور بانو کو چھوڑ کر
بھاگ گئے _____ ریحان کی سانسیں اکھڑ رہی تھی اس نے بڑی مشکل سے سر اٹھا کر
!! _____ بانو کو دیکھا وہ بھی خون میں لت پت اسی کی طرف دیکھ رہی تھی

!! ب ب با .. نو مم میں

درد کی شدت سے اس کی آنکھوں سے قطار در قطار آنسو شروع ہو گئے _____ اس نے
بولنے کی بہت کوشش کی لیکن وہ اس سے زیادہ کچھ نابول سکا _____ اس کی آنکھیں بند
ہو رہی تھی _____ اس نے بڑی مشکل سے آنکھوں کو کھول کر بانو کو
دیکھا _____ اور ہلکا سا مسکرایا اور جواب میں بانو بھی بمشکل مسکرائی _____ ریحان
کی آنکھیں بند ہو گئی لوگ کے شور کی آوازیں نزدیک آنسو شروع ہو گئی تھی لیکن ان کے
آنے سے پہلے ریحان سوچکا تھا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جس نیند سے آج تک کوئی نہیں

جاگا 😞 😞

Page | 200

!! ___ وصی کیا بات ہے یار تم دو دن سے آفس نہیں آئے
...!! عامر وصی سے فون پہ بات کر رہا تھا
سوری یار دراصل دو دن سے میری طبیعت نہیں ٹھیک ___ اس لیے آفس بھی نہیں آ
!! ___ سکا
!! ___ وصی نے عامر سے معذرت کی
!! ___ او ___ یار کیا ہوا ___ میں خود آتا ہوں تیرے پاس
عامر نے تشویش سے کہا
نہیں اب میں ٹھیک ہوں ___ کل انشاء اللہ آفس آؤں گا ___ آپ پریشان ناہوں
!! ___ وصی نے اسے تسلی دی
!! ___ تم مجھے کال کر دیتے میں آ جاتا
عامر نے وصی سے کہا

نہیں تم بھی اسلام آباد تھے اس لیے مجھے مناسب نہیں لگا کہ آپ کی چھٹیاں خراب کروں

وصی نے جواب دیا

!! _____ اُس اوکے لیکن تم کہو تو میں آجاتا ہوں

عامر اب بھی تشویش میں تھا

نہیں اُس اوکے _____ میں ٹھیک ہوں

...وصی نے اسے منع کیا

اوکے پھر کل ملتے ہیں _____ اللہ حافظ

اللہ حافظ

اس نے کال کاٹ دی _____ ساتھ بیڈ پر پڑا سگریٹ کا پیک اٹھایا اور اس سے سگریٹ

نکال کر سلگالی _____ آہستہ آہستہ وہ سگریٹ کا عادی ہوتا جا رہا تھا _____ اسے دو دن سے

بخار تھا لیکن اس کے باوجود وہ نا تو ڈاکٹر سے دوائی لینے گیا اور اور نا ہی سگریٹ پینا چھوڑی

_____ وہ کمرے بیٹھا اکثر سوچوں میں گم صم رہتا اور سگریٹ پہ سگریٹ پیتا رہتا.....

!! _____ اب وہ بہت کم بات کرتا تھا _____ اور زیادہ تر خاموش رہتا

ہائے اسد کیسے ہو؟

میں بھی ٹھیک ہوں _____ نہیں نہیں میں تو بس شوقیابی رہا ہوں _____ ورنہ تم تو

!! اچھی طرح جانتے ہو مجھے سگریٹ سے سخت نفرت ہے

!! _____ اس نے اپنا پرس کھولا اور اس میں موجود اسد کی فوٹو سے باتیں کرنے لگا

نہیں ایسا نہیں ہے کہ مجھے تمہاری یاد نہیں آتی _____ تمہاری بہت یاد

آتی _____ بس وہ ذرا کام میں مصروف ہوتا ہوں نا اس لیے بات

نہیں کر سکا _____ وہ آفسر بن گیا ہوں نا _____ اور تمہیں تو پتہ ہے آفسر لوگ اکثر

مصروف رہتے ہیں _____ میری صحت کو کچھ بھی نہیں ہوا _____ بس

تمہیں ایسا لگ رہا _____ دراصل تمہیں میری پرواہ ہے نا اس لیے (پھر کچھ

دیر خاموشی رہی) نہیں مجھے کنول کی بلکل بھی پرواہ نہیں _____ وہ تو کسی اور کی

امانت ہے اور تم تو مجھے جانتے ہو مجھے لڑکیوں میں کوئی دلچسپی نہیں ہے _____ پر

یہ کنول (ایک بار پھر خاموشی) یہ یہ کیوں اچھی لگنے لگی

ہے (آنسوؤں کے دو قطرے خاموشی سے نکل کر دامن بھگونے لگے) اور وہ نا جانے کتنی

دیر تک اسد کی تصویر سے باتیں کرتا رہا

Page | 203

اسد کو آج تین دن ہو گئے تھے وصی کو تلاش کرتے ہوئے _____ لیکن وہ ناکام رہا
_____ اس لیے آج اس نے مجبوراً ناچاہتے ہوئے بھی واپس جانے کا فیصلہ
کیا _____ وہ ادا اس بو جھل دل کے ساتھ گاڑی میں بیٹھا اور واپسی کا سفر شروع ہو
...!! گیا _____ ابھی رستے میں ہی تھا کہ عظیم کی کال آگئی اس نے کال اٹھائی

...ہاں عظیم بولو کیا خبر ہے

!! _____ اسد نے لہجے کو نارمل رکھا

!! _____ تمہارے لیے ایک بری خبر ہے اسد

عظیم پریشان لگ رہا تھا

کک کیا خبر ہے؟؟

اسد کی پریشانی دو گنا ہو گئی

مشال کے بھائی ریحان کا قتل ہو گیا ہے _____ اور بانو بھی زندگی اور موت کی
کشمکش میں ہے _____ ڈاکٹر کے مطابق اس کی رپورٹ بھی کچھ حوصلہ افزا نہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Kaho to Laut jate Hain | By Mohammad Waseem Baloch (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہے۔۔۔۔۔ اور سب سے بڑی خبر یہ ہے کہ ریحان کے قتل کا پرچہ تمہارے خلاف کٹا
!! ہے۔۔۔۔۔ اور پولیس تمہارے گھر سامنے تمہارا انتظار کر رہی ہے
عظیم کی خبر اس کے رونگٹے کھڑے کر دینے کے لیے کافی تھی۔۔۔۔۔ اس کے منہ سے
!! کوئی بات نہیں نکل رہی تھی

یہ..... یہ سب..... کیسے ہو گیا اور کسی..... کی تو اس کے
ساتھ..... ایسی کوئی دشمنی تھی
!! اسد کو یقین نہیں آ رہا تھا

!! اس لیے تم اگر کچھ دن کے لیے غائب ہو جاؤ تو بہتر ہے
!! عظیم نے مشورہ دیا

کیا بکو اس کر رہے ہو جب میں نے کچھ کیا ہی نہیں..... تو غائب کس لیے ہو
!! جاؤں

اسد نے مشورہ مسترد کر دیا

!! میں واپس آ رہا ہوں

اسد نے کہہ کر کال کاٹ دی

یہ کیسے ہو سکتا ہے _____ اور کون ہے جو ایسا کر سکتا ہے _____ میرے خدا یہ کیا ہو گیا ہے..... اسد کا ٹینشن کی وجہ سر پھاٹا جا رہا تھا _____ وہ گھر پہنچ تو پولیس !!..... وہاں سے پہلے ہی موجود تھی

!! _____ پاپا..... میں نے کچھ نہیں میں قسم کھانے کو تیار ہوں

!! _____ اسد نے اپنے باپ کو یقین دلایا

میرا بیٹا ایسا نہیں کر سکتا _____ تم فکرنا کرو تمہیں کچھ نہیں میں جانتا ہوں

!! _____ ہو گا _____ اور مجرم بہت جلد بے نقاب ہو جائے گا

!!... حیدر نے اسد کو حوصلہ دیا

!!..... پھر پولیس والے اسد کو پکڑ کر لے گے

مشال کے گھر میں کہرام مچا ہوا تھا ہر طرف آہ و بکا کی آوازیں آرہی تھی _____ اور

اسد کو بدعائیں دینے کا سلسلہ جاری تھا _____ اس کی ماں کو بار بار غشتی کے دورے پڑ

!!! _____ رہے تھے اور وہ ساتھ ساتھ مشال کو بھی لعن تعن کر رہی تھی

!! _____ منحوس بھائی کو کھا گئی _____ اس سے تو بہتر تھا کہ تو پیدا ہوتے ہی مر گئی ہوتی

اس باپ سر جھکا کر بیٹے کی موت کا ماتم کر رہا تھا _____ اور اس کو حوصلہ دینے والے بھی ریحان کے قاتل تھے _____ ذیشان راؤ مشال کے باپ کو حوصلہ دینے میں مصروف تھا اور ساتھ ساتھ مگر مجھ کے آنسو بہا رہا تھا _____ ایک طرف بیٹھا عثمان راؤ بھی شدید غصے میں تھا کہ قاتل جلد از اپنے انجام کو پہنچے گا _____ لیکن وہ اس بات سے لاعلم تھا کہ!! قاتل اس کا بیٹا ہے

اور مشال کی چیخیں پورا محلہ سن رہا تھا اس نے چیخ کر کر اپنی حالت بگاڑ لی تھی لیکن وہ چپ ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی _____ لیکن اس کو حوصلہ دینے والا کوئی نہیں تھا کیونکہ سب کی نظروں میں وہ گناہ گار تھی _____ اور جو اس کو بے گناہ سمجھتی تھی وہ اپنے ہوش و حواس کھو کر ہسپتال میں پڑی تھی

!! _____ راؤ صاحب اگر وہ لڑکی بیچ گی تو ہم مارے جائیں گے

کاشی بہت ڈرا ہوا تھا

نوچانس _____ میں نے ڈاکٹر سے مکمل رپورٹ لی اس کے بچنے کے چانس اتنے ہی ہیں
..... جتنے کہ تیرے _____ وزیراعظم بننے کے
ذیشان راؤ مطمئن تھا

!! _____ لیکن میرے وزیراعظم بننے کے کوئی چانس نہیں
کاشی نے حیرت سے جواب دیا

!! _____ اسی طرح اس کے بچنے کے بھی کوئی چانس نہیں
.. اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی

اور اچھا ہوا اسد والا کانٹا بھی نکل گیا _____ بلاوجہ تنگ کر رہا تھا _____ اور سن یہ بات
!! _____ کسی کو پتہ ناچلے ورنہ تیری لاش بھی نہیں ملے گی

ذیشان راؤ نے کاشی کو دھمکی دی

!! نن نہیں میں کسی کو کیوں بتاؤں گا

!! کاشی ہکلا یا

!!_____خیریت تھی عامر جلدی میں بلایا ہے
وصی نے آفس میں آتے ہی عامر سے پوچھا_____کیونکہ وہ چہرے سے بھی اداس لگا رہا
تھا

!!_____یار اگلے دو دن تم ہی آفس سنبھالو گے_____میں اسلام آباد جا رہا ہوں
عامر کے چہرے سے پریشانی عیاں تھی
ٹھیک ہے.....لیکن ہوا کیا ہے_____؟؟
!!...وصی نے حیرت سے پوچھا

ذیشان راؤ کے ہونے والے سالے کا قتل ہو گیا ہے_____اس لیے سب لوگ بہت
پریشان ہیں اور کنول بار بار مجھے کال کر رہی ہے کیونکہ وہ بہت ڈری ہوئی ہے اسے یہ لڑائی
جھگڑا بالکل بھی پسند نہیں ہے اسی لیے وہ اپنے باپ اور بھائیوں سے الگ لاہور میں رہتی
ہے_____!!

!!...عامر نے تفصیل سے بتایا

او..... سو سیڈ..... بہت افسوس ہوا سن کر آپ بے فکر ہو جائیں میں سنبھال لوں

گا...!!

!! ___ وصی نے یقین دلایا

عامر کے موبائل کی گھنٹی بجی

ہاں کنول میں آرہا ہوں..... بس یہ وصی کے ساتھ تھوڑا مصروف

تھا _____ کیا اسد پکڑا گیا _____ او تھینکس گاڈ..... اس

ظالم کو سخت سے سخت سزا ملنی چاہیے

وہ کنول کے ساتھ باتیں کرنے میں مصروف تھا _____ وصی کے کانوں میں اسد

کا نام پڑچکا تھا اور اس کے دل میں ایک سیکنڈ میں ہزاروں خیال آئے _____ لیکن اس نے

!!.... ان کو جھٹک دیا اور عامر کی کال ختم ہونے کا انتظار کرنے لگا

یہ..... یہ اسد کون ہے؟

!!... اس نے عامر کے کال ختم ہوتے ہی پہلا سوال کیا

!!.. اسی نے اس لڑکے نے ذیشان کے ہونے والے سالے کا قتل کیا

عامر نے جواب دیا

جو قتل ہوا اس کا نام کیا ہے؟

وصی نے سوال کیا

!! _____ ریحان

عامر کے مختصر جواب نے وصی کے پریشانی میں ڈال دیا

قاتل بہت بڑے بزنس مین حیدر علی کا بیٹا ہے _____ اور وہ کچھ عرصے سے ریحان

!! _____ اور اس کے گھر والوں کو تنگ کر رہا تھا

!! _____ عامر نے وصی کو سوچوں میں گم دیکھا تو خود ہی بتا دیا

وصی کو اپنی پاؤں کے نیچے سے زمین کھسکتی ہوئی محسوس ہوئی اب تو کسی شک و شبہ کی

گنجائش باقی نہیں تھی کہ یہ اسد کون ہے _____ لیکن اس نے عامر کے سامنے اپنے

!! تاثرات کو ظاہر نہیں ہونے دیا

!! _____ لیکن اس نے ایسا کیوں کیا

!!... وصی نے یوں ظاہر کیا جیسے وہ صرف انفارمیشن لے رہا تھا

سوری یار..... یہ تو صرف وہی بتا سکتا ہے..... کیونکہ اس کے علاوہ میرے پاس

کوئی معلومات نہیں _____ بہر حال میں وہاں جا کر آپ کو انفارم کر تار ہوں

!! ____ گا

!! ____ عامر نے اس کا کندھا تھپتھپایا اور وہاں سے چلا گیا

لیکن وصی سوچ سوچ کر پاگل ہو رہا تھا کہ اسد نے ایسا کیوں کیا ____ وہ اس کا دوست تھا وہ اتنا تو جانتا تھا کہ وہ کم از کم کسی کا قتل نہیں کر سکتا ____ لیکن ایسی کیا بات ہوئی کہ اس نے قتل کر دیا اس کے علاوہ اور بہت سے سوال اس کے ذہن میں گردش کر رہے تھے جن کے جواب وہ جاننا چاہتا تھا..... اس کو اسد کی بہت فکر ہو رہی تھی اس نے کرسی کے ساتھ ٹیک لگائی اور ایک سکریٹ نکال کر سلگالی

!! ____ عامر تمہیں پتہ ہے میں کتنی ٹینشن میں تھی

!! ____ کنول نے موقع ملتے ہی عامر سے شکوہ کیا

سوری جانی ____ وہ وصی کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی کچھ دن سے ____ پھر

!! ____ بھی اسے ایمر جنسی میں آفس بلانا پڑا

!!.. سب کچھ اسے سمجھا کر آیا ہوں اس لیے دیر ہوگی

!!... عامر نے تاخیر سے آنے کی وجہ بتائی

!! ___ او..... کیا ہوا تھا وصی کو

!! کنول نے بھی تشویش کا اظہار کیا

!! ___ دو تین دن سے ہلکا ہلکا بخار تھا اسے اس لیے آفس بھی نہیں آرہا تھا

عامر نے بتایا

!! اچھا پھر ہمیں جلدی واپس جانا چاہیے

کنول نے کہا

ہاں میں بھی یہی سوچ رہا ہوں اگر تمہارا موڈ ہو تو....؟؟

!!... اس نے اجازت طلب نظروں سے کنول کو دیکھا

!!... تم کہو گے تو ضرور جاؤں گی

!!... کنول نے اس کی سوالیہ نظروں کو پڑھ لیا

!!... تو پھر دیر کس بات کی

عامر نے مسکرا کر کہا

ٹھیک ہے میں یوں آئی

اس نے مسکرا کر چٹکی بجائی

!! ___ کاشی کیا بات ہے تم گھبرائے ہوئے کیوں لگ رہے ہو

عثمان راؤ نے کاشی سے پوچھا

راؤ صاحب آپ سے ایک بات کہنا چاہتا ہوں پر چھوٹے راؤ صاحب سے ڈر لگ

!! ___ رہا

کاشی نے ڈرتے ڈرتے کہا

ڈرومت میں گارنٹی دیتا ہوں کہ وہ تمہیں کچھ نہیں کہے گا ___ کھل کر بتاؤ کیا بات

! ___ ہے

اس نے بے پروائی سے کہا

کاشی نے ڈرتے ڈرتے اس سارے ہونے والا سار واقعہ بتا دیا کہ کس طرح ریحان بیچ میں

آیا اور قتل ہو گیا....!! بات سن کر عثمان راؤ کا دماغ گھوم گیا ___ وہ تو بیچ میں یہی سمجھ

!!.... رہا تھا کہ ریحان کا قاتل اسد ہے ___ حقیقت کا علم تو اسے اب ہوا تھا

راؤ صاحب مجھے ڈر ہے کہ اگر وہ لڑکی بچ گئی تو ہم میں سے کوئی نہیں بچے
!! _____ گا _____ اس لیے احتیاط کے پیش نظر آپ کو بتا رہا ہوں
کاشی دوبارہ گویا ہوا

!! _____ ٹھیک ہے تم جاؤ میں سنبھال لوں گا
!! _____ اس نے کچھ دیر بعد کاشی کو ہاتھ سے جانے کا اشارہ کیا
کچھ دیر تک وہ یونہی سوچوں میں گم صم بیٹھا رہا اور پھر موبائل پر کسی کا نمبر ڈائل کیا اور اس
سے بات کرنے لگا

اسد جیل میں بیٹھا دیوار سے ٹیک لگائے سوچوں میں گم تھا _____ کہ پتہ نہیں مشال اس
کے بارے میں کیا سوچ رہی ہوگی _____ کیا وہ بھی باقی لوگوں کی طرح یہی سمجھ
رہی ہوگی کہ ریحان کا قاتل میں ہوں _____ نہیں نہیں وہ ایسا نہیں سوچ
سکتی _____ اس نے خود ہی اپنے سوچ کو رد کر دیا... آخر کون تھا جس نے اتنی بے دردی
.....!! سے اس کو مار ڈالا

!! _____ سر آپ سے کوئی ملنے آیا ہے

سپاہی نے آکر اطلاع دی

اسد نے سوچا شاید اس کے پاپا اس سے ملاقات کے لیے آئے ہیں _____ لیکن اس وقت

!! _____ اس کی حیرت کی انتہا نہ رہی جب اس نے وصی کو دیکھا

!! _____ وہ تقریباً بھاگتے ہوئے سلاخوں تک پہنچا

و..... وصی تم _____ تو آگیا میرے یار مجھے پتہ تھا کہ میں مشکل میں ہوں اور میرا

!! _____ دوست نا آئے ایسا ہو نہیں سکتا

اس نے جوش کے عالم میں سلاخوں کی درمیانی جگہ سے ہاتھ ڈال کر وصی کے ہاتھوں کو

اپنے ہاتھوں میں لے لیا _____ مشکل میں ہونے کہ باوجود وہ مسکرا رہا تھا اس کو لگ رہا

تھا جیسے اسے کسی نے زندگی کی نوید سنا دی ہے _____ وصی اس کو اس حالت میں دیکھ کر

جزبات پر قابو نہ رکھ سکا _____ اور زور سے آنکھیں بھینچ کر آنے والے آنسوؤں کو

!! _____ روکنا چاہا

وصی..... کیا ہوا میری جان _____ تو پریشان کیوں ہے _____ اور..... اور یہ

!! _____ دیکھ تم نے اپنی حالت کیا بنا رکھی ہے

!!!... اسد وصی کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر بے چین ہو گیا

اور..... اور کہاں تھا تو؟؟ تمہیں پتہ ہے میں نے تجھے کہاں کہاں نہیں

ڈھونڈہ _____ وصی کی آنکھوں بے بے آواز آنسو اسد کے ہاتھوں پہ جا

!! _____ گرے

وصی..... کیا بات ہے کسی نے کہا ہے کچھ اور.... اور تم مجھ سے بات کیوں نہیں کر

!!! ارہے

!!!... اسد کے چہرے پر خوشی کی جگہ سنجیدگی نے لے لی

کچھ نہیں اسد..... بس پتہ نہیں کیوں تمہیں دیکھ کر سارے درد جاگ اٹھے

!! _____ ہیں

وصی نے آنسو کو صاف کرتے ہوئے جواب دیا

!!!..... اور تو بتاتا تو..... یہاں کیسے اور یہ سب کیا سن رہا ہوں کہ..... تو نے ریحان

وصی فقرہ ادھورا چھوڑ دیا

_____ تجھے لگتا ہے کہ میں کسی کا قتل کر سکتا ہوں

اسد نے الٹا سوال کیا

...!! نہیں میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ میرا دوست کسی کا قتل نہیں کر سکتا

وصی نے یقین سے کہا

...!! اسد جواب میں مسکرایا

لیکن یہ سب کیا ہے اسد میں سمجھ نہیں پارہا!!!؟؟

وصی حقیقت جاننے کے لیے بے چین تھا

اسد نے اس کے جانے کے بعد مشال سے ہونی ہونے والی ملاقات سے لے کر پھر ذیشان

راؤ کا درمیان میں آنا اور پھر اس کو وصی کے بارے میں اطلاع ملنا اور گرفتار ہونے تک کی

ساری باتیں بتادیں _____ وصی نے ساری باتیں سننے کے بعد سر ہلایا جیسے کسی فیصلے پر

.....!! پہنچ چکا ہو

!! _____ ہونہرہہ..... تم فکرنا کرو میں تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا

وصی نے اسد کے ہاتھ کو تھپتھپایا

قسمت کی بات ہے جب آخری بار ملے تھے تو میں باہر اور تو سلاخوں کے پیچھے
!! _____ تھا _____ اور آج میں سلاخوں کے پیچھے اور تم باہر ہو
اسد مسکرایا

اچھا میری بات غور سے سنو اسد..... تم کسی کو یہ نہیں بتاؤ گے کہ میں تم سے
!!..... ملنے آیا تھا
وصی نے تاکید کی
لل..... لیکن کیوں...؟

::: اسد نے حیرت سے پوچھا

!!..... وہ میں تمہیں بعد میں بتاؤں گا ابھی تم اس کو راز رکھو

وصی نے دوبارہ تاکید کی

اور ہاں میں تمہیں ملنے آتا رہوں گا اور انشاء اللہ ایک دن تم باعزت ہو کر یہاں سے نکلو
!! _____ گے

وصی تم..... کیا کرنے والے ہو.....؟

اسد کی آنکھوں میں سوال تھا

!! ___ کہنا راز میں رہنے دو سب پتہ چل جائے گا
وصی معنی خیز انداز میں مسکرایا جیسے وہ بہت کچھ جانتا ہو....!! اس کے بعد وہ کچھ دیر اور
اس سے باتیں کرتا رہا جب تک ملاقات کا وقت ختم نہیں ہو گیا ___ اور پھر بہت جلد
...!! آنے کا وعدہ کر کے چلا گیا

مشال کے ماں باپ نے اس سے بات کرنا چھوڑ دیا تھا کبھی کبھی کوئی مطلب ہوتا تو ہاں یا نا
میں جواب ملتا اس سے زیادہ کچھ نہیں ___ مشال بے چاری اکیلی کمرے میں گم صم
!! ___ بیٹھی رہتی اور اسد کے بارے میں سوچتی رہتی
اسد تم نے اچھا نہیں کیا ___ میں تجھے کبھی کبھی معاف نہیں کر سکوں
گی ___ تو نے میرے بے گناہ بھائی کو قتل کیا ہے اور معصوم بانو کو موت کے بستر
!! ___ تک پہنچا دیا ہے ___ میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ تم ایسا کر سکتے ہو
اس نے خود کلامی کی

وہ بھی اوروں کی طرح اسد کو قصور وار سمجھ رہی تھی ___ لیکن پتہ نہیں کیوں

اس کا دل اس بات کو تسلیم کرنے سے انکار کر رہا تھا

کے آفس میں بیٹھا تھا SHO عثمان راؤ

!!.... سر آپ کو آنے کی کیا ضرورت تھی مجھے حکم کیا ہوتا میں حاضر ہو جاتا

اس نے متانت سے کہا

صاحب یہ لڑکا جیل سے سیدھا گھر کی بجائے SHO میری بات غور سے سن لیں

!!_____ قبرستان جانا چاہیے

عثمان راؤ نے ایس ایچ او سے کہا

!!... سر آپ فکر نہ کریں میں اس کو پھانسی کے پھندے تک پہنچا کر دم لوں گا

ایس ایچ او نے جواب دیا

!!_____ اور ہاں تمہارا خرچا پانی تمہیں پہنچ جائے گا

عثمان راؤ نے اٹھتے ہوئے کہا

!!_____ سر اس کی کیا ضرورت ہے پہلے ہی آپ کے ہم پر بہت احسان ہیں

دبی دبی ہنسی ہنسا

!! _____ اس کے علاوہ کسی اور چیز کی ضرورت ہو تو بلا جھجک مجھے بتا دینا
!!... وہ اس کی بات کو نظر انداز کر کے چلا گیا

خبردار اگر تم نے کو حرکت کی تو..... پہلے ہی تمہاری بے وقوفی کی وجہ سے پتہ نہیں
کہاں کہاں خوار ہو رہا ہوں _____ وہ دو ٹکے کے آفسر جو میرے جوہر وقت میری
خوشامدوں لگے رہتے تھے آج مجھے خود چل کر ان کے پاس جانا پڑا _____ صرف
!! _____ تمہاری وجہ سے

عثمان راؤ غصے سے ذیشان پر چلایا اور وہ سر جھکا کر کھڑا تھا
!!! پپ..... پاپا وہ غلطی ہو گی مم..... معاف کر دیں
ذیشان پہلی بار باپ کے غصے سے ڈر گیا تھا
غلطی.....؟؟؟ _____ تمہاری نظر میں یہ غلطی ہے _____ اور اگر وہ لڑکی بچ
گی تو مجھے تمہیں بچانا مشکل ہو جائے گا اور اب دعا کرو کہ وہ مر جائے پھر وہ لڑکا جیل سے
!! _____ نہیں نکلے گا

!!! اس نے کوئی جواب نہیں دیا اور کھڑا رہا

اب دفعہ ہو جاو میری نظروں کے سامنے سے..... ورنہ میں تمہاری شکل بگاڑ دوں گا
!!... عثمان راؤ غصے میں چیخا

وہ جلدی سے سر جھکائے وہاں سے رفوچکر ہو گیا

راؤ صاحب..... راؤ صاحب میں وزیراعظم بن گیا..... میں وزیراعظم بن گیا
!!..... گیا

کاشی دور سے چلاتا ہوا ذیشان کی طرف آ رہا تھا

!!... کیا بکواس کر رہے ہو..... !! اور تمہاری شکل پر بارہ کیوں بجے ہوئے ہیں

ذیشان نے اسے ڈانٹ دیا

راؤ صاحب وہ لڑکی بچ گئی ہے_____ ڈاکٹر زکیمہ کہہ رہے ہیں کہ اب اس کی جان خطرے

!! سے باہر ہے لیکن ابھی وہ ہوش میں نہیں آئی

!!_____ ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر لگا

منخوس آدمی ہمیشہ کوئی بری خبر ہی لے کر آتے ہو_____ اگر پاپا کا ڈرنا ہوتا تو میں

!!_____ تمہیں بھی جان سے مار دیتا

!! ___ کاشی ڈرا سہا ایک طرف سر جھکا کر کھڑا ہو گیا

!! ___ وصی بیٹا کیسے ہوا اور کیسے آنا ہوا ہماری طرف

!! ___ عثمان نے وصی سے پوچھا

بس سروہ میں کچھ کام کے سلسلے میں آیا تھا سوچا آپ سے ہیلو ہائے کرتا

!!! ___ چلوں

وصی نے مسکرا کر جواب دیا

!! ___ یہ تو تم نے بہت اچھا کیا

!! عثمان راؤ نے جوابی مسکراہٹ کے ساتھ کہا

اچھا نکل وہ جو ذیشان کے ہونے والے سر کا بیٹا قتل ہوا تھا اس کا کیا

!! ___ بنا ___ قاتل کو سزا ہوگی

!! ___ وصی نے اچانک سوال کیا

عثمان راؤ کے چہرے پر ایک رنگ سا آکر گزر گیا

!!!____ہا.....ہاں ہو جائے گی سزا کیس چل رہا عدالت میں

عثمان راؤ اچانک سوال سے ہڑبڑا گیا

!!____اس نے اپنا جرم قبول کر لیا

وصی نے پھر سوال کیا

نن.....نہیں ابھی تک جرم تو قبول نہیں کیا پر بہت جلد اس کے خلاف ثبوت مل جائیں

!!گے____اچھا بیٹا تم نے کھانا کھایا

عثمان اس گفتگو سے جان چھڑوانا چاہتا تھا

کہیں ایسا تو نہیں کہ قاتل کوئی اور ہو اور اس کو محض شک کی بنا پر گرفتار کیا گیا

!!____ہے____کیونکہ ثبوت تو اب تک عدالت میں پیش ہو جانے چاہیں

عثمان راؤ کی گبھراہٹ اسے شک میں ڈال رہی تھی اسے محسوس ہوا کہ دال میں کچھ کالا

!!____ہے

!!سر کھانا تیار ہے

ملازم نے اطلاع کی

!!____ٹھیک ہے سر میں پھر کھانا کھالوں بہت بھوک لگی ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Kaho to Laut jate Hain | By Mohammad Waseem Baloch (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہاں..... ضرور کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو بتا دینا

جی ضرور بہت شکریہ

وصی اٹھ کر چلا گیا لیکن عثمان راؤ ابھی تک کسی سوچ میں گم تھا

اسد کو عدالت میں پیش کر دیا گیا _____ اسد کا باپ حیدر علی اپنے تعلقات کا ہر طرح سے استعمال کر رہا تھا _____ اس نے بڑے سے بڑا وکیل کروایا تھا..... اسد کا ریحان کے گھر جا کر اس سے مار پیٹ کر نا اور دھمکیاں دینا اس کیس کو کمزور کر رہا تھا جس کا دفاع کرنا ان کے لیے مشکل ہو رہا تھا اور اور معزز جج فیصلہ کرنے سے پہلے بانو کے ہوش میں آنے کا انتظار کر رہے تھے تاکہ سچ اور جھوٹ کا پتہ چل سکے _____ ادھر عثمان راؤ پانی کی طرح پیسا بہا رہا تھا اور وہ جلد از جلد اس کیس کا فیصلہ چاہتا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ تاخیر اس کے بیٹے کے لیے مصیبت بن سکتی ہے _____ لیکن حیدر علی کا وکیل بانو کی بے ہوشی کا سہارا لے کر کیس کو لمبا کھینچ رہا تھا کیونکہ وہ اچھی طرح جانتے تھے کہ بانو کے ہوش میں آنے کی صورت میں فیصلہ ان کے حق میں آسکتا ہے

اچھا کاشی یہ جو لڑکا اسد پکڑا گیا ہے _____ اس کی ریحان کے ساتھ کیا دشمنی تھی؟؟
!!...وصی نے کاشی سے سوال کیا

گھر میں ذیشان کے پاس آیا تھا جبکہ اب وہ وصی کے ہتھے چڑھ گیا تھا جس نے دعا سلام کے
!! _____ بعد ہی سوال جواب شروع کر دیئے تھے

وصی صاحب وہ لڑکا اس کی بہن سے شادی کرنا چاہتا تھا ان لوگوں نے اسے انکار کر کے
چھوٹے راو صاحب کے ساتھ اس کی بہن کا رشتہ تہہ کر دیا _____ پتہ چلنے پر اسد نے
گھر میں گھس کر ریحان کو مارا اور جان سے مارنے کی دھمکیاں بھی دی... _____ اور اس
!!! _____ رات موقع پا کر بے چارے کا قتل کر دیا

!! _____ کاشی نے ایک ہی سانس میں ساری بات بتادی

لیکن میں نے تو سنا ہے اس رات وہ لاہور میں تھا اور اس بات کا ان کے پاس ثبوت بھی
!! _____ ہے

وصی نے پہلا حملہ کیا

کک..... کیا..... اچھا اس بات کا تو مجھے پتہ نہیں ہے _____ میں چھوٹے راؤ
!!..... صاحب سے مل کے آتا ہوں مجھے ان سے کوئی ضروری کام ہے

!! _____ وہ کا جواب سنے بغیر تیزی سے ذیشان راؤ کے کمرے کی طرف گیا

!!..... راؤ صاحب..... راؤ صاحب

وہ ذیشان کے کمرے میں داخل ہوتے ہی پکارا

کیا مصیبت ہے یا ہر وقت ڈرے ڈرے کیوں پھرتے ہو _____ اب کونسی قیامت

!! _____ آگي ہے جو تمہاری سانس پھولی ہوئی ہے

!!... ذیشان راؤ نے کاشی کی کتوں والی کر دی

!! _____ راؤ صاحب بات ہی کچھ ایسی ہے

ذیشان نے اس کو دیکھا اور ہاتھ میں پکڑی سگریٹ کو کش لگایا

کونسی بات؟؟

سننے میں آیا ہے کہ اسد اس رات لاہور میں تھا اور اس بات کا ثبوت بھی حاصل کر لیا ہے

!! _____ ان لوگوں نے

بات کر کے کاشی نے ذیشان کی طرف دیکھا

لیکن پاپا تو کہہ رہے تھے کہ جس ہوٹل میں وہ ٹھہرے تھے انہوں نے اس کے مینجر سے

کہہ کر وہ ریکارڈ ختم کروا دیا تھا _____ تو پھر یہ کیسے ممکن ہے

راؤ صاحب اب کیا ہو گا اگر پولیس کو شک کو گیا کہ..... ریحان کا قتل اسد نے نہیں

!!..... بلکہ آپ نے کیا ہے تو ہم تو مارے جائیں گے

کاشی آنے والے وقت کا سوچ کر ہی کانپ رہا تھا

بکو اس بند کر _____ اور خبردار آئندہ میرے سامنے بھی یہ کہا تو جان سے مار ڈالوں

گا _____ پہلے تو پاپا کی وجہ سے چھوڑ دیا تھا اب نہیں چھوڑوں گا

!! _____ ذیشان راؤ نے غصے میں اس کی گردن دبوچ لی

غ..... غلطی ہو گی..... راؤ صاحب آئندہ ایسا نہ..... نہیں ہو گا

کاشی نے ہاتھ جوڑ کر کہا

چل دفعہ ہو یہاں پھر میرا دماغ خراب کرنے مت آ جانا

اس نے کاشی کو باہر جانے کا اشارہ کیا

وہ ہانپتا کانپتا باہر نکل گیا

وصی کیسار ہا پھر اسلام آباد کا دورہ؟؟؟

!! _____ عامر نے وصی کے آفس میں داخل ہوتے ہی پہلا سوال کیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Kaho to Laut jate Hain | By Mohammad Waseem Baloch (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

!! ___ فرسٹ کلاس یار بہت اچھا ٹائم گزرا

وصی نے عامر سے ہاتھ ملاتے ہوئے جواب دیا

مجھے تو لگا تھا شاید تم وہاں نہیں جاؤ گے ___ اور مجھے خود میٹنگ کے لیے جانا پڑے گا ___ لیکن تھینکس گاڈ کہ حیرت انگیز طور پر تم نے حامی بھر لی اور میرے سر سے ___ جیسے بوجھ اتر گیا !!

مجھے ہمیشہ سے سر پرانزدینے کی عادت ہے ___ جہاں لوگوں کو لگتا ہے یہ نہیں ہو سکتا !! ___ میں اسی کو کرنے کی جستجو میں لگ جاتا ہوں وصی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

ارے واہ کافی دنوں بعد آج تمہارا موڈ کچھ اچھا لگ رہا ہے ___ لیکن کوئی لڑکی تو پسند نہیں آگئی

!! ___ عامر نے شرارت کی

!! ___ ہاں شاید

اس کا جواب مختصر تھا

!! _____ ضرور بتاؤں گا لیکن ابھی نہیں

اس نے بات کو ٹالا

!! _____ اوکے ایز یوش

عامر نے ہاتھ اٹھائے

کیا خیال بھوک لگی ہے _____؟؟

وصی نے بات بدلی

بہت اچھا خیال کہیں باہر چل کر کھاتے ہیں _____ کنول بھی بس پہنچنے والی ہوگی آتی ہے

!! _____ تو مل کر چلتے ہیں

عامر نے اس کی بات کا مثبت جواب دیا

!! _____ اوکے باس

وصی نے کندھے اچکائے

ہسپتال میں پڑی بانو سے زندگی اور موت کی لڑائی میں آخر کار جیت موت کی ہوئی اور وہ
ہوش میں آئے میں بغیر زندگی کی بازی ہار گئی اور مشال نے بھائی کے بعد ایک بہترین

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Kaho to Laut jate Hain | By Mohammad Waseem Baloch (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

دوست کو بھی ہمیشہ کے لیے کھو دیا ایک بار پھر صف ماتم بچھ گئی _____ ایک بار پھر مشال کو منحوسیت کے طعنے سننے پڑے _____ ایک بار پھر کوئی پھوٹ پھوٹ کر رویا _____ ایک بار پھر کوئی اندر سے کرچی کرچی ہو گیا _____ لیکن جہاں ایک طرف موت پر ہزاروں آنکھیں نم تھیں _____ وہی کچھ لوگ خوشیاں منا رہے تھے اور ان میں سب سے زیادہ خوش ذیشان اور عثمان راؤ تھے کیونکہ ایک بار پھر مکر و فریب کی جیت ہونے والی تھی وہ اس لیے کہ سچ بانو کی شکل میں مر گیا تھا جو اسد کے بے گناہ ہونے کی گواہی دیتا _____ ذیشان راؤ اور کا باپ اداس چہرے کے ساتھ بانو کے گھر والوں کے ساتھ ان کے غم میں برابر کے شریک تھے _____ لیکن ان کے دل اس وقت خوشی سے ہواؤں میں اڑ رہے تھے _____ افسوس صد افسوس کہ ہم لوگ ایسے معاشرے میں رہتے ہیں جہاں کسی کے مرنے پر صرف زبان سے افسوس کا اظہار کیا جاتا ہے _____ !! 😞 😞 ہے دل سے نہیں

جب اسد کو بانو کی موت کی خبر ملی تو وہ بہت اداس ہوا کیونکہ وہ ان دونوں کی بہترین راز !! _____ دان تھی

اسد بیٹا تم فکر نہ کرو ہم پوری کوشش کر رہے ہیں _____ ہم تمہیں کچھ نہیں ہونے دیں
!! _____ گے

حیدر علی نے اسد کو تسلی دی

پاپا میں صرف بانو کی موت پر اداس ہوں _____ اپنے لیے نہیں _____ کیونکہ مجھے کسی
!! _____ نے کہا تھا کہ جب تک میں زندہ ہوں تمہیں کچھ نہیں ہوگا

!! _____ اسد نے باپ کو حیرت میں ڈال دیا

اگر تم یہ سمجھ رہے ہو کہ مشال تمہیں بچالے گی تو یہ تمہاری غلط فہمی ہے _____ کیونکہ
!! _____ میں کوشش کر چکا ہوں _____ وہ تمہارا نام بھی سننے کو تیار نہیں

حیدر کے چہرے پر اداسی چھا گئی

پاپا آپ مشال سے ملنے گئے تھے؟؟

!! _____ اسد نے سوال کیا

!! _____ ہاں بیٹا

!!.. حیدر علی نے آہستہ سے جواب دیا

لیکن کیوں پایا...؟؟

اسد کو شاید باپ کا مشال کے پاس جانا برا لگا

جس کا جوان اور اکلوتا بیٹا قتل کے کیس میں اندر ہوا سے کہاں چین آتا ہے _____ میں بھی اپنے بیٹے کی زندگی کے لیے اس کے پاس گیا تھا

_____ لیکن اس نے بھی دھتکار دیا

حیدر کی آنکھوں میں نمی آگئی

!! _____ کم آن پایا کچھ نہیں ہو گا مجھے آپ مت پریشان ہوں

اسد نے باپ کی ہمت بندھائی

حیدر علی نے پیار سے اسد کے رخساروں پر ہاتھ پھیرا اور کوئی بات کئے بنا ہی وہاں سے چلا گیا

بانو کی موت کو ہفتے سے زیادہ کا عرصہ ہو گیا تھا _____ مشال اس کے جانے کے بعد

بڑی اداس سی رہنے لگی تھی ناکسی سے بات کرتی ناخود کھانا کھاتی _____ اگر کوئی دے

دیتا تو کھا لیتی ورنہ ایسے ہی بھوک پیاسی کمرے میں بند پڑی رہتی _____ اس کی اس حالت

کو دیکھ کر اسے کی ماں نمبرہ اور باپ بھی پریشان ہو گئے _____ نمبرہ ساری باتیں بھول کر اس سے بات کرنے لگی _____ اسے حوصلہ دیتی اس کا دھیان بٹانے کی کوشش کرتی کہ شاید وہ سہی ہو جائے اور پہلے کی طرح سب سے ہنسی مذاق کرے _____ لیکن دن بدن اس کی حالت بگڑتی جا رہی تھی اس کی ماں ایک دو بار اسے ڈاکٹر کے پاس بھی لے کر گئی!! _____ لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا

یہ کسی بہت بڑے شاک سے گزری ہیں _____ آپ کوشش کریں کہ ان کو زیادہ سے زیادہ خوش رکھیں!! _____ زیادہ خوش رکھیں

ڈاکٹر نے جواب دیا

!! _____ امی مجھے قبرستان جانا ہے

.... کافی دنوں سے خاموش مشال آج پہلی بار بولی

قبرستان..... کیوں بیٹا؟

اس کی ماں نے جلدی سے پوچھا

!! _____ امی میں بھائی اور بانو کی قبر پر جانا چاہتی ہوں

اس نے ماں سے التجا کی

لیکن بیٹا..... تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے _____ ڈاکٹر نے تمہیں کسی ایسی جگہ پر

!! _____ جانے سے منع کیا ہے

ماں نے اسے سمجھایا

!! _____ نہیں امی پلیز میرا دل کر رہا ہے بھائی اور بانو سے باتیں کرنے کو

مشال نے ضد کی

نمرہ پریشان ہو گی لیکن مجبوراً اسے اجازت دینا پڑی

!! _____ اچھا ٹھیک ہے میں تمہارے ساتھ چلتی ہوں

نمرہ نے حامی بھری

!! _____ نہیں امی میں اکیلی جاؤں گی

!! _____ اس نے ایک بار پھر اکیلا جانے کی ضد کی

میری جان اس حالت تم اکیلی کیسے جاؤ گی؟

نمرہ نے پیار سے سمجھایا

!! _____ امی آپ بھی ناہد کرتی ہیں وہاں بھائی اور بانو بھی ہیں اکیلی کہاں ہوں

اس کی جھیل جیسی خوبصورت آنکھوں سے آنسو رواں ہو گے

نمرہ نے بے بسی سے مشال کی طرف دیکھا اور اسے سینے سے لگا کر زار و قطار رونے لگی

بھائی آپ مجھے سے ناراض ہیں نا؟؟ اسی لیے آپ مجھ سے بات نہیں کر رہے.....
میں مانتی ہوں بھائی بہنوں میں لڑائیاں ہو جاتی ہیں _____ میں نے ایک بے وفا کی خاطر
آپ لوگوں کا دل دکھایا _____ میں ایک ایسے انسان سے محبت کر بیٹھی جو میرے
بھائی کا قاتل نکلا _____ جس نے میری سب سے اچھی سہیلی کو مجھ سے ہمیشہ کے لیے
دور کر دیا _____ میں ایک ایسے انسان سے کیسے محبت کر سکتی ہوں _____ مجھے نفرت
ہونے لگی ہے خود سے بھی اور اس سے بھی _____ لیکن پھر بھی ناچاہتے ہوئے میں
!! _____ اس کے بارے میں کیوں سوچتی ہوں

وہ ریحان اور بانو کی قبر پر بیٹھی باتیں کرتی جا رہی تھی اور اس کا دامن آنسوؤں تر
!! _____ تھا

بانو تم کہتی تھی نا کہ تم اپنے ساتھ ساتھ مجھے بھی مرواؤ گی _____ دیکھا تمہاری بات سچ
نکلی تم میری وجہ سے ماری گی _____ اور میں جیتے جی مر گئی
ہوں (اس کی ہچکی بندھ گی) _____ پتہ ہے بانو وہ اب بھی میرے خوابوں میں آتا

ہے۔ اور میں اسے اپنے خوابوں سے نکال بھی نہیں سکتی۔ بانو کیا
محبت اتنی خود غرض ہوتی ہے کہ انسان اپنے بھائی کے قاتل کو بھی اپنے خواب
سے نہیں نکال سکتا صرف اس لیے کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے۔ وہ کافی دیر
!! تک بھائی اور بانو کی قبروں پر بیٹھ کہ روتی رہی

!! اچھا بانو اب میں چلتی ہوں

وہ گھر جانے کے لیے اٹھی

ویسے سہی کیا آپ نے ایسے انسان سے نفرت ہی کرنی چاہیے۔ جو آپ سے بے حد
!! محبت کرتا ہو

وصی کافی دیر سے کھڑا مشال کی واپسی کا انتظار کر رہا تھا

آ..... آپ کون ہیں؟؟؟

مشال اس کو دیکھ کر گھبرا گئی

وصی احمد..... میں اسد کا بچپن کا دوست ہوں جس طرح بانو آپ کی بچپن کی
!!! دوست تھی

!! وصی نے بڑے آرام سے جواب دیا

مشال نے اس کو پہچان لیا کیونکہ اسدا اکثر اس کے ساتھ وصی کا ذکر کیا کرتا

!! _____ تھا

اسد؟؟ کون اسد؟

مشال جان بوجھ کر انجان بنی

!! _____ وہی اسد کچھ دیر پہلے جس کی باتیں کر کے آپ رو رہی تھی

وصی نے اسے یاد دلایا

!! _____ وہ میرا ماضی تھا _____ اب میں اس سے نفرت کرتی ہوں

اس کے جواب میں کرب تھا

وجہ جان سکتا ہوں؟؟

وصی نے سوال کیا

بھائی کے قاتل سے محبت کون کرتا ہے؟؟

مشال نے الٹا سوال کیا

بھائی کے قاتل سے نفرت کریں ضرور کریں _____ لیکن تمہارے بھائی اور بانو کا

!! _____ قاتل اسد نہیں کوئی اور ہے

وصی نے بڑے یقین سے کہا

!!... کک..... کوئی اور کون اس ثبوت اس کے خلاف ہیں

مشال کو یقین نا آیا

!! _____ کبھی کبھی جو نظر آتا ہے حقیقت اس کے برعکس ہوتی ہے

وصی نے ایک بار پھر اس کو یقین دلانا چاہا

!!.... میں اس کے بارے میں کوئی اور بات نہیں کرنا چاہتی

مشال یہ کہہ کر تیزی سے گھر کی طرف چلنے لگی

وہ آج بھی تم سے بہت پیار کرتا ہے _____ اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ شاید تم ابھی

!! _____ بھی اسے چاہتی ہو

وصی نے اونچی آواز میں کہا

لیکن وہ اس کی بات کا جواب دیئے بغیر چلتی رہی بلکہ اس کے قدموں کی رفتار اور بھی تیز ہوگی

ذیشان راؤ اور اس کا باپ بڑے خوش تھے _____ کیونکہ ان کے رستے کی سب سے
!! _____ بڑی روکاؤٹ بانو مرچکی تھی _____ اور اب کوئی عینی شاہد باقی نہیں تھا
کاشی شکر ہے وہ مرگئی اور ہماری جان چھوٹی _____ ورنہ میری تو زندگی عذاب بن کہ
!! _____ رہے گی تھی

ذیشان راؤ نے ہنستے ہوئے کہا

راؤ صاحب اب اسد کو سزا ہو جائے گی؟؟

کاشی نے پوچھا

!! _____ اب تو وہ دو سے تین پیشوں کی مار ہے کاشی

اس نے زور سے قہقہہ لگایا

!! _____ راؤ صاحب پھر پارٹی تو بنتی ہے

کاشی نے دانت نکالے

!!_____ چل آج تیری پارٹی بھی کر دیتے ہیں

وہ اس کی بات سمجھ گیا

چل میرے کمرے سے ایک بوتل اٹھا کہ لا اور دھیان رکھنا _____ پاپا کی نظر پڑ گئی تو ہم

!!_____ دونوں گئے کام سے

اس کے بعد کافی دیر تک کسی کی موت کا جشن منایا گیا

تھوڑے عرصے بعد ہی دونوں فریقین کی جانب سے وکیلوں نے اپنے اپنے دلیل مکمل کر

لیے _____ جس کے بعد جج نے فیصلہ محفوظ کر کے آگے دو دن بعد کی تاریخ دے دی

_____ کہ عدالت دو دن بعد اپنا فیصلہ سنائے گی _____ بظاہر اسد کا کیس کمزور لگ

رہا تھا _____ جس کی وجہ سے حیدر علی کے چہرے پر خوف کے تاثرات واضح طور پر

دیکھے جاسکتے تھے _____ لیکن اس کے برعکس اسد بالکل نارمل تھا اور اس کے چہرے پر

کہیں خوف نظر نہیں آ رہا تھا

ہیلو وصی کیسے ہو؟؟

کنول نے وصی کے کال اٹھاتے ہی کہا

میں ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں؟

وصی نے کنول کی خیریت دریافت کی

میں تم سے ناراض ہوں؟

کنول نے منصوعی خفگی کا اظہار کیا

مجھ سے لیکن کیوں؟؟

وصی نے سوال کیا

عامر کہہ رہا تھا کہ تم نے جاب کرنے سے انکار کر دیا ہے _____ اگر سیلری کا مسئلہ ہے تو

!! _____ بتاؤ میں حل کروادیتی ہوں

کنول نے آفر کی

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے _____ میں بس اپنے آپ کو اس جاب کے قابل نہیں سمجھتا

!! _____

وصی نے انکار کر دیا

دیکھو وصی عامر بہت پریشان ہے _____ وہ تم پر بھروسہ کرتا ہے اس لیے وہ تمہیں

!! _____ کسی بھی قیمت پر روکنا چاہتا ہے

کنول عامر کے لیے فکر مند تھی

!! _____ سوری میں آپ کو اپنا فیصلہ سنا چکا ہوں

وصی حتمی فیصلہ کر چکا تھا

وصی پلیز میں پہلی بار آپ سے کوئی کام کہہ رہی ہوں _____ اور تم ہو کے انکار کر رہے

!! _____ ہو

وصی کشمکش میں مبتلا تھا کہ اب اس کو کیا جواب دے

!! _____ اچھا مم..... میں کچھ سوچتا ہوں

!! _____ وصی نے جان چھوڑوائی

!!!!..... اچھا ٹھیک ہے لیکن پلیز زیادہ مت سوچنا

کنول نے درخواست کی

اچھا ٹھیک ہے _____ اس نے کال کاٹ دی _____ اور سوچ میں پڑ گیا _____!!

عدالت لگی تھی اور آج اسد کے کیس کا فیصلہ سنایا جانا تھا _____ عدالت میں اسد کا باپ حیدر علی اور عثمان راؤ بھی موجود تھا اور ان کے ساتھ مشال کا باپ اور مشال بھی تھی جبکہ ذیشان راؤ بھی ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھا تھا _____ عدالت میں معزز جج کے _____ آنے پر سب کھڑے ہو گے

اسد کو کٹھرے میں لایا گیا _____ مشال کی اسد کو دیکھ کر دھڑکنے بے ترتیب ہونے لگی تھی _____ اسد نے مشال کو دیکھا اور ہلکا سا مسکرایا _____ مشال نے اسد کو دیکھ کر _____!!

_____!! عدالتی کارروائی شروع کی جائے
_____!! جج نے سیٹ سنبھالتے ہی حکم سنایا

_____!! کچھ ضروری کاغذات کی چیکنگ کے بعد جج نے اپنا فیصلہ سنانا شروع کیا

تمام گواہوں بیانوں اور ثبوتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ عدالت اس نتیجے پر پہنچی ہے کہ
عدالت ملزم اسد علی کو دفعہ 302 کے تحت جرم ثابت ہونے پر سزائے موت کا
حکم.....!!

!! _____ ایک منٹ نج صاحب

!! _____ نج نے نظر اٹھا کر دیکھا

وصی ٹھہلتا ہوا کمرہ عدالت میں داخل ہوا _____ اسد وصی کو دیکھ کر مسکرایا جب کے
باقی اب لوگ وصی کو دیکھ کر حیرت زدہ ہو گئے _____ کیونکہ عدالت میں عادل اور وصی
!!! _____ کا باپ بھی موجود تھا

آپ کون؟؟

معزز نج نے سوال کیا

جناب اعلیٰ میرا نام وصی احمد ہے _____ اور میں اسد علی کا بچپن کا دوست
ہوں _____ نج صاحب اپنا فیصلہ سنانے سے پہلے میں آپ کو کچھ دیکھانا چاہتا ہوں
!! _____ تاکہ سچ سب کے سامنے لا کر بے گناہ کو سزا ہونے سے بچایا جائے
وصی نے اعتماد سے جواب دیا

اگر آپ کے پاس ایسا کوئی ثبوت ہے جو ملزم اسد علی کو بے گناہ ثابت کرتا ہے تو عدالت
!!! میں پیش کریں

یہ..... یہ لک..... کیا ہو رہا جج صاحب یہ سب عدالت کو گمراہ کرنے کے لیے
!! کیا جا رہا ہے

!! عثمان راؤ غصے سے آگ بگولا ہو گیا

بیٹھ جائیں عثمان صاحب ___ یہ عدالت ہے قومی اسمبلی کا اجلاس نہیں ___ جس
!! میں کوئی بھی اٹھ کر ہنگامہ آرائی شروع کر دے

!!... جج نے سختی سے بیٹھنے کا حکم دیا

عثمان راؤ لہو کے گھونٹ پی کر رہ گیا ___ سب حیران تھے کہ وصی کے پاس ایسا کیا
!! ہے جو اسد کو بے گناہ ثابت کر سکتا ہے

جج کے حکم پر عدالت میں ایل سی ڈی کا بندوبست کیا گیا اور اس میں وصی احمد کی طرف سے
!! ثبوت کے طور پر پیش کی گئی ویڈیو چلائی گئی

!! ویڈیو دیکھ کر عثمان راؤ کے طوطے اڑ گئے

کیونکہ اس وڈیو واضح طور پر سنا اور دیکھا جاسکتا تھا کہ کاشی اور ذیشان راؤ خود اپنی زبان سے ریحان اور بانو کے قتل کا اقرار کر رہے تھے۔ اور کس طرح عثمان نے اسد علی کو گناہ گار ثابت کرنے کے لیے ریکارڈ ختم کروایا۔ یہ وہی گفتگو تھی جس میں کاشی

ذیشان راؤ کو اسد کے لاہور ہوٹل میں ہونے کے ثبوت کے بارے میں بتا رہا تھا۔ اور کاشی یہ بھی کہتا ہے کہ اگر پولیس کو شک ہو گیا کہ ریحان کو ہم نے قتل کیا ہے تو ہم سب مارے جائیں گے۔ اب سچ سب کے سامنے آچکا تھا ذیشان راؤ کو کمرہ عدالت سے گرفتار کر لیا گیا اور جج نے مزید کارروائی کا حکم دیا۔ اس ثبوت کے بعد!! اگلی پیشی پر اسد کو باعزت بری کر دیا گیا

اسد نے ہتھکڑیاں کھلتے ہی بھاگ کر وصی کو گلے لگایا۔ اور وہ دونوں دیر تک ایک دوسرے سے لپٹے رہے۔ دونوں کی آنکھیں نم تھیں۔ لیکن یہ آنسو خوشی کے تھے!!

پاپا میں نے کہا تھا کہ کسی نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ مجھے کچھ نہیں ہونے دے گا!!

!! اسد نے مسکراتے ہوئے باپ کے گلے سے لگ گیا

!! _____ حیدر علی نے اسد سے ملنے کے بعد وصی کو بھی گرم جوشی سے گلے لگایا
شکر یہ بیٹا تم نے دوست کا حق ادا کر دیا _____ میں تمہارا یہ احسان کبھی نہیں بھولوں
!! _____ گا

!! _____ انکل میں نے کوئی احسان نہیں کیا ہے یہ میرا فرض تھا
وصی شرمندہ سا ہو گیا

سوری بیٹا میں نے تمہارے ساتھ بہت زیادتی کی _____ لیکن آج مجھے احساس ہو گیا ہے
!! _____ کہ دوستی ہی وہ واحد رشتہ ہے جس میں خون کا رشتہ ہونا ضروری نہیں ہے
حیدر علی نے وصی سے معذرت کی

!! _____ انکل اب آپ مجھے شرمندہ کر رہے ہیں
!! _____ وصی نے ایک بار پھر حیدر کے گلے لگ گیا

!! _____ اس کے بعد عادل اور اس کا باپ بھی وصی کے ساتھ مل کر بہت خوش ہوئے
!! _____ اسد نے مشال کے باپ کے پاس جا کر معافی مانگی

انکل میں آپ سے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگتا ہوں _____ کہ مجھ سے جو بھی غلطیاں سر درز
!! _____ ہوئی میں ان کے لیے شرم سار ہوں

!!... مشال کے باپ نے پر نم آنکھوں سے اسد کو دیکھا اور سر پر ہاتھ پھیرا

!! _____ جیتے رہو بیٹا

اس سے زیادہ وہ کچھ نا کہہ سکا اور سر جھکا کر وہاں سے چل دیا _____ مشال بھی اس کے

!! _____ ساتھ تھی..... وہ بھی باپ کے پیچھے چلی

!! _____ مشال کیا اب بھی مجھ سے نفرت کرتی ہو

اسد نے جاتے دیکھ کر سوال کیا

مشال نے پیچھے مڑ کر دیکھا _____ اس کی آنکھیں بھی نم تھیں

!! _____ نفرت تو شاید تم سے کر ہی نہیں سکی

اس کے بعد وہ رکی نہیں تیز تیز قدم اٹھاتی ہوئی باپ کے پیچھے جانے لگی _____ اور

اسد اس کو جاتے دیکھتا رہا _____ حیدر علی نے اسد علی کے کندھے پر ہاتھ

رکھا _____ اس نے مڑ کر دیکھا تو حیدر علی نے مسکرا کر اثبات میں سر

ہلایا _____ جیسے کہہ رہا بیٹا فکر نا کرو میں ہوں نا

حیدر علی نے مشال کے گھر جا کر ہاتھ جوڑا اسد کے لیے ایک بار پھر مشال کا ہاتھ مانگا

اس بار وہ بھی انکار نہ کر سکا _____ کیونکہ وہ بھی عثمان اور ذیشان راؤ کی حقیقت جان چکا تھا اس لیے کچھ دنوں بعد اسد اور مشال کی شادی دھوم دھام سے کر دی گئی _____ جس پر راؤ فیملی میں شدید غصہ پاپا گیا _____ کیونکہ ان کو شکست فاش ہو چکی تھی _____ لیکن پتہ نہیں لوگ یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ ہر عروج کو زوال ہے _____ کچھ دنوں بعد ذیشان راؤ کو سزائے موت سنائی گئی

!! _____ اس دن بہت زیادہ سردی تھی سب اپنے کمروں میں ہیٹر لگا کر بیٹھے تھے

!! _____ تم دن بدن اور بھی خوبصورت ہوتی جا رہی ہو

اسد نے مشال کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا

!! _____ مشال نے شرم کر آنکھیں جھکا لیں

!! _____ باتیں بنانا تو کوئی آپ سے سیکھے

نہیں سچ کہہ رہا ہوں _____ یقین نہیں آتا تو کسی سے بھی پوچھ لو _____ تمہاری یہ

خوبصورت آنکھیں یہ گورے گورے ہاتھ اف اللہ سب قیامت ڈھاتے ہیں دلوں

پر _____
!! اس نے مشال کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لے کر کہا
اچھا تو پھر یہ بتاؤ _____ مجھ سے زیادہ پیار کرتے ہو یا وصی سے؟
!! وہ اس کے اور قریب ہو کر بولی
دیکھو وصی کے ساتھ مقابلہ کرو گئی تو ہار جاؤ گی _____ وہ میرا دل گردہ جگر آنکھیں
!! سب کچھ ہے
اس نے صاف گوئی سے کہا
اور میں کیا ہوں تمہاری؟؟
مشال نے آنکھیں دکھائی
تم میری آنکھوں کی روشنی ہو _____ دل کی دھڑکن ہو _____ اور جسم میں
!! جان کی طرح ہو جس کے بغیر میں ادھورا ہوں بالکل ادھورا
!! اسد نے مشال کے گالوں کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لے لیا
مشال پیار بھری نظروں سے اسد کو دیکھنے لگی

کیا دیکھ رہی ہو _____؟؟

اسد نے اس کو اس طرح گھورتے دیکھ کر پوچھا

!! _____ دروازے پر دستک ہوئی

!!.... اسد نے غصے سے اونچی آواز میں پوچھا

!! _____ سرو صی صاحب آئے ہیں آپ سے ملنا چاہتے ہیں

ملازم نے جواب دیا

!! _____ ان کو بٹھاؤ میں ابھی آیا

اسد نے جلدی سے جواب دیا

سوری جانی _____ آکر وہی سے شروع کریں گے _____ مشال کو اس پر بے حد

پیار آ رہا تھا وہ اس کو جاتے دیکھ کر مسکرائی

!! _____ خدا تم دونوں کی دوستی اور محبت ہمیشہ قائم رکھے

مشال نے دل ہی دل میں دعا دی

وصی نے سردی کی وجہ سے کوٹ پہنا ہوا تھا اور وہ اسد کے گھر میں گیٹ کے سامنے والے

!!! _____ لان میں ٹھہل رہا تھا

سگریٹ کب سے پینے لگے ہو؟؟

اسد نے وصی کو گھورا

!! ___ بس کبھی کبھی پی لیتا ہوں

وصی نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگایا

!! ___ کبھی کبھی یا جب کنول راؤ کی یاد آتی ہے تب

اسد نے اسے چھیڑا

کیونکہ وصی جیل میں ہونے والی خفیہ ملاقاتوں میں اسے کنول کے بارے میں بتا چکا

!! ___ تھا

!! ___ وصی نے مسکراتے ہوئے کش لگایا لیکن اس کی بات کو نظر انداز کر دیا

!! ___ میں نے تمہیں دسٹرب تو نہیں کیا

ہاں بالکل کیونکہ اس وقت میں مشال کے ساتھ بڑے بڑے خواب دیکھ رہا

!! ___ تھا

اس نے قہقہہ لگایا

بڑے لوگ بھی بڑے خواب دیکھتے ہیں _____ آج پتہ چلا ہے

!!....وصی نے اسے بھڑکایا

!! _____ چل کمینے مار کھائے گا مجھ سے اب چھوٹے یا بڑے کی باتیں شروع کی تو

اسد نے اسے پیار سے ڈانٹا

!! _____ معاف کرنا یا ربس دل نہیں لگ رہا تھا اس لیے تیرے پاس آ گیا

!! _____ وصی نے اس وقت آنے کی وجہ بتائی

!! _____ تیرے لیے یہ دروازے ہر وقت کھلے ہیں

اسد نے ہاتھوں کو پھیلا یا

ہاں وہ تو ٹھیک پرپر پلیزیہ کتامت کھولا کریں _____ مجھے اس سے بڑا ڈر لگتا ہے

وصی نے اسد کے پالتو کتے کی طرف اشارہ کیا _____ جو ان دونوں کے آگے پیچھے گھوم

رہا تھا اور کبھی اسد کے پاؤں میں لیٹ کر اپنی محبت کا اظہار کر رہا تھا

اسد نے وصی کی بات سن کر بے اختیار قہقہہ لگایا

!! _____ وہ کافی دیر باتیں کرتے رہے اور مسکراتے رہے

!! _____ اچھایار میں چلتا ہوں کافی وقت ہو گیا ہے اور مجھے بھی نیند آرہی ہے

وصی نے کرسی سے اٹھتے ہوئے انگڑائی لی

_____ اسد نے اٹھ گلے لگایا

ٹھیک پھر کل ملتے ہیں

!! _____ کینے دروازے تک بھی ساتھ نہیں جائے گا

وصی نے شکوہ کیا

!! _____ کیوں نہیں..... اسد اس کے ساتھ گیٹ کے باہر تک آیا

دونوں نے ایک دوسرے کو الوداع کہا

کنول کے بارے میں کچھ نہیں بتاؤ گے؟؟؟

اسد نے پیچھے سے آواز دی

!! _____ اس کی شادی ہے اگلے ماہ

!!... وصی نے پیچھے مڑ کر جواب دیا اور ہلکا سا مسکرایا

جواب میں اسد بھی مسکرایا

ایک گولی تیزی سے آئی اور وصی کے سینے میں پیوست ہو گئی _____ گولی کی آواز پر

!! _____ اسد نے چونک کر دیکھا

!! _____ وصی زمین پر پڑا تھا

!!!.....وصی

!!!...اسد دوڑتا ہوا ہوا وصی کی طرف آیا

گولی کی آواز پر اسد کے گارڈز بھاگتے ہوئے آئے اور جس طرف سے گولی کی آواز آئی تھی

!! _____ اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی

!!.....وصی یہ.....کک.....کیا ہو گیا میرے یار

!!.....اسد نے روتے ہوئے وصی کا سر اپنی گود میں رکھا

!! _____ وصی نے بمشکل مسکرا کر اسد کو دیکھا

!! _____ مم.....میں تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا

!!.....گاڑی نکالو.....جلدی کرو گاڑی نکالو

اسد گلا پھاڑ کے چلایا

ک.....کچھ.....فائدہ.....نن.....نہیں.....ہہ.....ہوگا کیونکہ کہ
گولی_____یہاں.....پ.....پہ لگی ہے
اس نے دل پر انگلی رکھی

م.....مرنے.....کا.....د.....دکھ.....نن.....نہیں ہے.....
دکھ.....اس.....بات.....کا.....ہے.....
کہ.....تمہارے.....جیسا.....دوست.....چھوڑ کر جا رہا ہوں
اس کے آنکھوں سے آنسو ٹپ ٹپ کرنے لگے
نن.....نہیں میں تمہیں جانے نہیں دوں گا.....نہیں جانے دوں گا.....اسد
نے روتے ہوئے سر کو زور زور سے نفی میں ہلایا

!! _____وصی نے اپنا ہاتھ آہستہ آہستہ سے اٹھایا اور اسد کے گالوں پر پھیرا
!! _____اسد کے کپڑے وصی کے خون سے لت پت ہو چکے تھے
حملہ آور بھاگ چکے تھے جبکہ کہ ان کا ایک ساتھی زخمی حالت میں پکڑا جا چکا
تھا _____اتنی دیر میں ڈر سیور گیٹ سے باہر گاڑی نکال چکے
!! _____تھے _____مشال اوپر کمرے میں کھڑی بے ہوش ہو کر گر پڑی

اسد نے وصی کو اٹھا کر گاڑی میں ڈالنے لگا لیکن وہ اس کی بانہوں جھولنے لگا۔ کیونکہ اس کی سانسیں اس کے جسم سے پرواز کر چکی تھیں

وصی.....وصی.....وصی.....اسد زور سے چیخا

بب..... بات کرو..... وصی..... تت..... تم..... مجھے اس طرح چھوڑ کر
نہیں جاسکتے _____ دد..... دیکھو..... مم..... میں تم سے..... ناراض ہو
جاؤں گا

آج وہ اس کی کسی بھی بات کو ماننے سے قاصر تھا _____ اور ہمیشہ کے لیے دوستی پر قربان ہو گیا

وصی کو ہسپتال تو لے جایا گیا _____ لیکن وہ تو اسد کے ہاتھوں میں ہی دم توڑ چکا تھا

زخمی حملہ آور کو پولیس کے حوالے کر دیا گیا _____ تفتیش کرنے پر عثمان راؤ کا نام

سامنے آیا اس نے اپنے بیٹے کا بدلہ لینے کے لیے اسد اور وصی کو مارنے بھیجا تھا..... لیکن

اسد تو بچ گیا اور بد قسمتی سے وصی مارا گیا _____ عثمان راؤ کو پولیس نے گرفتار کر لیا

اس طرح اسد ایک انتہائی وفادار دوست سے محروم ہو گیا _____ دوستی ہی وہ واحد رشتہ

_____ ہے جس کو نبھانے کے لیے خون کا رشتہ ہونا ضروری نہیں  

Crazy Fans Of
Novel

WELCOME TO THE GROUP

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Kaho to Laut jate Hain | By Mohammad Waseem Baloch (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elifa.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین